بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمن و زن

رونق منبر عزا و سیلۂ نو حہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین

جلد

مجموعہ مرثیہ میر انیس مرحوم

از کلام بلاغت نظام سلطان [illegible] جناب [illegible] صاحب [illegible] مونس بہادر [illegible] لکھنوی

منشی [illegible] کشور [illegible]

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانے سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی اندازن ہر اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب فقہ وغیرہ اُردو و فارسی عربی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب فقہ اُردو

نام کتاب	قیمت
شہر المصائب۔ ہر سہ جلد یکجائی۔ یہ کتاب مصائب خاص آل عبا علیہ التحیۃ والثنا مین نہایت عمدہ لکھی ہے مصنفہ آخوند مرزا قاسم علی صاحب یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی ہے مگر بسبب کثرت خریداری نوبت طبع مکرر کی پہونچی۔ اب پھر بعد نظر ثانی مصنف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی ابکی مرتبہ قلم بہت واضح کر دیا گیا ہے اور تقطیع کاغذ کی بڑھا دی گئی ہے تاکہ شب کے وقت اکثر ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید۔	لے ؍ پ
شرحۃ المصائب۔ خلاصۂ درالمصائب و [illegible] وغیرہ مجالس مصائب لائق اسکے ہر کہ ذاکرین منبر پر بیٹھکر عزادارون کو سنائین مصنفہ آخوند مرزا قاسم علی صاحب لکھنوی۔	عہ ؍ پ
زین المتقین۔ مؤلفہ مولوی سید محمد تقی اس کتاب مین اوراد و وظائف و اعمال و احکام مذہب اثنا عشری کا بیان ہے اور ادعیہ تعقیبہ و فضائل تلاوت قرآن اور احکام وضو و غسل و تیمم و فضائل اذان و اقامت و احکام ادا نماز پنجگانہ و احکام سجدہ مریض و فضائل ماہ رمضان و اعمال نوروز و دیگر ادعیہ و نقوش و فضائل سورہ ہاے کلام مجید و فضائل نماز جمعہ و دیگر نمازہا و فضائل حج وغیرہ و فضائل زیارت ائمہ معصومین و دیگر احکام و مسائل دین وغیرہ کا بیان ہے۔ کاغذ سفید۔	عہ ؍ پ
غزوات حیدری ترجمہ اردو نثر حملۂ حیدری	عہ ؍ پ
چہاردہ مجلس مسمی بتاریخ الائمہ۔	۱۲ ؍
منہج النجاۃ۔ مع دعاے عاشورا از سید غلام حیدر خان۔	۳ ؍
زبدۃ المصائب۔ جلد اول از محمد عسکری	عہ ؍
اعمال الصالحین بنا بر مذہب اثنا عشریہ	۲ ؍
جامع جعفری۔ ترجمہ مختصر جامع الاسلام ہر دو جلد مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب۔	لے ؍ پ

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

[illegible] مجالس عزا و وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین

مجموعۂ مرثیہ میر مونس مرحوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملک الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم متخلص بہ مونس برادر انیس لکھنوی

بمطبع منشی نولکشور کانپور میں بہ طبع حسن مقبول جہاں ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

۱

اے مومنو کیا شور ہے ماتم کا جہان مین
زہرا کے [illegible] نہیں [illegible] جہان مین
[illegible] شاہ دو عالم کا جہان مین
سامان نظر آتا ہے محشر کا جہان مین
اسباب خوشی دل سے فراموش ہوئے ہین
مردم صفت کعبہ سیہ پوش ہوئے ہین

۲

[illegible] کیون خلق کو [illegible] کا غم ہے
عالم مین [illegible] کا غم ہے
[illegible] کا غم ہے
[illegible] کا غم ہے
سایہ حسنین و زینب سے اٹھا حق کے ولی کا
ہر گھر مین ہے غل ہائے علیؑ ہائے علیؑ کا

۳

[illegible] عبادت [illegible]
[illegible] انعام
[illegible]
صائم [illegible]
جب تیغ ستمگر سر حیدرؑ پہ علم ہو
محراب کی اس صدمے سے کیون پشت نہ خم ہو

۴

عالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل شمع صفت [illegible] غم مین
[illegible] کی [illegible] علم مین

۵

[illegible]
خالق اکبر [illegible]
[illegible] نبی [illegible]
[illegible]
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible] کا گلا اور رسن [illegible]

۶

[illegible] میدان
[illegible] ایوان
[illegible] قران
[illegible] فیض تلاوت [illegible]
تھا رحم و مطلق دل [illegible] ہر ایک عدو مین
آلودہ کیا مصحف ناطق کو لہو مین

۷
پیدا ہوئے کعبے میں [illegible]
ہاتھ [illegible] نبی نے اُٹھایا
[illegible]
معراج میں بھی عرش سے [illegible]
توقیرِ ولادت بھی ملی گھر میں خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر میں خدا کے

۸
اصحاب [illegible]
بے نقص [illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمّہ بھی نہ حیدر کے فضائل کا رقم ہو

۹
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
یوسف کے جمال و وجاہت کو دیکھیں
نہ ایک نظر دیکھے یداللہ کو دیکھیں

۱۰
مطلب ہیں کوئی ان کی فضیلت [illegible]
عصیان زبان [illegible]
آنکھوں سے جو [illegible]
[illegible]
لکھے تو خوشی پنجتنِ پاک کے دل ہوں
ہاتھوں کے بھی سب جرم سرِ دست بحل ہوں

۱۱
وہ سابق الاسلام [illegible] مسلمان
جبریل امیں جس کے [illegible] قرآن
گر ارض و سما ہو [illegible]
اور ایک طرف حیدر [illegible] ایمان
غالب نہ ہو ایمان شہِ عرش نشیں پر
پلّہ وہ فلک پر ہو تو یہ پلّہ زمیں پر

۱۲
آگاہ [illegible] آگاہ
[illegible]
[illegible] علی ابن ابی طالب [illegible]
[illegible]
وہ اہلِ جہاں ہے جسے ادب ہے اسکا
میں علم کا ہوں شہر علی باب ہے اسکا

۱۳
[illegible]
[illegible] مخلوق [illegible]
[illegible]
[illegible]
پھاڑو نہیں گریبان جو دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہے بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۱۴
[illegible]
[illegible] عیسیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائیں تبرک کی طرح خاک قدم کو

۱۵
دانائی میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور محرم اسرار کیا شیرِ خدا کو
تو جبر و کا [illegible] شیرِ خدا کو

۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]

۱۸

ہمسایہ بھوکا ہو وہ دن کو [illegible]
[illegible]
جب دست علیؑ تھا سر [illegible]
[illegible]

ہاتھ اٹھتے تھے بیعت کو امیر دو جہاں سے
بخ لک بخ کوئی کہتا تھا زبان سے

۱۹

سائل ہوا اگر شخص کسی جنگ میں [illegible]
دیتے تھے وہیں [illegible] فاتح خیبر
[illegible]
حیرت ہوئی اُسکو [illegible] صفدر

دشمن کی برائی میں بھی ہم کد نہیں کرتے
جو مانگے سوال اُسکا کبھی رد نہیں کرتے

۲۰

جب نان جویں [illegible]
فاقوں میں بھی تھا شکر [illegible]
[illegible]
[illegible] کھانے کا سر انجام

کھایا بھی کچھ اُنھیں نے تو سائل کو کھلا کر
فاقے سے کبھی بوریے پر سو رہے آکر

۲۱

مولا کی [illegible] بھی سب خلق [illegible]
اسباب نہ زر و مال تھا صرف راہ اللہ
[illegible]
[illegible]

جاری ہی رہا فیض سدا گھر سے علیؑ کے
سائل کبھی خالی نہ پھرا گھر سے علیؑ کے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راتوں کو نہ راحت سے کبھی سوتے تھے مولا
رو رو کے مناجات میں غش ہوتے تھے مولا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انداز جو ہیں فقر کے چھوڑے نہیں جاتے
یہ سخت وہ ٹکڑے ہیں کہ توڑے نہیں جاتے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انوکھی سی سخاوت تھی یہ اُس عقدہ کشا کی
اونٹوں کی قطار آپ نے سائل کو عطا کی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ محو عبادت وہ شہ عقدہ کشا تھا
مولا کو خبر بھی نہ ہوئی کچھ کہ یہ کیا تھا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹی ہے کمر جب سے چھٹا ساتھ نبیؐ کا
خالق کا وہ تھا زور یہ ہی زور علیؑ کا

۲۵

تھا فاقہ سے ہر روز ہی بیجان تن زینب
[illegible] لیئے نعمت الوان
[illegible] تھا اس فقر پہ [illegible]
[illegible]

سب نعمتیں جنکے لیئے اتری تھیں فلک سے
وہ نان جویں گھر میں کھاتے تھے نمک سے

۲۶

وہ رخت کہن [illegible] زیب تن مبارک
پیوند پہ پیوند [illegible]
اور فاطمہ [illegible] کی تھی [illegible] چادر
[illegible] نوجوان

عسرت میں میسر نہ اسے چادر نو تھی
وہ بھی کبھی سر پر تھی کبھی زیر گلو تھی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ کے داماد کا پرسا دو نبی کو
مارا ہے لعین [illegible] ظالم نے علی کو

۲۸

[illegible] نعمت
[illegible] شفقت
[illegible]
[illegible]

بھوکوں کو طعام اپنا کھلاتے تھے حضرت
محتاجوں کو پہلو میں بٹھا لیتے تھے حضرت

۲۹

وہ شان کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شمشیر

کانپی جو زمیں زلزلہ میں آگئی مسجد
محراب کو لرزہ ہوا تھرا گئی مسجد

۳۰

[illegible]
[illegible] اتر آئی
[illegible]
[illegible]

زخمی کیا بازو کو رسول دوسرا کے
بہتا ہے نمازی کا لہو گھر میں خدا کے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے مہمان کی مدارات روا ہے
شرمندہ نہ ہو تو کہ علی عبد خدا ہے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی جو وصی شہ لولاک ہوا تھا
اس صدمے سے ممبر کا جگر چاک ہوا تھا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹو کہ زخمی ہوا سرتاج تمھارا
اٹھتا ہے زمانے سے امام آج تمھارا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک حشر تھا منھ اشکوں سے دھوتے تھے نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتے ہوئے گر بیٹھے شہ والا لپٹ کر
شبیر تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل میں رہیگا
میں شہر میں تو ظلم کے جنگل میں رہیگا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تربت میں رسول عربی روتے ہیں ہے ہے
بن باپ کے سبطین نبی ہوتے ہیں ہے ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹوں سے سخن صبر کے فرماتے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایا بھی نہ تیرے تن صدچاک پہ ہوگا
لاشہ ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزندوں نے دی پٹکا عماموں کو سروں سے
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھروں سے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو گذرے گی تجھ پر مجھے معلوم ہے بیٹا
تو جیسے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے تجھے قبر میں سونا نہ ملیگا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملیگا

۴۳

واں آکے اور رونے لگے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رولیوین سران ڈھانکے چھپاکی لگاکے
اب گھر مین تمین لیچلو کاندھے پہ اٹھاکے

۴۴

وہ روز تلک غش میں رہے سید عالم

[illegible]

[illegible]

اکیسوین شب آئی تو [illegible]

دنیا سے اسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعون کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کلثوم بلکتی تھی موئی جاتی تھی زینب
روتی پس تابوت چلی آتی تھی زینب

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جز قبر کہین اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ سحر نماز آخری آنا تھا ہمارا

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پیٹتا تھا روح امین عرش بریں پر
زہرا کے جگر بند تڑپتے تھے زمین پر

۴۸

[illegible]

[illegible]

ہادی جو تھا اسلام کا دنیا سے اٹھا ہے

[illegible]

اک شور ہے ماتم کا بپا گھر مین نبی کے
بیٹے لئے جاتے ہین جنازہ کو علی کے

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو ٹکڑے ہے سر سید والا نہ جئینگے
ہم لٹ گئی ہیں مری بابا نہ جئینگے

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن ہین نہ منھ ظلم سے موڑینگے ستمگر
دو بھائی ہین انکو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے تھے لپٹا کے لگا چھاتی سے وصی کو
پیارو مری آغوش مین دو لاش علی کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلاتی تھین اب آئی تباہی مرے گھر پر
ہائی ہی نہ رہا کوئی مری بچینکے سر پر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہنون سے بھی اسوقت مین منھ موڑ گئے بھائی
پردیس مین تنہا ہمین کیا چھوڑ گئے بھائی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندوہ و غم و درد سے دم چھٹ گئی بابا
فریاد ہے پردیس مین ہم لٹ گئی بابا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیزار ہین جینے سے بلا لیجیے ہمکو
چھاتی سے اسی طرح لگا لیجیے ہمکو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاؤگے نہ تم جان اگر کھوؤگے بھائی
اک روز اسی طرح ہمین روؤگے بھائی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان پیر و جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالان و طپان غمزدۂ درویش کو دیکھا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کون ہے کسکے لیے گھر جائینگے بھائی
رہنے دو ہمین تم یہین مر جائینگے بھائی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے لال جو گھر مین نہ تجھے پائیگی زینب
روتی ہوئی تربت پہ چلی آئیگی زینب

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] و بدن ضعف بیتاب و توان ہین
مسطر کیطرح تن کی رگین صاف عیان ہین

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھون سے نوالا بھی اٹھایا نہین جاتا
جبتک نہ کھلائے کوئی کھایا نہین جاتا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میت پہ مری کوئی نہ رو دیگا جہان مین
مجھ سا کوئی محتاج نہ ہو دیگا جہان مین

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چین اپنا مری واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ مین کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھا تھا پہ تھی اسکی نظر رب علا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دکھ مین خبر گیر مرا آٹھ پہر تھا
معلوم نہین یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا جانئے وہ کس دکھ مین گرفتار ہوا ہے
معلوم یہ ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عریان بدن و خستہ دل و خاک نشین ہون
گذرا ہے برس روز کہ اس بن مین مکین ہون

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک روز کہین گور کے باشندہ ہمین ہونگے
کیا جانئے کل مردہ ہمین یا زندہ ہمین ہونگے

۲۰
اس آن [illegible] مصاحب [illegible] لطف کی باتین
اندھا ہوں اپاہج ہوں [illegible]
دنیا [illegible]
[illegible]
جاتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے ہے ہے
گھر کا بھی پتا مجھکو نہ بتلا گئے ہے ہے

۲۱
شیرینی [illegible] الحان داؤد [illegible]
الفاظ میں اعجاز تھا ہر بات میں تاثیر
[illegible] ہر لفظ کی تفسیر
تسبیح زبان پر [illegible] قرآن [illegible]
جو وقت ثنا کرتا تھا محبوب خدا کی
افلاک سے آتی تھی صدا صلِ علا کی

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں [illegible]
پھاڑے ہیں گریبان بکا کرکے پھرے ہیں
بابا کو ابھی قبر میں ہم دھر کے پھرے ہیں

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہوں مسافر ہوں غریب الغربا ہوں
گم نام ہوں محتاج ہوں عاجز ہوں گدا ہوں

۲۴
جب آتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس آ کہ راحت مری جاں پاتی ہے تجھ سے
واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تجھ سے

۲۵
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نام اپنا بتایا نہ تجھے مر گئے آقا
اس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نے کہا واللہ فصیح الفصحا تھا
کچھ اوسکی زبان پہ نہ بجز ذکر خدا تھا

۲۷
زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب خلق کے محتاج تھے وہ عقدہ کشا تھے
خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیر خدا تھے

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کون مرا زانو پہ سر لیویگا مولا
اب کون اپاہج کی خبر لیویگا مولا

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پیر کو اب زیست گوارا نہیں آقا
میرا تو کوئی اور سہارا نہیں آقا

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو یہ نہ سمجھ دل میں کہ منہ موڑ گئی ہوں
خادم تری خدمت کو یہ چھوڑ گئی ہوں

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کرینگی
غمخواری تری زینب و کلثوم کرینگی

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
احسان نہ بھولینگے تمہارے کبھی جی کے
جینے کا مزے لطف گیا ساتھ علی کے

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑھتے تھے فصاحت سے دعا شام سحر کو
گہ دابتے تھے پاؤں کو اور گاہ کمر کو

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے جہان کی تجھے کچھ کام نہیں ہے
بیچین ہے تو مجھکو بھی آرام نہیں ہے

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے بھائی گذر جاتی ہے عسرت بھی [illegible]
دو دو روز سے تھا فاقہ پہ فاقہ مگر [illegible]

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرنے میں خوشی تھی [illegible] ولا کی
کھالے مری خاطر سے قسم تجھکو خدا کی

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا مرا دنیا سے سفر کر گیا ہے ہے
میں جسکے سبب جیتا تھا وہ مرگیا ہے ہے

۸۸

ہاں میں اُسکا اُنھیں ایسے [illegible]
لیجائے مجھے [illegible]
[illegible]
سب خاک میں [illegible]

رہنا مجھے اب خلق میں منظور نہیں ہے
سنتا ہوں کہ صحرائے نجف دور نہیں ہے

۹۰

یہ کہتے ہی تربت پہ گرا رو کے [illegible]
اس خاک کو بوسہ دیا اور سر کو کئی بار
منھ سوئے فلک کر کے کہا با دل افگار
دنیا سے اُٹھا لے مجھے یا ایزد غفار

مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ پہ منھ رکھدیا اور مر گیا درویش

۹۲

[illegible] اسباب
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

مونس جو علی کے ہیں محبّ کیا انھیں ڈر ہے
فردوس بریں الفت حیدر کا ثمر ہے

۸۹

[illegible]
[illegible]
زینب یہ پکاری [illegible]
[illegible]

لے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ یہی ہے
مل لے کہ مزار اسد اللہ یہی ہے

۹۱

رونے لگے [illegible] شہزادۂ عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں اسکا مددگار یداللہ رہیگا
اب حشر تلک یہ مرے ہمراہ رہیگا

رباعی

افسوس کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

[illegible] خدا کے گھر کا فاتح [illegible] بو تراب [illegible]
جس بن [illegible] یعین
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] زبان [illegible]

اب لب پہ ہیں پانچ وقت خدا و ولی کی مدح
مثل نماز فرض ہے مجھ پر علیؑ کی مدح

۴۲

نام خدا ہے نام [illegible] شمع حرم دل
سینہ ہے [illegible] تجلی [illegible]
دیکھیں جو ولولے دل [illegible]
دل اسکے واسطے [illegible]

کرسی کے ساتھ رفعتِ عرشِ بریں بھی ہو
نامِ علیؑ ہو نقش تو اعلیٰ نگیں بھی ہو

۴۳

[illegible] نام
کہتے [illegible] نام
ورد [illegible] حمد و ثنا [illegible] نام
[illegible]

تاثیر اسکی یوسفِ کنعان سے پوچھیے
اس نام کے اثر کو سلیمان سے پوچھیے

۴۴

کرسی [illegible] عرش [illegible] سکان عرش [illegible]
[illegible]
قرآن [illegible] دین
ایمان [illegible] کعبہ [illegible] یقین

قبضہ میں جنکے بست سموات و ارض ہے
طاعت علیؑ کی حاضر و غائب پہ فرض ہے

۴۵

اشرف ہے [illegible]
قصہ ہے شاہ [illegible]
[illegible] صبح [illegible]
[illegible] نام [illegible]

[redacted] ہیں زمزمے موئے برابر سر علیؑ
دل میں خدا خدا ہے زبان پر علیؑ علیؑ

۴۶

کرسی نے جسکو وصف [illegible]
معراج [illegible]
گردن جھکا دی [illegible] علیؑ [illegible]
[illegible] خضوع [illegible]

اس شان سے نہ آتے تھے موسیٰ بھی طور پر
قربان تیری صورتِ زیبا کے نور پر

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا وصی صاحبِ معراج مل گیا
تاجِ رسولؐ کا مجھے دُرّ تاج مل گیا

۴۸

سلطان دیں بنا [illegible] شہنشاہ [illegible]
حامی [illegible] دین [illegible]
[illegible]
[illegible]

حاصل کمال اوج شہرت ہو گیا
رفعت سے اسکی عرش بریں پست ہو گیا

۴۹

روحی فداک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا ہے ایک حال خزاں میں بہار میں
مصروف ہوں عبادت پروردگار میں

[illegible] ۴۲ [illegible] ۴۳ [illegible]

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے اس پہاڑ پہ بیٹھ رہ شب بلا
بھوکا کبھی رہا نہ کبھی تشنہ لب رہا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر میں مطمئن دل بیتاب ہو گیا
گرمی عطش کی بجھ گئی سیراب ہو گیا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سایہ مین تھا احمد گردون سریر کے
بیٹھا ادب سے پاس جناب امیر کے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماہ خدا ہے خاطر نادار کیجیے
روزہ فقیر خانہ پہ افطار کیجیے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہ مطمئن اب اسمین تردد کی جا نہین
مومن کو رد دعوت مومن روا نہین

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب پر عیان ہے بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکہ یہ امر خیر نہ اسکے ولی سے ہو
ممکن نہین کہ وعدہ خلافی علی سے ہو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت یہی ہے کہ آج در مدعا کھلے
بندہ کے گھر مین روزہ مشکلکشا کھلے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لذات دنیوی کی ہوس دل سے دور ہے
حاضر ہین ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہے

۱۹
اقرار کر چکے جو ہوا با امام فلک وقار
کہتا ہوا چلا وہ یہیں اس لطف کے نثار
جاپہنچے شخص آئے اسی طرح ایک بار
دعوت قبول کر کے گئے تا [illegible]
اتنوں کے میہمان تھے عجب واردات تھی
لیکن علی کے آگے یہ ادنی سی بات تھی

۲۰
وعدہ ہر اک سے ہی کیا [illegible]
سب سے [illegible] انتظام
[illegible] نیک نام
نماز [illegible] امام
وقت غروب کسی کی نظر سے گذر نہ تھی
وعدہ میں اسقدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۲۱
ہنگامۂ آفتاب [illegible] عیان
[illegible] امام [illegible]
[illegible] عیان
[illegible]
استادہ مقتدی ہوئے سب مقتدا کے ساتھ
حیدر نے بھی نماز پڑھی مصطفٰی کے ساتھ

۲۲
فارغ ہوئے نماز سے جب [illegible]
فرمایا آج کھولیے روزہ ہمارے گھر
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] ہاتھ تھام
اک جا ہوئے رسول اُمم بھی امام بھی
افطار کر کے نوش کیا کچھ طعام بھی

۲۳
خدمت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاضر رہے عبادتِ ربِّ ودود میں
گذری وہ شب قیام قعود و سجود میں

۲۴
آیا [illegible] آفتاب
[illegible] رسول [illegible] جناب
[illegible]
[illegible]
پروانہ تھے وہ لوگ نبی جن کی شمع
سب میزبان ٹھیک صفدر ہی جمع

۲۵
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بخشا کمال عزّ و شرف اس جناب نے
چمکا دیئے نصیب کے آفتاب نے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت سے مرتبہ یہ سرِ دست پائے ہیں
دستِ خدا کے ہاتھ تو میں نے دھلائے ہیں

۲۷
بولا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت ہے گر تو کھو دو نہ دولت نصیب کی
تم بھی ضیافت آج کرو بوتراب کی

[illegible]

۳۰
اصحاب میں نزاع ہوئی جب [illegible] سبب
سلطان انبیا [illegible] معبود سے ادب
[illegible] شخص کے [illegible]
روزہ علی نے کھولا ہی [illegible]
حجت میں آستین تھی ہر اک کی چڑھی ہوئی
اک اک صدا تھی اُسکی صدا سے بڑھی ہوئی

۳۱
ہر شخص کہہ رہا ہے [illegible]
افطار میں شب سب کے [illegible] امام
ارشاد [illegible]
سب ہیں اس اختلاف میں [illegible]
خادم کو قید فکر سے آزاد کیجیے
جو اسمیں راز ہو اُسے ارشاد کیجیے

۳۲
ناگاہ آئے عرش سے جبریل [illegible]
کی عرض مصطفیٰ سے [illegible]
[illegible]
[illegible] مرتضیٰ [illegible]
کل وقت شام یاں تھا گذر بوتراب کا
جلوہ تھا عرش پاک پہ اس آفتاب کا

۳۳
فرمایا مصطفیٰ نے علی سے [illegible] عجب
[illegible]
لیکن [illegible] اور [illegible] سبب
مہمان [illegible]
کی دعوت اس لیے کہ رسالت مآب نے
افطار میرے ساتھ کیا بوتراب نے

۳۴
فرمایا جب نبی نے [illegible]
اعلان [illegible] مرتضیٰ [illegible]
آفاق میں [illegible]
اس وقت میں [illegible]
کرسی نہ ہے بعید نہ عرش اس سے دور ہے
نورِ خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے

۳۵
[illegible]
علی [illegible]
[illegible]
مہمان [illegible]
صحبت رہی ہے گلشن مینو سرشت میں
حوروں کے ساتھ کھولا ہے روزہ بہشت میں

۳۶
[illegible] عجب ہوئے سب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس وقت اپنے گھر سے شہ لافتا گئے
کس طرح ایک وقت میں چالیس جا گئے

۳۷
[illegible] عجب
[illegible]
[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible]
ہر چند وہ کہیں کا کہیں آسماں پہ ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے میرے مکاں پہ ہے

۳۸
روح القدس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] معجزہ یہ امام ہدا کا تھا
مہماں یاں رسول کا تھا واں خدا کا تھا

۱۹

ہر روز روزہ دار تھے سلطان خاص و عام
موقوف تھا نہ آپ سے کہ آئے صبح و شام
ہر شب وہ دار بھی تھا نام بر زبان مدام
سجدوں سے [illegible] نہ بیٹھے کبھی کہیں
خالی کبھی سخی نے نہ پھیرا فقیر کو
کھایا بھی کچھ تو دے کے یتیم و اسیر کو

۲۰

اور دن کبھی [illegible] پیاس تشنگی
کھانا ہمیں سحری نہ [illegible] اجتناب
[illegible] روزہ شان [illegible] لب [illegible] آب
[illegible] روزہ دار [illegible]
ممکن نہیں کہ اسکے صلے اسکو کم ملین
اک اک درم کے اجر مین سو سو درم ملین

۲۱

تعلیم [illegible] کی [illegible] نغمہ زن
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
ققنس بھی حسن صوت مین شاگرد اسکا تھا
گویا کہ ہمصفیر وہ روح القدس کا تھا

۲۲

اکدن جناب شبر [illegible] صبح کی نماز
مسجد مین [illegible] بصد نیاز
ناگاہ اک فقیر [illegible]
[illegible] سوال [illegible]
بولا فقیر ہون نہ یہ مشرف ہوون مین سے
دلوائیے ہزار درم حاضرین سے

۲۳

[illegible] شاہ [illegible]
سلطان [illegible]
[illegible] فقیر [illegible]
[illegible]
غل تھا سوال رد نہ کیا دستگیر نے
تاج شرف فقیر کو بخشا امیرؔ نے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیون کر کہون کہ ساکن دنیا و زشت ہے
بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجیے
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا امداد کیجیے

۲۶

[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
زرین وہ پانوؤن مہر بھی جسپر نثار تھا
پنجون سے تا بہ فرق جواہر نگار تھا

۲۷

[illegible]
سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
پریان فدا ہین بلبل سدرہ نثار ہے
ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہے

۲۸ [illegible]

۲۹ [illegible]

۴۶

جلدی سے شہ بڑھا کے دست [illegible]
اس بات پر [illegible] نظام [illegible]
اپنی طرف [illegible]
سینہ کے [illegible] جنبش نہ دی

بیٹھا رہا شگفتہ و خوشحال اسی طرح
لپٹے رہے بدن سے پر و بال اسطرح

۴۷

ایسے کہ دونوں [illegible]
پر ہلائے زور [illegible]
پر وہ [illegible]
لیکن ہلا نہ اپنی جگہ سے وہ بانکا

دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی کمال کو

۴۸

[illegible] شہنشاہ [illegible]
قوت میں آج مجھ سے زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی پناہ مانگتے ہیں ضرب زور سے
طاؤس چرخ کم ہے مرے آگے مور سے

۴۹

[illegible]
[illegible]
چلا کے [illegible]
[illegible]

قدرت وہ ہے بڑھاؤں جو ہاتھ اس کے لیے
کھینچ آئے نسر طائر ابھی آسمان سے

۵۰

تب شاہ [illegible] عجب
اس طائر ضعیف [illegible]
قوت میں [illegible]
حکمت خدا کی [illegible]

مخبر پہ ایک رازِ نہاں آشکار ہے
بیشک کچھ اسمیں مصلحتِ کردگار ہے

۵۱

[illegible] وہ جانور
[illegible] فضا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

پرواز کر کے عرش معلےٰ کو لے لیا
طائر نے جھک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھولے تھا وہ پرند جو باحتیاط پر
کہتے تھے جن رواں ہے سلیمان بساط پر

۵۳

[illegible]
گردوں کی [illegible]
[illegible]
خورشید [illegible]

دکھلا رہے تھے برجِ فلک اپنی شان کو
دَورِ قمر وہ تھا کہ چھپا لے جہان کو

۵۴

[illegible]
مانند [illegible]
[illegible]
[illegible]

گردون قریب تھی ہمایون تھا اسطرح
سر پہ نبی کے ابر کا سایہ تھا جسطرح

۵۵

دیکھا زمیں کی سمت کسی نے بصد حجاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاخِ ثمرہ سے کم تھے شجر چشمِ شاہ میں
تیلی سے کم تھی وسعتِ دنیا نگاہ میں

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنجیدہ انکے ہاتھ نگاہیں تلی ہوئیں
رستے دغا کے بند نگاہیں کھلی ہوئیں

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بائع بھی سیر چشم سب اہل ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو کر نثار سرورِ گردوں مقام پہ
بوسہ دیا پرند نے پائے امام پہ

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا رنگ و بو چھپاؤں کا تھا آفتاب میں
مخمل بھی وہ کسی نے جو دیکھا تو خواب میں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈالی نظر تو فرطِ نزاکت سے ڈھل گئے
انسان کے منہ کی بھاپ لگی اور پگھل گئے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس شے کو دیکھیے وہ ہوس زیاد ہے
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تخت جواہر نگار تھا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اہل ہوس کو باعثِ لطفِ حیات ہے
گویا حیات شربتِ قند و نبات ہے

۶۴
کس سو یہ ہے جو وہ دکھا تو نشان [illegible]
مشتاق تھی جنکی حوران خلد بھی
خوشبو وہ پھول جس کی ارم میں [illegible]
وہ رنگ جنکے وصف میں [illegible]
پائیں وہ گھر تو یاد نہ اپنے مکاں کریں
جنت کی بلبلیں بھی یہیں آشیاں کریں

۶۵
[illegible] دیکھ کر جو بڑھے شاہ اولیا
ناگاہ سامنے نظر آیا یہ ماجرا
اک سمت واں کے لوگ رواں ہیں جا بجا
نورانی صورتیں ہیں تو ملبوس با صفا
یوں انبساط پھر دل سے پیدا ہے راہ میں
جاتے ہیں جیسے ہنستے ہوے عیدگاہ میں

۶۶
جس سمت کو رواں تھے وہ با عجلت تمام
خود بھی اسی طرف متوجہ ہوئے امام
اک مرد خوش لقا سے یہ پوچھا [illegible]
میں نابلد ہوں مجھکو بتا اس بلد کا نام
گمراہ یہ گروہ ہے یا با طریق ہے
کیا دین و مذہب ان کا ہے اور کیا طریق ہے

۶۷
[illegible] وہ شخص دیکھ کے روے ابوتراب
کیا تازہ وارد آپ ہیں یاں [illegible] جناب
یہ سرزمین ہے کہ ہر [illegible] میں انتخاب
روشن ہے جیسے اوج پہ [illegible] آفتاب
آرام کی جگہ ہے فضا کا مقام ہے
جابلسا اک مکان مبارک کا نام ہے

۶۸
اس شہر کے ہزار ہیں دروازہ بے گمان
ہر در پہ ہیں ہزار بہادر نگاہبان
صحن وسیع رکھتا ہے یاں ہر اک مکان
دیکھا نہ ایسا شہر کبھی ہم نے تھا کہاں
آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہے
ساکن یہیں ہو اب کہ یہ جنت نظیر ہے

۶۹
باشندہ اس دیار کے ہیں صاحب یقین
خوش وضع و خوش طریقہ و خوش خلق و خوش [illegible]
حق بین و حق پرست و حق آگاہ و حق گزین
سب با خدا ہیں فاسق و فاجر کوئی نہیں
راغب ہوں کس طرح کسی فعل قبیح پر
قائم ہیں سب یہ دین جناب مسیح پر

۷۰
رہتا ہے اک یہاں کہ وہ ہم سب کا میر ہے
علم و کمال و فضل میں جس کا نہیں نظیر
مرتاض اتقیا ہے یہ [illegible] فقیر
رہتا ہے یاد حق میں یہ سو سال کا ہے پیر
عابد ہے حق پرست ہے شب زندہ دار ہے
مقبول کردگار ہے طاعت گذار ہے

۷۱
[illegible] اک برس کو گھر سے نکلتا ہے وہ عزیز
کرتا ہے یاں کی مسجد جامع میں وعظ [illegible]
اس درجہ خوش بیان ہے کہ وقت [illegible]
ہیں جس کے سارے [illegible]
کیا دخل ہے جو بحث کوئی [illegible] کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

۷۲
کرتا ہے جب وہ حمد خداوند [illegible]
گفتار و [illegible] کرتے ہیں سب [illegible]
ہوتا ہے معجزات مسیحا کا جب بیان
حاصل ہے اس کو [illegible]
راہیں بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہے ہم سبھوں کو بشارت بہشت کی

۷۳

[illegible] کے دین شرع کے [illegible]
دن رات انکا ذکر ہے اور [illegible]
ناجی ہوا اس دل کے طرف [illegible]
سب دیکھون میں [illegible]

شادان ہر ایک طفل و جوان و مسن ہے آج
اک سال جسکے شوق میں گذرا وہ دن ہے آج

۷۴

جس بن چلے عمل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذکر اور مرسلون کا بھی پایا ہی غلط نہیں
احمد کا نام بھی کبھی آیا ہے خط مین

۷۵

اس نے کہا کلام کہ لاریب لا کلام
راہب نے سن کے [illegible] یہ نام
[illegible]
[illegible]

تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی
سب مندرج کتاب مین ہے یہ مسیح کی

۷۶

[illegible]
[illegible]
مشہور خبر ہے کہ نبی آخر الزمان
ہے جو وہ شاہ [illegible] زمین و زمان

دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک تھی
پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتون فلک تھی

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفا
[illegible]

ہمراہ یون رہیگا سدا اس جناب کے
جیسے شعاع نور ہے ساتھ آفتاب کے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا بشر وہ ہے کہ ملائک پہ فوق ہے
ہمکو بھی اس ولی کی زیارت کا شوق ہے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتین یہ ہو چکین تو بڑھا راہ گیر بھی
پیچھے چلے اُسی کے جناب امیر بھی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہ رہ گئے سوے در نگران سب ہجوم سے
ہر سمت آمد آمد راہب کی دھوم ہے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے سے تن ہوا اس مین [illegible] کا
تھا نور [illegible] ایک [illegible] کا

سلم دیدہ
[illegible]
بند ۱۲
[illegible]
[illegible] ۱۲

۲۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اے نکو [illegible]
آگاہ سب جہان کے نشیب و فراز سے
سینے کی صد چھپی ہوئی ریش و راز سے

۲۸۵

[illegible] زبان
[illegible]
[illegible] عیان
[illegible] سمجھتا تھا واعظ کا [illegible]
رہ جاتا تھا کبھی صفت گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

۲۸۶

[illegible] خموشی کا [illegible]
[illegible] تعجب سے [illegible]
[illegible] لعل [illegible]
اب تاب انتظار نہیں اے نکو خصال
وہ نطق وہ بیان فصاحت نشان نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبان دُر فشان نہیں

۲۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے تو اٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کیلئے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کیلئے

۲۸۸

مشتاق [illegible]
ہر ایک منتظر تھا کہ [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible] مصحف ناطق [illegible]
مجلس پہ گہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
کلمہ خدا سے مُہرِ خموشی زبان پہ تھی

۲۸۹

مشتاق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین ہیں اہلِ بزم کو دلشاد کیجئے
بہرِ مسیح منہ سے کچھ ارشاد کیجئے

۲۹۰

[illegible] امام
[illegible]
[illegible] کلام
[illegible]
ہر چند دل میں ولولۂ وعظ و پند تھا
رعبِ امامِ دین سے مگر نطق بند تھا

۲۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران تھے سب کہ وعظ ہے نطق نہ بند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اسکی بند ہے

۲۹۲

[illegible] زبان
[illegible] عیان
[illegible]
[illegible]
میں کیا ہوں بلکہ خلق میں بہتر نہیں کوئی
اُسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

۹۱
پھر [illegible] پڑا [illegible]
دیکھا کہ صورت وہ نور آئی ہی جلوہ گر
گھبرا کے دیکھنے لگے مردم ادھر ادھر
مجمع میں [illegible] تاب [illegible]
تب اذن لیکے راہب عالی مقام سے
وہ شخص اٹھ کھڑا ہوا اُس ازدحام سے

۹۲
پھر [illegible] یہ صدا
اوروں سے برگزیدۂ درگاہ کبریا
تجھکو قسم اسی کی ہے جو ہے ترا خدا
جس نے تجھے جہان میں [illegible] عطا
روشن کیا ہی گھر تو در فیض باز کر
جلوہ دکھاکے رخ کا ہمیں سرفراز کر

۹۳
[illegible] نور
[illegible] آفتاب درخشاں ہوا ظہور
[illegible] تجلّی سے اٹھے حضور
کوندی ضیا [illegible] برق طور
نور خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسائیوں کو صورت موسیٰ غش آگیا

۹۴
راہب کی [illegible] نظر طرف [illegible]
گویا ہوا یہ صدق [illegible]
ممبر سے پھر اتر کے بصد شوق برملا
سر کو جھکا دیا طرف پائے [illegible]
بولا ولی خدا کا ہے عالیجناب ہے
لاریب تو وصی رسالت مآب ہے

۹۵
ہادی ہے تو امام ہے تو پیشوا ہے تو
ہے مقتدی تمام جہان مقتدا ہے تو
دست خدا ہے ابن عم مصطفیٰ ہے تو
والی ہے یا علی ولی اولیا ہے تو
خوش ہی ہے بوالحسن و بوتراب ہے
جلوہ ہے جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہے

۹۶
تو خانہ زاد خالق اکبر ہے یا علی
تصویر تیری عرش کا زیور ہے یا علی
علم نبی کے شہر کا تو در ہے یا علی
[illegible] خدا کے گھر میں [illegible] ہے یا علی
مخفی ہی کیا جو تجھ پہ ہویدا ہوا نہیں
مولود وہ ہے جہان کوئی پیدا ہوا نہیں

۹۷
دونوں جہان میں [illegible] یا علی
پنہاں ہے تو کہیں کہیں پیدا ہے یا علی
تو ساری کائنات سے اعلیٰ ہے یا علی
کرسی پہ تو ہے عرش پہ تیری [illegible] یا علی
رتبے تری مدد سے مسیحا نے پائے ہیں
تو وہ ہے جسنے سیکڑوں مردے جلائے ہیں

۹۸
تو عرش کبریا کا ہے سرتاج یا علی
دوش نبی پہ ہو تری معراج یا علی
شاہ و گدا ہیں سب ترے محتاج یا علی
تجھسا نہ تھا نہ ہوگا نہ ہے آج یا علی
ممکن ہو وہ بشر کوئی تجھسا محال ہے
تیری بھی ذات مثل خدا بیمثال ہے

۹۹
کعبہ بتوں سے پاک کیا تو نے یا علی
کفار کو ہلاک کیا تو نے یا علی
عنتر کو دردناک کیا تو نے یا علی
مرحب کا سینہ چاک کیا تو نے یا علی
مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب نے تری حق و باطل کو دکھا دیا

[illegible]
تصدیق کرنا
[illegible]
[illegible]
مولد
[illegible]
ولادت
خانہ زاد کعبہ
[illegible]

۱۰۰
[illegible] جانشین نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو ہو تری نظر میں سبک وہ ذلیل ہے
پلہ پہ جسکے تو ہے وہ پلہ ثقیل[1] ہے

۱۰۱
مصحف کی جان [illegible] شرع کا زین ہے
[illegible] علم الیقین ہے
[illegible] روح الامین ہے
عالم میں [illegible] حسین ہے
تحمل علوم تیرے کرم سے بری ہوئے
اوصاف ہیں تیرے صحیفے [illegible]

۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی عرض اسنے کیون نہ میں جانون جناب کو
پہچانتے ہیں خلق میں سب آفتاب کو

۱۰۳
[illegible] جلال
[illegible] کمال
[illegible] خیال
[illegible] جمال
نور خدا ہیں غیرت ماہ منیر ہیں
ثابت ہوا کہ آپ جناب امیر ہیں

۱۰۴
[illegible]
[illegible]
[illegible] دین مصطفے
[illegible]
ہمکو اصول فرع سے آگاہ کیجیے
احکام دین شرع سے آگاہ کیجیے

۱۰۵
[illegible] امام
[illegible] تمام
[illegible]
[illegible]
رنگ خزان بدل گیا آئی بہار شکر
گلزار دین میں اب ہوئی رونق ہزار شکر

۱۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہبر ملا امام ملا پیشوا ملا
مدت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
استاد جبرئیل ہے ناطق امام ہے
اس کا کلام وحی خدا کا کلام ہے

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible] حق کا رسول
[illegible]
اس ابتدا کی خبر جا بجا کھلی
خطبے میں لب کھلے کہ کتاب خدا کھلی

[1] ثقیل یعنی بھاری

[2] علم لدنی سے مراد وہ [illegible]

۱۰۹

سن لو جو حمد و نعتِ رسولِ انام ہے
[illegible] جنت یہ دینا ہے [illegible] تمام ہے
بالکل اصول دین بتانا ہی [illegible] اہتمام ہے
احکام پھر وضو کے [illegible] سے کلام ہے
تبلا دیا ہر ایک کو رستا نجات کا
حج و زکوٰۃ خمس کا صوم و صلوٰت کا

۱۱۰

ارکان [illegible] مستحب [illegible] سنن [illegible]
معنون فرض و مستحب [illegible]
حالِ نجس و [illegible] و حلال و حرام [illegible]
غسل و مطہرات [illegible]
آئینہ اُن پہ دین کے آئین کر دیے
سب مسئلے امام نے تلقین کر دیے

۱۱۱

تفسیر جو قرآن کی [illegible] اسرار سب [illegible]
فرمایا میں امام ہوں [illegible] زہد و اتقا
کہتا ہوں [illegible] اختیار
[illegible] قرآن کی
مختارِ خلق و شافع یوم القیام ہوں
سرکارِ کبریا کا مدار المہام ہوں

۱۱۲

خالق نے پہلے خلق کیا نورِ مصطفیٰؐ
پھر نور سے [illegible] کیا نورِ مرتضیٰؑ
سب جتنے [illegible]
پیدا ہوئے تمام نبی اور اوصیا
کرسی و عرش اس سے بنے اور ملک بنے
باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتوں فلک بنے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑا تھا گو مجھے شبِ معراج زیرِ عرش
پایا رسولؐ پاک نے پہلو میں عرش پر

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن کلیم پر ہے کہ نورِ الٰہ ہوں
عیسیٰؑ گواہ ہیں کہ فلک بارگاہ ہوں

۱۱۵

ہاں تیرے [illegible] عرش و ارض و سما کے گھر میں
باران [illegible] ابر و ہوا [illegible] کے گھر میں
ہیں سب [illegible] ارض کی [illegible] کے گھر میں
خالق نے [illegible] کے گھر میں
اس راہ میں ملک بھی قدم مارتے تھے تیز
یاں حضرتِ مسیحؑ بھی دم مارتے نہیں

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشجار کو جو پھول تو پھولوں کو بو ملی
کوثر مجھے ملا تو اُسے آبرو ملی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابرِ عطائے حق مجھے جانا سحاب نے
میرے شرف بیان کیے آفتاب نے

۱۱۸
[illegible] بعد حسنؑ تخت نشین
[illegible] بلا عذر [illegible]
[illegible] زبان ان حسینؑ
[illegible]
عالم تمام اس کی مصیبت پہ روئیگا
وہ کربلا مین تشنہ دہن ذبح ہوئیگا

۱۱۹
زین العبا و باقر و جعفر فلک مقام
[illegible] رضا ہین شہنشاہ خاص و عام
[illegible] تقی و نقی [illegible] امام
[illegible]
یکسان ہر اک کو اوجِ امامت ملا ہے
تا حشر دور قائمِ آلِ رسولؐ ہے

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا
کعبے کا اوج مسجدِ جامع کو مل گیا

۱۲۱
تاراج [illegible]
[illegible] مال و زر
[illegible]
[illegible]
غل تھا دقیقہ کوئی نہ رہجائے نذر مین
دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر مین

۱۲۲
[illegible] مصطفیٰ
[illegible] نادار کو عطا
[illegible]
[illegible]
کیا مال و زر سمائے سخی کی نگاہ مین
اک دم مین سب لٹا دیا خالق کی راہ مین

۱۲۳
[illegible] امام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نے راحلہ نہ سائقہ کوئی خیر خواہ ہے
یثرب تو اس مقام سے برسون کی راہ ہے

۱۲۴
بولے یہ [illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
ابر و ہوا کو مرکبِ فرخندہ پے کرون
چاہون تو غرب سے شرق تلک دم مین طے کرون

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
دوری وطن کی دقتِ فضیلت نہ کھوئیگی
اب عصر کی نماز مدینے مین ہوئیگی

۱۲۶
[illegible] تمام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُڑتے ہی سب کے ہوش کا طائر اُڑا گیا
دم مین علیؑ کو لے کے مدینے مین آگیا

۱۷

اُترے جو اسکی پشت سے شاہنشہ عرب
طائر قدم پہ آ کے یہ بولا بصد ادب
لایا ہوں وہ جو بھیجا تھا حکم ذات رب
[illegible]
حاضر بطور تحفہ بصد امتیاز ہوں
زہرا کے لال شاد ہوں میں سرفراز ہوں

۱۸

یہ حال پر ملال سنا جب [illegible]
رونے لگے حسین [illegible]
سمجھائے آکے پھر علی [illegible]
رخصت کیا [illegible]
رکھکر بصد خضوع جبیں آستان پر
پہونچا زمیں سے اُڑ کے ملک آسمان پر

۱۹

اُس شب [illegible]
[illegible] اضطراب
[illegible]
[illegible] عبادت خالق میں [illegible]
ہر دم زبان پہ ذکر خدائے ودود تھا
تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا

۲۰

دربار میں رسول کے [illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خادم ہوں باوفا ہوں عقیدت شعار ہوں
کچھ دکھ جو آپ پر ہو تو پہلے نثار ہوں

۲۱

[illegible]
[illegible] مصیبت [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
وہ شب نہ جسمیں چین تھا روح بتول کو
وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو

۲۲

[illegible] امام [illegible]
[illegible]
زاری [illegible]
[illegible]
کہتے تھے جلد اب کہیں تڑکا ہو نور کا
کیا شوق تھا حضوری رب غفور کا

۲۳

سن ہوں ملک [illegible]
[illegible] حکم [illegible] زار زار
[illegible]
[illegible]
ماتم کیا ملائک عالی مقام نے
دیکھا تمہارے قتل کا محضر غلام نے

۲۴

[illegible] کی آہ و زاری تھی
[illegible] زمین و زمان [illegible] کی آہ و زاری تھی
[illegible] کی آہ و زاری تھی
[illegible] مکان [illegible] کی آہ و زاری تھی
جسکا ہے ذکر یہ وہی آفت کی رات ہے
ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہے

۲۵

حضرت کی [illegible]
[illegible] اضطراب [illegible]
[illegible]
[illegible]
تشویش ہے کمال شہ ذی کمال کو
کیا کوئی فوج آئی ہے جنگ و جدال کو

۱۳۸

آنکھوں میں اشک سینے میں [illegible]
لاکھوں کا معرکہ [illegible]
انسان ہیں نہ جن ہیں [illegible]
[illegible]
پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اس فقیر کا
پر آج سامنا ہے خدای قدیر کا

۱۳۹

بعد وضو چلے سوئے مسجد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور گھر میں رہ نہ ہوئی جب سحر گئے
مسجد میں جلد بادشہ بحر و بر گئے

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نالاں ہے غم سے روح رسالت پناہ کی
تصویر خون میں بھر گئی شیر اِلٰہ کی

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے دو بھیا یہ حال جو نقش فنا ہے
دربار میں پہونچ کے خدا جانے کیا ہے

۱۴۲

[illegible]
زینب [illegible]
آواز الصلوٰۃ [illegible]
زینب خدا [illegible]
منبر سے بھی حرم سے بھی رخصت علی کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

۱۴۳

واللہ شہید ہو گئے [illegible]
واللہ [illegible]
واللہ [illegible]
واللہ آج [illegible]
ظالم نے کچھ نہ روح نبی کا ادب کیا
ابن عم رسول کو مارا غضب کیا

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوں ہوگا اب علی کا یہ چھینک شگون نے کی
تجدیدیاں وضو کی امام مجتبیٰ نے کی

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا لعین نے خسرو عالم پناہ کو
مہلت ملی نہ دوسرے سجدے کی شاہ کو

۱۴۶

کہرام تھا اس صدمے سے وہ ماتم کا گھر ہوا
ہر اہل دل کا سینے میں ٹکڑے جگر ہوا
حیران ہوا کوئی تو کوئی نوحہ گر ہوا
غل تھا کہ قتل [illegible] ہوا
مولا کے دوستدار بصد درد روتے تھے
نکلے ہوئے گھروں سے زن و مرد روتے تھے

۱۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے کہ خلد میں جسوقت جاؤنگا
محبوبِ کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا

۱۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اس نابکار کی
مشکلیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوزِ عظیم مجکو تو پیشِ خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوئے تمکو کیا ملا

۱۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاری رہی زبان پہ یہ [illegible]
قاتل کی بھی رحیم نے مشکلکشائی کی

۱۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین
بازو رہون اسکی بیٹیون کے رسیان

۱۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تو کیا بنی شہ والا کی جان پر
قتل علی کا غل ہے زمین آسمان پر

۱۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بو آگئی گلون کی شہ مشرقین کو
دیکھا بچشم یاس حسن و حسین کو

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صابر ہے جو آل اسی کا بخیر ہے
اب گھر مین لیچلو کہ مرا حال غیر ہے

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر مین ابھی نہ شاہِ ولایت کو لیچلیں
ہم قتل کرلیں اسکو تو حضرت کو لیچلیں

[illegible]

۱۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو عدل میں نہ فرق اسی میں بھلائی ہے
اس نے بھی مجھکو ایک ہی ضربت لگائی ہے

۱۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پٹی بندھی تھی شاہ کی فرق دو نیم میں
لاشہ تھا تاجپوش جنان کا گلیم میں

۱۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون زخم سر کا رخ کیلیئے غازہ ہو گیا
اماں کا داغ آج ہمیں تازہ ہو گیا

۱۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا پیکے کچھ کہ یہ حصہ ولی کا ہے
باقی اُسے پلاؤ جو قاتل علی کا ہے

۱۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زاری کوئی سنی نہ شہ مشرقین کی
منھ سے زبان نکل پڑی ہائے حسین کی

۱۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے زمین پہ ملک بچھاتے ہیں
جنت سے مصطفٰے مرے لینے کو آتے ہیں

۱۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موڑا جہان سے منھ شہ دلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

۱۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر ننگے بیٹھے تھے زن و مرد اسطرح
ماتم تھا مصطفٰے کے جنازے پہ جسطرح

۱۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین ہیں مومنین انھیں شاد کیجیئے
اجڑا ہے لکھنؤ کو پھر آباد کیجیئے

۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردون پہ تزلزل تھا زمین خاک بسر بھی
صبحِ شب عاشور قیامت کی سحر تھی

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تب در سے بنا جان کی جا لو نہ بنی تھی
پیریون مین سر ندیبا تا لک سینہ بنی تھی

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرد اُڑتی نہ تھی گرد خیام شہ دین کے
آہون کا دھوان اُٹھتا تھا سینے سے زمین کے

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل سے صدائے شہ خیبر شکن آئی
پٹو سحرِ خاتمۂ پنجتن آئی

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم مین سلیمانِ دو عالم کے حزین تھے
بچے تھے کہین گھر تھے کہین آپ کہین تھے

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتے ہین ستم احمد و زہرا و علی پر
فاقہ ہے غزالِ حرم لم یزلی پر

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سی تا چمکتی ہوئی اُمڈی حیا تھین
تیغین تھین کہ دریا کے کلیجے پہ روان تھین

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آباد گھر اس طرح سے ڈوبا نہ کسی کا
آیا ہے تباہی مین جہاز آلِ نبی کا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشاد چمن ششدر و دلگیر کھڑے تھے
لالے کے کلیجے مین کئی داغ پڑے تھے

١٠

جیسے کہیں نہ چہرہ وہ [illegible] زباں تک
[illegible] جب [illegible] سپر [illegible]
[illegible] یاں [illegible]
[illegible] فاطمہ

ماتم میں محمدؐ کا گریباں پھٹے گا
تلوار دنوں سے ہرا کا ہر اک بانچ چھٹے گا

١١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب فوج بسر ہوئیگا ماں ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوئے پہلو پہ چھری آج چلیگی

١٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چین آئیگا کیونکر مرے آغوش نشین کو
بالوں سے یہ ماں جھاڑ لگی مقتل کی زمین کو

١٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہتھیار ستمگر نے سجے جسم زبوں پر
باندھا کمر بغض کو سرادا کیے خون پر

١٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواروں سے کھائیں جنھیں ہو تازہ وہ نکلیں
شیروں کے مقابل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں

١٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتد تھے جفا جو تھے شقی ازلی تھے
سب مستعدِ قتلِ حسینؑ ابنِ علیؑ تھے

١٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سادات کوئی آن میں تیغوں کے تلے ہیں
کٹ جائینگے جلدی کہ بہت تو گلے ہیں

١٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی سی چمکنے لگی تیغوں کے دموں سے
میدان میں گھٹا چھا گئی کالے علموں سے

١٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ آب محمدؐ کے نواسے کو نہ پہونچے
اب نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ پہونچے

۱۹

عون روکے کو [illegible] اِدھر آئے
اور جو علمدار سے کشتی کی اِدھر آئے
نیزہ علی اکبر کے کلیجے میں در آئے
[illegible] اصغر کی [illegible] آئے
ہے کام کا دن آج [illegible] کل کا
لوٹے سے عوض غزوۂ صفین و جمل کا

۲۰

واں فوج تھی آمادۂ خونریزیٔ سادات
یاں محو دعا لطف تھی شہنشاہ خوش اوقات
تھی عرض یہ خالق سے کہ اے قاضیٔ حاجات
ہے بندۂ محتاج کی عزت ترے ہات
آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
ماتم میں عزیزوں کے مجھے صبر عطا کر

۲۱

تڑپیں جو بھتیجا قاسم بھی تو نہ روؤں
غربت میں بچھڑ جائے برادر تو نہ روؤں
دم توڑ دے گر سامنے اکبر تو نہ روؤں
[illegible] علی اصغر تو نہ روؤں
شکوہ کا سخن منھ سے نہ بیداد میں نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد میں نکلے

۲۲

تھی [illegible] میں جولان
تیغ آئے تو سینے کو سپر کیجیو یاران
خنجر کے لگے حلق تو گردن نہ ہلاؤ یاران
[illegible]
رونے کا سکینہ کے خیال آئے نہ مجکو
بے پردہ ہو زینب یہ خیال آئے نہ مجکو

۲۳

[illegible] دلاور
[illegible] اور
[illegible] مہر انور
[illegible]
سر سینے پہ باہم کریں کٹتے تھے غازی
آپس میں گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے غازی

۲۴

[illegible]
منھ پہ [illegible] پاک
محبوب خدا عاشق سبط شہ لولاک
عالی نسب [illegible] فاطمہ ادراک
روشن قدم [illegible] ہادی سے زمیں تھی
دس ہو میں جو دلبر تو خبر شہ دیں تھی

۲۵

عاشق [illegible]
آقا کے [illegible]
[illegible] زہرا کے دلارے [illegible]
کیا عاشق صادق [illegible]
مقبول خدا ہو گئے درگاہ خدا میں
بیٹے وہی قربان ہوں راہ خدا میں

۲۶

[illegible]
یہ باغ تھا ایسا [illegible]
[illegible]
[illegible]
تم پر نظر لطف و عنایت ہو خدا کی
بیکس کے مددگار رہو رحمت ہو خدا کی

۲۷

[illegible]
اور فاطمہ کی [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]
شبیر کے عاشق بھی پیارے ہیں ہمارے
وہ چاند ہمارا ہے یہ تارے ہیں ہمارے

۲۸
[illegible] نازوں میں [illegible]
ہاں فخرِ دو عالم نے [illegible]
خادم [illegible] سواری [illegible]
[illegible]
بانو کی طرف چشمِ گہربار سے دیکھا
بیٹی کو مسافر نے عجب یاس سے دیکھا

[illegible]

۲۹
جب [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اماں کا بُرا حال ہے پھر آیئے بابا
اچھا میں نہ بولوں گی چپ جائیے بابا

۳۰
[illegible]
[illegible]
صف باندھ کے [illegible]
[illegible]
تلواروں کو ہاتھوں میں جری تول رہے تھے
عباس علی سبز علم کھول رہے تھے

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ زمین نور سے معمور ہوئی ہے
طوبیٰ کے تلے وحشتی حور ہوئی ہے

۳۲
[illegible]
[illegible]
جب [illegible]
[illegible]
صورت جو نظر آگئی محبوبِ خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے صلِّ علیٰ کی

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں کو وہ چمکاتے ہیں جب سامنے آ کے
آنسو نکل آتے ہیں امامِ دو سرا کے

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گل پیرہنی کیا کہوں اس رشکِ چمن کی
آجاتی ہے بو بیاہ کے جوڑے سے دلہن کی

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حوریں اسے تکتی ہیں گلستانِ ارم سے
اقبال و حشم ملتے ہیں آنکھوں کو قدم سے

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونق یہ نہ ہوتی جو نہ ظہور انکا ہوتا
دنیا میں اندھیرا تھا جو نور انکا نہ ہوتا

۳۷

میدان مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے رن کو بڑھانے لگے مشتاق قضا کے
تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر مین خدا کے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجرم اسد اللہ کا پیارا ہو تو کہدو
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کہدو

۳۹

بتلاؤ مین [illegible] ہون کہ نہین ہون
افلاک [illegible] ہون کہ نہین ہون
[illegible] فاطمہ [illegible] ہون کہ نہین ہون
[illegible] ہون کہ نہین ہون
کہتا ہون جو کچھ مین کہ سند ہے کہ نہین ہے
محبوب الٰہی مرا جد ہے کہ نہین ہے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضو بدن بید کی صورت

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زردی تری چہرے پہ نظر آتی ہے کب سے
کیا ڈر گیا تو جنگ شجاعانِ عرب سے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان مین جوانمرد دلیرون سے لڑے ہین
یہ فوج ہے کیا لوگ تو شیرون سے لڑے ہین

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈرتا نہین نرغہ ہو اگر لاکھ جوان کا
ہے خوف مجھے روحِ رسولِ دو جہان کا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برگشتہ محمدؐ سے ہین ایمان کے بھولے
جو منحرف اُن سے ہین وہ قرآن کے بھولے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس قوم پہ تھا حکم تجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

۴۶
سب میں نے یہ کس کی عزت و حرمت اتاری [illegible]
آیا کہا کہ دو کون پسر فاطمہ بیکس کی راہ
بیٹے بھی بابا [illegible] امید [illegible] تباہ
منہ پیٹ لیا بچوں اور [illegible] کی راہ
رو کر کہا بیزار ہوئی روح نبیؐ کی
تو نے پسر فاطمہؑ سے بے ادبی کی

۴۷
کہا یہ فرزند [illegible] نبی کی [illegible]
زینب بھی [illegible] بیکس [illegible]
ہاں دی جو [illegible] بھی [illegible]
ہو راہ یہ [illegible]
یہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہیں
قرآن نہ اُس سے نہ یہ قرآن سے جدا ہیں

۴۸
یہ جو ان میں [illegible] شمع [illegible]
سر [illegible] نہ [illegible]
ہے [illegible] دوزخ [illegible]
[illegible]
واللہ کہ جو انکی محبت میں مریگا
مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اسپہ کریگا

۴۹
اس نکلی [illegible] دل اپنا ہی ہے
جب نکلی کی [illegible] نبی [illegible]
جب [illegible] شرف [illegible] ہے
وہ تیغ ہے [illegible] نفس [illegible]
داخل اسکو نہ فردوس کے گلزار میں ہوگا
وہ ہمیشہ دوزخ کی طرح نار میں ہوگا

۵۰
اہل بیت کی [illegible] جب [illegible]
منہ [illegible] بھی [illegible] اعمال
بیٹھے [illegible]
ہاں [illegible]
ہے ختم دو عالم کا شرف آلِ عبا پر
نازاں ہیں یہ ایسے کہ ہیں حق انکو خدا پر

۵۱
ہمراہ [illegible] دوزخ [illegible]
یہ بیکس [illegible] آل [illegible]
[illegible]
یہ بیٹا نہ [illegible]
سب جائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی
حضرت کی طرف دولتِ دین آج لٹیگی

۵۲
سب [illegible] حسین [illegible]
داماں [illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس کی حمایت ہی طریقہ شرفا کا
یہ فوج ہے شیطان کی وہ لشکر ہے خدا کا

۵۳
کون [illegible] نبی کا [illegible]
جن [illegible] کون [illegible]
اور [illegible]
جا [illegible]
اس فوج میں تجھ پر حق و باطل نہ کھلیگا
بے عقدہ کشا عقدۂ مشکل نہ کھلیگا

۵۴
کون [illegible]
جا [illegible] نبی [illegible]
سب [illegible]
[illegible]
اک راز و نیاز انکو قدیمانہ ہے رب سے
بخشی گئی آدم کی خطا انکے سبب سے

۱۵۵

جس [illegible] عباس علی کی فریاد
[illegible] سکینہ [illegible] بیتاب
[illegible] نہیں بیداد
[illegible] کی امداد
ہمراہی گمراہ ہین کیا عزّ و شرف ہے
ہو اُسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہے

۱۵۶

حضرت کی غلامی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا منھ جو کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
شمر کی نہین طاقت جو کبھی خیر کو روکے

۱۵۷

[illegible] عباس [illegible]
حضرت کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھیریگا چھری کیا جگر شیر خدا پر

۱۵۸

[illegible] شبیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اچھا نہین فرزند ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

۱۵۹

[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible] انسان [illegible]
[illegible]
بجلی نہ گرے تجھپہ کہین خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا بیکس کو ستا کر

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
احمد سے نہ زہرا سے نہ حیدر سے غرض ہے
مین بندۂ دنیا ہون مجھے زر سے غرض ہے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حق یہ ہین کرے ہان شہ ذیشان کیطرف ہون
ایمان ہے مرے ساتھ مین ایمان کیطرف ہون

۱۶۲

[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
سادات کا بندہ ہون تردد مجھے کیا ہے
پشتی پہ علی ہین تو حمایت پہ خدا ہے

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب قرب حسین آٹھ پہر میرے لیے ہے
سقر ترے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہے

۴۶۴
آوازہ یہ دی خضرِ جہاں نے سرِ کہسار
کیوں [illegible] جوش میں آئے ہیں فیضِ انوار
ہاں راہ پہ آیا ہے [illegible] نیزہ بردار
منزلِ مقصد کہ وہ ہیں سیدِ ابرار
ہر طرح شکست آج انھیں دیکے نکل جا
آئی یہ صدا نامِ علیؑ لیکے نکل جا

۴۶۵
نعرہ کیا غازی نے [illegible] صفدر
[illegible]
گھوڑے پہ جو [illegible] دلاور
[illegible] سر
غل تھا کہ بہادر سپہِ شام سے نکلا
وہ اوجِ سعادت کا ہما دام سے نکلا

۴۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا تائیدِ خدا سے وہ دلاور نکل آیا
کانٹے سے بہت اُلجھے پہ گلِ تر نکل آیا

۴۶۷
چلّایا عمرو [illegible] نیزہ بردار
پھر آئے [illegible] ابرار
[illegible] نکلا وہ [illegible]
مرمر کے [illegible] اعدا [illegible]
شبیرؑ پکارے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو طے کرکے سکندر نکل آیا

۴۶۸
[illegible] تیغ
[illegible] تیغ
[illegible] صفت تیغ
[illegible]
اعدا کی صفیں چیر کے صفدر نکل آیا
موجیں تو وہیں رہ گئیں گوہر نکل آیا

۴۶۹
دریا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شبیرؑ نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

۴۷۰
دی حُر نے صدا [illegible] شہِ ابرار
[illegible]
[illegible] وفادار
شفقت سے [illegible]
بھائی تجھے لینے کو ہم آئے ہیں ارم سے
جلدی ادھر آ پہلے بغلگیر ہو ہم سے

۴۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہیِ فرزندِ یداللہ مبارک

۴۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم مسافر کو شریروں سے بچالے
بیٹا ترے قربان ہے تیروں سے بچالے

لہ یعنی [illegible] دریا کی موج واسطے شرم کے ۱۲ عہ یعنی جناب امیر علیہ السلام ۱۲ عہ یعنی [illegible] ۱۲

۷۳
جب [illegible] لشکر کی شہادت کا خطر آیا
[illegible] کھانا کبھی جی بھر کے نہ کھایا
[illegible] تاریخ سے پانی نہیں پایا
ایسا بھی کبھی [illegible] نہ ہوا تھا [illegible]
بے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور ندامت [illegible] جان حزیں پر
حضرت کی طرف دیکھ کے جھکتا تھا زمیں پر

۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امداد کرو سید سجاد کا صدقہ
بخشا دو مرے جرم ید اللہ کا صدقہ

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کینے سے کدورت سے بری سینہ ہے میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقصیر ہوئی راہ صواب اب نہ چھٹے گی
جب باگ نہ چھوٹی تھی رکاب اب نہ چھٹے گی

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا نے علیؑ نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کو روانہ سوئے مقتل مجھے کیجے
اس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی پہ نہ رغبت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کے جانے کی خوشی ہے

۸۲

فرمانے لگے سبط نبی صبر [illegible]
اس داغ پہ تیار رہے [illegible]
حر نے یہ کہا سر [illegible]
حر آ کے گرا قدمون پہ [illegible]
اندازِ غلامی پسِ مُردن نہ چھٹیگا
ان ہاتھون سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

۸۳

[illegible] نے کہا بچے [illegible]
[illegible] کر دعوت [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible]
حضرت نے تو کونین کی دولت مجھے بخشی
تھوڑی یہ عنایت ہے کہ جنت مجھے بخشی

۸۴

[illegible] مین [illegible]
[illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible]
پردیس مین ایسی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہے کئی روز سے ناموسِ نبی پر

۸۵

شہ بولے نہین [illegible]
[illegible] دین [illegible]
یہ جوان [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
گو آج نہین کچھ شہِ ذیجاہ کے گھر مین
کمتی کسی شی کی نہین اللہ کے گھر مین

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی آپ پہ توجہ جو رسول مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجدیا رب غنی نے

۸۷

حر نے یہ کہا سب [illegible]
ہر کون جہان مین [illegible] نہین آپ [illegible]
آپ ایسی دولت کی نہین [illegible]
[illegible] خلف صاحبِ معراج
زہرا بھی خوشی شاد رسول مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس مین فاقہ شکنی ہو

۸۸

[illegible]
[illegible] نور [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صف مین یہ غل تھا کہ عجب نور جبین ہے
بولا کوئی حر ہے کوئی بولا کہ نہین ہے

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ جب سے ملا مین شہ والا سے ملا ہون
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہون

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یان ہوگا تو ہم دولتِ دنیا تجھے دینگے
جو پانی کے محتاج ہین وہ کیا تجھے دینگے

۹۱
غصّے سے کہا حُر نے کہ [illegible] سرکش و خیرہ
[illegible] شیشۂ عدو
بدنام ہو وہ ظالم کہ [illegible] صاحبِ توقیر
ہو جس پہ ستم خلق میں وہ [illegible] جاگیر
تو عقل سے خالی ہے جو یہ بے خبری ہے
ایمان کی دولت سے مرے دامن میں بھری ہے

۹۲
بیکس کی طرف ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حُر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

۹۳
[illegible] اگر واں تو یہ [illegible]
[illegible] خلد کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
اکڑے ہوں تو فوجِ شہِ نامی سے نہ نکلوں
دوزخ میں بھی ڈالیں تو غلامی سے نہ نکلوں

۹۴
ایذا ہو کہ راحت ہو فراغت ہو کہ فاقہ
[illegible]
اس دھوپ میں ہے پیاس [illegible] علاقہ
ان ہاتھوں کو ہے شاہ کے [illegible] صاحب ہی آقا
وہ مالکِ سرکارِ خدا ہے دو جہاں میں
دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی یاں ہیں وہی واں ہیں

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر حال میں جلوۂ حق و باطل کا جدا ہے
شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاکم کی نہ پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے
طوفان کا نہ خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ سب تھا
تلوار نہ تھی خالقِ اکبر کا غضب تھا

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رد کے ہوئے تھی موج وہ گو بھاگ چلے تھے
کیا جانیے کڑکتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رن کانپتا تھا خوف سے تھراتے تھے لاشے
اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

۱۰۰
نیزہ کوئی ترکش [illegible] نہ چھوٹا
ہیبت سے کوئی [illegible] کوئی زرہ [illegible] نہ چھوٹا
خنجر سے اجل [illegible] نہ چھوٹا
قبضے سے کمان چھوٹ گئی تیر نہ چھوٹا
پنہاں ہوئے گوشوں میں جو تھے لیس دغا پر
سوفار بھی خنداں تھے لعینوں کی خطا پر

۱۰۱
[illegible] تیروں سے نیستاں میں جو ڈالا
اک دم میں کیا تیغ نے سب کو تہ و بالا
[illegible] شامی نے تیغ کو سنبھالا
کاٹا گیا بڑھ کے جو کوئی ہاتھ نکالا
تنہا نہ رسالہ وہ نہ تیغ دو دم تھا
تیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک بند قلم تھا

۱۰۲
[illegible] تھی وہ شمشیر
[illegible] تھی وہ شمشیر
[illegible] تھی وہ شمشیر
[illegible] تھی وہ شمشیر
جانیں نہیں بچنے کی یہ وہ جان گئے تھے
اُس تیغ کے لوہے کو عدو مان گئے تھے

۱۰۳
[illegible] سے نکل آئی
[illegible] سے نکل آئی
[illegible] سے نکل آئی
[illegible] سے نکل آئی
جیتا کسی دشمن کو دم جنگ نہ چھوڑا
چورنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

۱۰۴
رکتی تھی نہ [illegible] پہ
کہتا تھا [illegible] پہ
[illegible] پر
[illegible] پر
دو کس میں فنا مرحب و عنتر پہ نہ رکتی
چار آئینہ کیا سد سکندر پہ نہ رکتی

۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو برچھیاں سیدھی تھیں وہ خم ہو گئی تھیں
سنانیں بھی کمانیں بھی قلم ہو گئی تھیں

۱۰۶
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
نکلی تو ستمگر کا لہو چاٹ کے نکلی
چار آئینہ و دامن زرہ کاٹ کے نکلی

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسے نہ ہوا اسکو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں جو تھا شیر تو سرعت میں ہرن تھا

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے ارادہ کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ غازی

۱۰۹
[illegible] تیغ ڈر سے قریب [illegible] اعدا
[illegible] شمشیر [illegible] اعدا
بجلی تھی وہ در پئے جان [illegible] اعدا
مظلوم سر سے تیغ [illegible] اعدا
مکار دونے دکھلائے چلن حیلہ گری کے
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۱۰
[illegible] چلا تھا [illegible]
وان طبل ظفر فتح مین بجنے لگا ناگاہ
[illegible] پکارا کوئی ہمراہ
[illegible] یا حضرت ابن اسد اللہ
عمان کی خبر لین کوئی کہدے شہ دین سے
کٹتا ہے ضیافت مین گلا خنجر کین سے

۱۱۱
بیکس کی وہ ماتم کا مین سامان کرتی
بچون مین عزاداری مہمان کرتی
بین کرکے [illegible] گریبان کرتی
[illegible] بالون کو پریشان کرتی
یون روؤنگی مین آپکے شیدائی کے غم مین
جسطرح کہ روتی ہے بہن بھائی کے غم مین

۱۱۲
[illegible]
[illegible] وفادار
[illegible] نظر آیا وہ خونخوار
میدان مین پیادہ [illegible]
لاکھون مین وہ پیدل ہے بہادر کی خبر لو
ہمشکل رسول عربی جری کی خبر لو

۱۱۳
اس شور کے ہمراہ صدا حر کی یہ آئی
یا عقدہ کشا ہے دم عقدہ کشائی
ہے خادم کے سر و تن مین جدائی
[illegible] حسین [illegible] بھائی
گھبرا نہ کہ سلطان امم پاس کھڑے ہین
حیدر کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہین

۱۱۴
[illegible] پکارا کہ مرے لال
[illegible] گھوڑون [illegible]
[illegible] پامال
[illegible] اقبال
محبوب الٰہی سوے جنگاہ گئے ہین
لاشے کے بچانے کو یداللہ گئے ہین

۱۱۵
[illegible] سے پیارے سے ہو جاؤ
جنگاہ مین [illegible] کو جاؤ
[illegible] مہمان کو بچاؤ
[illegible] گھوڑے [illegible] بچاؤ
گو غیر ہو دھیان اسکا نہ کچھ کیجیو بیٹا
تم آپ رکاب اسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۶
[illegible] مہمان
[illegible] کرکے پکارے [illegible]
[illegible]
[illegible] محبت سے [illegible] قربان
وان چھوڑ کے میت نہ چلے آئیے بھائی
لاش اسکی در خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۷
وان [illegible] سے بولا پسر سعد ستمگار
ہان کاٹ دے لا جلد سر حر وفادار
لاشے کے قریب آن کے جب آیا وہ جفاکار
[illegible] جرار
امداد کو وان حمزہ کی [illegible] ہین
کھینچے ہوے تلوار یداللہ کھڑے ہین

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کونین کے مختار و مددگار کھڑے ہیں
اب پنجتنِ پاک عزادار کھڑے ہیں

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے تھا ہر اک عضو قبا خون میں تر تھی
شبیر تو روتے تھے اُسے کچھ نہ خبر تھی

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا لطف و عنایات ہے صدقے شہ دیں پر
میں خاک پہ ہوں سر ہے مرا عرش بریں پر

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب سب بخوشی شاہ عرب تجھ سے ہیں راضی
شبیر جو راضی ہیں تو سب تجھ سے ہیں راضی

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر جا تری الفت کے بیاں ہوئینگے بھائی
جو روئینگے مجھکو وہ تجھے روئینگے بھائی

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم تن سے کوئی دم میں ہوا ہوئیگا مولا
دھڑکا ہے کہ اب قبر میں کیا ہوئیگا مولا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکل میں کوئی پوچھنے والا بھی نہ ہوگا
اندھیر تو یہ ہے کہ اُجالا بھی نہ ہوگا

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدست کو اس دست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا اسے دوزخ میں جلا دو

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور اسکے سوا میری محبت ہے تو کیا ہے
وہ جنس ہے خود جسکا خریدار خدا ہے

۱۲۷

[illegible]
جنت کے [illegible] برادر
جنت میں ہیں آرام سے [illegible] مادر
[illegible]
ہوگا عوض شمع وہاں نور سرہانے
پہلو میں ملک ہوینگے اور حور سرہانے

۱۲۸

[illegible]
عصیاں میں [illegible] زیادہ [illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
حیدر [illegible]
کی توبہ گنہ عفو ہوے پاک چلا ہے
پاک آیا تھا اور پاک سوے خاک چلا ہے

۱۲۹

ماتم کی وہ تنہائی و اندوہ و مصیبت
[illegible] بیکسی و حسرت و غربت
واماندگی و [illegible] و لحد و ہول قیامت
میزان و صراط [illegible] شیعوں کی حمایت
کونین کے مالک ہیں مددگار ہم ہیں
آزاد ہیں ہم قبر میں ہم نزع میں ہم ہیں

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو شیعہ کہ دنیا میں گنہگار مرینگے
ہم اپنے ثوابوں میں شریک انکو کرینگے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت ہوں محمدؐ کی وہ سرور ہے ہمارا
مختار ہے مالک ہے شفیع ہے ہمارا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب پوچھیں کہ ہادی سوم کون ولی ہے
کہنا کہ وہ مظلوم حسین ابن علی ہے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب تجھکو نکیرین جگائینگے لحد میں
مہمان نہ گھبرا کہ ہم آئینگے لحد میں

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] شہادت [illegible]
[illegible]
جنت کے گلستاں کا مسافر ہوا غازی
سورہ ہوا ختم کہ رخصت ہوا غازی

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرعت کے بیٹے اسد اللہ کی رونق
بھائی اُسے گلگے ہیں شاہ کی رونق

۱۳۶

سادات مین پہ ہاشمی عجب طرح کی فریاد
حسرت لیے روتا تھا ہر اک بندۂ آزاد
بیتاب تھی مادر کسی طرح ہا تو نے ناشاد
تھراتے تھے رو رو کے یہ حضرت سجاد
سر پیٹتے بچے بھی گھرون سے نکل آئے
گہوارہ مین اصغر کے بھی آنسو نکل آئے

۱۳۷

وقت ہے یہ رونے کا آتی ہی یہ بی بی
پانی ہی نہ مادر ہے نہ تو خبر ہے نہ کوئی ہم
تو لاشہ بھی میدان سے کر آؤ جو مری جان
پیٹون گی سر کو جانے نہ ظالم ہمیں کی جاب
پھر کون ہے ماتم نہ کرینگے جو ہم اسکا
سادات مین سلمانؑ کے برابر ہے غم اسکا

۱۳۸

فضہ سے رو دان کو کہا بنت زہرا کی
سمجھے کہ پیچھے ہے آواز سے شانی
ہم سے یہ کلیجہ یہیں صدقے ہو بھائی
چھپی نہیں کیا سر عزا جب بھی کہانی
ہاں پنجتن پاک ہم روتے ہیں زینبؑ
تم روؤ وہین لاش پہ ہم روتے ہین زینبؑ

۱۳۹

پھر آئی صدا آئی کہ اس سر زینب یارب
ایسا لاشہ ہے ساتھ آئی ہوں مین چرخ ہے
ظالم نے کیا خلق سے مظلوم کا مہمان
سکینہ سے لے رو کر یہ مرے احسان
یا ور ہو مددگار رہے دلبند ہو میرا
سب دو مجھے پرسا کہ یہ فرزند ہے میرا

۱۴۰

شوہر نے کہا تیغ کے آگے جو تصدق
سنجھو کو یہ مرے [illegible] تصدق
ویسے ہی نہیں حال کسی کا بھی یہ پر در
زینب ہے سر عقدہ [illegible] ترتیب
گر موتیون سے منھ ترا کلیجہ دین تو یہ کم ہے
ہان اس تری محنت کا صلہ قصر ارم ہے

رباعی

افسوس دلا انیس نصیب نہیں
آنکھین ہیں پہ ہے بعد زمین سمجھ دور نہیں
ہاں اس کے ہیں آنسو کہ نہ ہم پہ تیرے بھی
آنکھین ہیں جو ڈھونڈھتی ہین وہ نور نہیں

۹۱
[illegible]
صف بستہ تھے حسینؑ کے ہمراہ جو زمیں پر
ذرّے تھے آسماں پہ ستارے زمیں پر

۹۲
[illegible]
ہر موج کی چمک پہ مقامِ درود تھا
موتی کا حسن پشتِ صدف سے نمود تھا

۹۳
[illegible]
تھا حاملِ علم بھی وغا پر تلا ہوا
چہرہ تو تھا کہ تھا سرخ بھرا کھلا ہوا

۹۴
[illegible]
غنچوں کے منہ جو صبح سے شبنم سے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۹۵
[illegible]
ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۹۶
[illegible]
چوب اُسکی بلکہ تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۹۷
[illegible]
کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے [illegible]

۹۸
[illegible]
لب تشنہ باغِ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بسانے کو آئے تھے

۹۹
[illegible]
ان اختروں کے فیض سے میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہو گئی

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سارے جوان تو شہ برادر کے ساتھ تھے
یہ پیچھے پیچھے علی اکبر کے ساتھ تھے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دم بھی کچھ حضور سے اذن وغا ملے
کیا خوش نصیب ہے جسے پہلے رضا ملے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا یاد گر انکے عزم کا شیروں کے شیر ہیں

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت ہیں قہر ہیں غضب کردگار ہیں
شیر خدا کی تیغ کے سب رازدار ہیں

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب نہ تھا عمرو تو خیبر کا سر تو ہے
خیبر کا در نہیں ہے تو کوفے کا در تو ہے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑ کر لیے مرے جگر کے یہ سب ارجمند ہیں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے تھے سب کے آل پیمبر کے سامنے
پھولا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈوں کی بستی اجڑ گئی

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانچوں شیر رن کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت کسی کے باب مین کچھ کہہ نہ سکتے تھے
وان ذوقِ جنگ تھا اِدھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت کی شاہِ دین سے گذارش ضرور ہے
ہان بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازو کے کھول کے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو حکم ہو بجا اُسے لائین تو خوب ہے
ہم اُنسے پہلے مرنے کو جائین تو خوب ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ دن ہے آج روتے تھے جس دن کے واسطے
بھیّا یہ خانہ زاد ہین کس دن کے واسطے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا قلق ہے دلِ نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمین جائین جہاد کو

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت ہے قتل ہونے کی خالق کی راہ مین
پھیلا کے پانؤن سوئینگے اب قتل گاہ مین

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کا نام منھ سے جو حضرت نکالینگے
ہم نیمچون سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر وہ ہے جو مرضیِ سبطِ رسول ہے
دونون طرح غلامون کا مطلب حصول ہے

[illegible]

صدمہ ہوا تو اشکوں سے منہ دھونے لگے حسینؑ
رومال رکھ کے آنکھوں پہ رونے لگے حسینؑ

[illegible]

حضرت کے ساتھ سب کبھی آئے تو خوب تھا
اکبرؑ کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

[illegible]

لشکر تمام ہو چکا سب بہر کلائی کا
ہو وقت گر پڑے تو قرار کیا لڑائی کا

[illegible]

کیا جانیں وہ کہ دیر کا یاں کیا سبب ہوا
رخصت میں اور پیچ پڑا تو غضب ہوا

[illegible]

رخصت نہ پائی عذر سے یہ نکالے ہیں
رکتے ہیں وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہیں

[illegible]

لو اب میں صاف کہتی ہوں عقبیٰ کو تھام کے
کو بار تم گرے تھے قدم پر امام کے

[illegible]

ہوں جو جفا دلوں سے کہ مقصود ہیں
اماں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں

[illegible]

کس شیر کی میں ماں ہوں بہو کس بہادر کی ہوں
مجھ سے کوئی سنے کہ میں بیٹی علیؑ کی ہوں

[illegible]

منہ چوم کے اشک پونچھے دلاسا دیا انھیں
دل کی طرح سے کلیجے سے لپٹا لیا انھیں

[illegible]

ہان واری ہم بھی اذن وغا پر اڑے رہے
ماموں کے آگے ہاتھوں کو جوڑ کر کھڑے رہے

[illegible]

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر و علی کے گلستاں کے پھول ہیں

[illegible]

پامال کرکے لاش کو لوٹینگے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

[illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سایے کی طرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

[illegible]

بھیجو گی آ سپہ وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہے یوں نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

[illegible]

ابتک جدا ہوئے تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں انھیں کھوتی ہے ہاتھ سے

[illegible]

دونوں مُصر ہیں ان کی اجازت کے واسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کے واسطے

[illegible]

یہ کیا ہیں جن کا ہجر تجھے ناگوار ہو
جان آپ کی بچے تو یہ بھی نثار ہو

[illegible]

بولے پسر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

۴۶

رو کر کہا حسین نے سہرے شہانے لاؤ
[illegible] خلعت [illegible] پہنا دو
عزت طلب ہے پیارا لال ابن حسن کا
[illegible] دولھا ہمیں بنا دو
شادی کی آج رسم [illegible]
شملے ہمارے ماموں کے سر سے اتار دو
سرمہ لگا دو آنکھ میں زلفیں سنوار دو

۴۷

[illegible] ماں [illegible] سنبھالی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جوانوں [illegible]
قسمت میں تھا نہ بیاہ کے سہروں کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مژدہ عروس مرگ کا دینے کو آئے ہیں
آؤ نواسو ہم تمھیں لینے کو آئے ہیں

۴۹

زینت فاطمہ زہرا [illegible] میدان میں پہنچے
[illegible] آکر بلا کے نیستان میں پہنچے
[illegible] شہیدان میں پہنچے
[illegible] روضۂ رضوان میں پہنچے
کوثر کے جام رکھے ہیں پیاسوں کے واسطے
زہرا اتر پڑی ہیں نواسوں کے واسطے

۵۰

سن کے یہ بیبی علی کی صدا [illegible]
[illegible] وداع [illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپے جو پاؤں خیمے کا پردا پکڑ لیا
اچھا سدھارو کہہ کے کلیجا پکڑ لیا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھو تو کون ہیں جو یہ صورت دکھائیں گے
وہ مڑ کے کہتے تھے تمھیں اماں نہ آئیں گے

۵۲

[illegible] شباب
[illegible]
[illegible] تراب
[illegible] آفتاب
چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمھیں
پیارو علی کی حفظ و اماں میں دیا تمھیں

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھیرے ہیں صبح سے یہ تمھارے امام کو
رکھ لیجو نیمچوں کے تلے فوج شام کو

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سپاہیوں سے دلیروں کا ننگ ہے
ڈھالیں نہ روکنا کہ یہ شیروں کا ننگ ہے

۱۵۵
سرکشون کو امان نہ دو دلاورو
[illegible] نشان ان کے دلاورو
اعدا سے چھین [illegible] دلاورو
جانون پہ کھیل جاؤ [illegible] دلاورو
میری نگھین مین جان ہے گو تیرہ اس حیات
تم مرکے دیکھ لو کہ ہین پردے پس ممات

۱۵۶
تم ہو دلاورون سے دلاور یگانہ ہو
صفدر ہو شیر ہو [illegible]
سر کٹ کے [illegible]
حملہ کسی طرح [illegible]
مارو انھین عدو جو خدا کے ولی کے ہین
وہ بھی تو جانین کچھ کہ نواسے علی کے ہین

۱۵۷
کس بات [illegible] جلال
[illegible] احوال
میدان [illegible]
[illegible]
دیکھو بجا ترائی مین ہو شور یاس کو
تم یاد کیجیو علی اصغر کی پیاس کو

۱۵۸
دو دن سے ابن ساقی کوثر ہے تشنہ لب
سیدانیان بھی پیاس سے [illegible]
دریا پہ آکے روکے ہوئے ہین یہ بے ادب
دونون جہان [illegible] آمان ہین
روتے ہین شہ کہ تشنہ دہانی کے واسطے
کیا آبرو گنوائینگے پانی کے واسطے

۱۵۹
کیا بات ہے کہ رن کو [illegible] روان ہے
شبیر [illegible] روان ہے
[illegible] روان ہے
[illegible] شبیر
روحین تنون سے آل نبی کی جدا ہوئین
دو چاند لیکے سامنے پریان ہوا ہوئین

۱۶۰
[illegible] حجاب
[illegible]
[illegible] حجاب
[illegible] دونون
وہ آسمان حشم ہین یہ کیوان جناب ہین
مطلع ہون دو ضرور کہ دو آفتاب ہین

۱۶۱
[illegible] حسن
[illegible] حسن
[illegible] کا حسن
[illegible] حسن
بلبل سے پوچھ لو نہ جمیگا کسی کا رنگ
زہرا کی بو ہے اس گل تر مین علی کا رنگ

۱۶۲
[illegible] ناز
[illegible] دراز
[illegible] سرفراز
[illegible]
صدقے ہون بار بار یہ حورون کو شوق ہین
گردن مین قمریون کی غلامی کے طوق ہین

۱۶۳
[illegible] تار
[illegible] نشان کردگار
[illegible] صاف [illegible]
[illegible]
اسکا سواد آنکھ سے بھی [illegible] کلام ہے
دیکھو دیار حسن کہ یہ صبح و شام ہے

[illegible]

آشفتگان عشق کو الفت اسی سے ہے
دل کو سرور روح کو راحت اسی سے ہے
دنیا میں نور اسی سے ہے ظلمت اسی سے ہے
واللیل والضحیٰ کی عبارت اسی سے ہے
سوتے ہیں [illegible] نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آب حیات کو

۶۳
ایما ہے ابروان کا صف کارزار سے
الشمس کی پناہ در و ذوالفقار سے
پیدا ہے صاف چشم جلالت شعار سے
[illegible] سرمۂ دنبالہ دار سے
گیسو نہ سرکشی ہیں ہیں مار جان کے
چار آئینے کو توڑ دینگے تیر اس کمان کے

۶۴
گردن تو گھر ہے نور کا سینہ صفا کا گھر
جنت کا باب فیض کا مصدر عطا کا گھر
معدن سخی کا مہر کا مطلع وفا کا گھر
سینہ ہے دل کا گھر دل روشن خدا کا گھر
یہ دبدبہ جہان میں کھلا کب کسی کا ہے
زہرہ حسینؑ کا ہے کلیجہ علیؑ کا ہے

۶۵
اللہ رے جبین شاہ دیں کی آب و تاب
جسکی جلالت سے خجل آفتاب
[illegible] بو تراب
[illegible]
شاہان روم و رے سے ہے دعوی خراج کا
عالم ہے خود سر پہ محمدؐ کے تاج کا

۶۶
[illegible] خاص و عام
[illegible] زبان کا انتظام
[illegible]
[illegible]
بتیس بجلیاں جو برابر چمک گئیں
موتی تو کیا ستاروں کی آنکھیں جھپک گئیں

۶۷
[illegible] خوف جان نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] قیصر و خاقان [illegible] تاج
[illegible]
اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

۶۸
[illegible] ہلال
[illegible] جلال
[illegible]
پلکوں کی صف [illegible] غضب [illegible] جلال
صفدر ہیں نور چشم خدا کے ولی کے ہیں
[illegible] سب ہے شان یہ تیور علیؑ کے ہیں

۶۹
[illegible] زیادہ
[illegible] نور [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
صدقے [illegible]
سمجھی جلاے چشم زیارت حضور کی
پروان گی ہو دیکھ لے تو شمع طور کی

مطلع
۷۰
ہاں طبع [illegible] دکھلا دے اپنا [illegible]
[illegible]
مشتاق [illegible]
[illegible]
نازاں ہوں اس کلام کے حسن قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہیں رسولؐ پر

۷۳

ہاں ساقیا شراب طہور [illegible] دے
[illegible] سرجوش [illegible] پلا دے
ہو شوق [illegible] بڑھا دے
صہبائے سلسبیل [illegible] مضمون دکھا دے
آئے صدائے قلقل مینا جو کان میں
پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان میں

۷۴

[illegible] ایک [illegible] ہیں دو
[illegible] ایک صدف [illegible] ہیں دو
خورشید [illegible] نور [illegible] ہیں دو
آئینہ [illegible] فاطمہ [illegible]
گر دو تجلیاں ہیں تو ہوں طور ایک ہے
آنکھیں جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہے

۷۵

[illegible] صفدر [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] جلالت [illegible]
[illegible] حلم [illegible]
خوش رو ہیں خوش مزاج ہیں صاحب جمال ہیں
اک روشنی ہے بدر میں یاں سو کمال ہیں

۷۶

اوصاف [illegible] شرف [illegible] مجال
تحریر کی [illegible] تاب [illegible] کمال
[illegible] شوق جلوہ رعنائی [illegible]
[illegible] جلال
طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے
پڑھیں درود سب کہ محمد کا ذکر ہے

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نام خدا علی ولی کی شبیہ ہیں
چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہیں

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعوائے بے دلیل قبول خرد نہیں
اپنے مقام پر یہ اکڑنا پسند نہیں

۷۹

نقاش [illegible] تصویر [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
صورت [illegible]
[illegible]
شرما کے آفتاب درخشاں غروب ہو
نقش دوم ہی چاہیے اول سے خوب ہو

۸۰

[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب [illegible]
جب ذکر تیغ آیا بل ابرو میں پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی میں بسر ہوئی
یاد آگیا جو رخ تو یکایک سحر ہوئی

۸۲
[illegible] زلف [illegible] چہرے پہ [illegible] والہ
[illegible] جدول سیاہ
گویا بیاض [illegible] قدرت الٰہ
[illegible] آیا [illegible] سنبلہ میں ماہ
ابر سیہ سے بدر نے صورت دکھائی ہے
کعبے کے طوف کو شب معراج آئی ہے

۸۳
[illegible] خورشید کا چراغ
[illegible] باغ
[illegible] فراغ
[illegible] داغ
بڑھ کے کہا جو بدر تو پھر کیا کمال ہے
بس ہو چکی ثنا کہ جبین بے مثال ہے

۸۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر بھی دشتہ ہاے دو دم بھی شریک ہین
پلکین اشارہ کرتی ہین ہم بھی شریک ہین

۸۵
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] شیرین بیان [illegible] کلام
[illegible] سے [illegible] کا نام
[illegible]
اسطرح کا اثر نہین آب حیات مین
مُردون کو جان دیتے ہین یہ بات بات مین

۸۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عقدے دلون کے پانون پہ تیغوں کے کھول لو
نقشِ قدم سے گوہر شہوار رول لو

۸۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نرمی نہ اسے چاہیے تیور کڑے ہین
کیون بھائی کیا ارادہ ہے کبتک کھڑے ہین

۸۸
[illegible] آئے
[illegible]
[illegible]
[illegible] جائے
کیون آپ بڑھ گئے شیر کی صورت ٹھہر گئے
آمان کہین نہ دل مین یہ سمجھین کہ ڈر گئے

۸۹
[illegible] رکاب
[illegible]
[illegible] اضطراب
[illegible]
جلدی وغا مین شیوہ آل نبی نہین
سبقت کبھی ہمارے بزرگون نے کی نہین

۹۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم نہین جدال مین سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہین غیظ تب آتا ہے شیر کو

۱۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کشتی فلک کی ظلم کے طوفان مین آگئی
کالی گھٹا سیاہ پھریرون پہ چھا گئی

۱۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغین اٹھا کے نام خداوند پاک لو
شمر و عمر جدھر ہین اُس صف کو تاک لو

۱۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغین کھنچین وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفون کی برابر لڑائی تھی

۱۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا سے ہوشیار رہو پیاسون سے جنگ ہے
ہان غازیو علی کے نواسون سے جنگ ہے

۱۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون بڑھ کے زیر کرتے ہین [illegible] کو
ضیغم دبوچ لیتا ہے جیسے شکار کو

۱۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کر کے رہ گئین
تیغین [illegible] سب پہ کے گئین

۱۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغین برچھیون پہ برچھیان شیرون پہ تیر تھے
لاکھون جوان اُدھر تھے اِدھر دو صغیر تھے

۱۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دھڑکے مین رات دن نہین سوتی ہین والدہ
جب نام شمر سنتی ہین روتی ہین والدہ

۱۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ آ گئی گھٹ گئے جو گران قدر غول تھے
کاٹے سرون کے فوج مین مٹی کے [illegible] تھے

۱۰۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلائے ڈھنگ ضربتِ شہِ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلواریں مار کے

۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس دبدبے سے زیر کیا فوجِ شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

۱۰۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
بستی تو کیا ہے گلشنِ ہستی کو پھونک دیں

۱۰۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غوطہ لگا کے یوں نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں ابھرتی ہیں جس طرح موج سے

۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ ری آن بان کہ مرنے کا غم نہ تھا
تھے سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم نہ تھا

۱۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چکھو مزا سقر کے عذابِ شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمھارے یزید کا

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ذکر اسکا کیا زرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنبش تھے چمک میں روانی میں کاٹ میں
پانی علی کی تیغ کا تھا انکے گھاٹ میں

۱۰۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رعشہ بدن میں تھے یہ قضا رخ موڑتے ہوئے
کیسا نشانہ ہوش تھے سب کے اڑے ہوئے

[illegible]

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رن میں اِنھیں کے ہاتھ کہ تیغوں کے پالے ہیں
نیزوں کی نوک جھوک یہ سب دیکھے بھالے ہیں

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کم ہے زور لشکرِ ابن زیاد کا
باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا وہ کہ سطوتِ شاہی شریک ہے
کچھ غم نہیں جو فضلِ الٰہی شریک ہے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقشِ علی کہیں نہ رکے ازدحام میں
گھوڑا اڑا کے ڈوب گئے فوجِ شام میں

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرگروہ ہائے فوج تباہی میں پڑ گئے
سارے رسالہ داروں کے چہرے بگڑ گئے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برہم جو تھے زمانے سے اس نابکار کے
پلٹے عمر کے خیمے پہ تلواریں مار کے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کمال دل کو قلق تھا جدائی کا
کیوں تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب سے جدا حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے
دشمن پکارتے تھے کہ حیدر کی جنگ ہے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاروں طرف نظر ہے جب کارزار ہو
جلد آ کے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

۱۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچے سپاہ شام مین اشقیون کو روند کے
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھون مین کوند کے

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مثل علی ادھر سے بھی دکھایا دلیر نے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بعد اسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ مین اب برادر عینی کو دیکھنا

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہر اپنی ضرب سے پلٹے شقی بد خصال پہ
وار اسکے روکنے لگے چھوٹی سی ڈھال پہ

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر شہاب یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک نیمچے کے وار مین سرکش دو نیم تھا

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چرچے رہینگے حشر تلک اس لڑائی کے
لو آکے اب گلے سے لپٹ جاو بھائی کے

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تاب ضبط کی نہین اس تشنہ کام کو
اے بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی ہین آپا جان خفا بات بات پر
ہم انکے ڈر سے جا نہین سکتے فرات پر

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

[illegible]

۱۲۷
[illegible] لاشے ابھی [illegible] سر
صفین چاک کر کے [illegible] سر
[illegible] دیا [illegible] سلام
ہیبت کا [illegible] نے ادب سے کیا سلام
رستہ علم کا نیزون کی نوکین دکھا گئین
تیغین گلے سے ملنے کو نزدیک آ گئین

۱۲۸
[illegible] جلتے [illegible] جو وار
[illegible] جانب [illegible] نکال
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] سے جا [illegible] جان نثار
ہنگام جانکنی کا ہے وقت فراق ہے
قدمون پہ آنکھیں ملنے کا اب اشتیاق ہے

۱۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب گیا ہے سر چھپانے تو شمشیرین چل گئین
آفت بپا کرو گا جو لاشین کچل گئین

۱۳۰
دو لاکھ اہل ظلم سے وار اور دو صفین
[illegible] نشانہ ہین اور دو تن
[illegible] دھر سے [illegible] تیغ
[illegible] سے اور وہ [illegible] تلوار ہے غضب
خون بہ گیا رگون سے دل ناز بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

۱۳۱
[illegible] سے غضنفر علی کی [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] آ کے [illegible]
ہم رہ گئے بڑھاپے مین آنسو بہانے کو
عباسؑ آؤ بچون کی لاشین اٹھانے کو

۱۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسینؑ کی تعظیم کے لیے

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]
بچون کے ہوش عالم غش مین بجا نہ تھے
پر ننھے ننھے ہاتھون سے قبضے جدا نہ تھے

۱۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
شیرون کے منہ پہ آتے ہو کیا بے شعور ہو
بس خیر ہو اسی مین کہ ہٹ جاؤ دور ہو

۱۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
کیون تیوریان بدلتے ہو منھ موڑ موڑ کے
باتین کرو حضورؑ سے ہاتھون کو جوڑ کے

[illegible] ہوش میں [illegible] آئے وہ گلعذار
[illegible] دیکھا [illegible] شیرخوار
حضرت [illegible] بیتاب
[illegible] حسین [illegible] بار بار
بالین پہ کون ہے کسے پھر پھر کے تکتے ہو
کیوں ننھے ننھے ہاتھوں کو دے دے پٹکتے ہو

واقف نہیں [illegible]
[illegible] خدا کا [illegible]
[illegible] سورہ [illegible]
[illegible] معاف [illegible]
پیاسوں کو شوقِ گلشنِ عنبر سرشت ہے
کہتے ہیں ماں کے پاؤں کے نیچے بہشت ہے

دوڑی [illegible]
عصمت سرا میں [illegible]
[illegible] زینب [illegible] گلعذار
تیروں سے گورے گورے مرے ہیں سینے چھنے ہوئے
میرے خوزا دے آتے ہیں دولھا بنے ہوئے

دونوں نے ہاتھ چھاتی پہ [illegible]
[illegible] جان [illegible] غم
رخصت [illegible]
[illegible] نانا جان [illegible]
کیا غم ہیں حضور کے صدقے میں پائی ہیں
نانی بہشت سے ہمیں لینے کو آئی ہیں

ہاتھوں پہ [illegible] سلطان [illegible]
جھک [illegible]
[illegible] تمہارے [illegible]
[illegible] بہنیں [illegible]
آنکھیں پھرا دیں تھے سے ہاتھوں کو جوڑ کے
دونوں تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

[illegible] غضب ہوا
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] پکاری [illegible]
للہ آنسوؤں سے ابھی منہ نہ دھوئیو
لوگوں نماز شکر میں پڑھ لوں تو رو لیجیو

زینب [illegible]
[illegible] دل [illegible]
رو رو کے [illegible] آسمان [illegible]
[illegible] والدہ [illegible]
حسین [illegible]
[illegible] آپ ہیں امداد کیجیے
روحوں کو دودھ بخشنے کا ارشاد کیجیے

شہنشاہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
تھے ساتھ ساتھ قاسم [illegible]
[illegible] لاشوں [illegible]
سب قافلہ دریدہ گریباں رواں تھا
تابوت تھے غرس تو علم شامیانہ تھا

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] سب [illegible]
بانو کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبطِ پیمبر کی خیر ہو

۱۴۹
ناگاہ لائے لاشوں کو سلطانِ بحر و بر
[illegible] رکھدیے بیبیوں [illegible]
باہر کی صف پہ [illegible]
[illegible] لاشیں [illegible]
گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں تھرا کے گر پڑیں
صدمے سے جانماز پہ غش کھا کے گر پڑیں

۱۵۰
[illegible] ہاتھ سے بھائی کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
لپٹا لئے تھے گلے سے تنِ پاش پاش کو
رن سے وہی تو لائے ہیں چھوٹے کی لاش کو

۱۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں سے گرچہ عونؑ جری تشنہ لب لڑا
زینبؑ خدا گواہ ہے چھوٹا غضب لڑا

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نورِ عین کے
پرسا تو دو کہ مر گئے عاشق کے

۱۵۳
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں اے بہن کبھی یوں رن پڑے نہیں
لڑ کے سلف سے آج تک ایسے لڑے نہیں

۱۵۴
[illegible]
[illegible]
لاشوں [illegible]
[illegible]
[illegible] بیان شہ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

۱۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچے ہیں انکو کیا غم و اندوہ و یاس سے
کہدے کوئی ہٹے رہیں لاشوں کے پاس سے

۱۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صف میں ہر پرے میں صدا تھی دہائی کی
ہوتے تو دیتے وہ داد اس لڑائی کی

۱۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دن بھر جدا رہو نہ شہ مشرقین سے
[illegible]

۱۵۵

سمجھا [illegible] دل [illegible]
[illegible]
بیٹی ہوں [illegible]
[illegible] سواری [illegible]
کھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہیں
کیسی یہ نیند ہے کہ نفس کی صدا نہیں

۱۵۶

[illegible] کسی کا کوئی آشنا نہیں
[illegible] نہیں
کوسوں [illegible] نہیں
جا [illegible] نہیں
ٹھہر سکے نہ دوسرا بھی اگر ایک راہ لے
منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی نباہ لے

۱۵۷

[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
اور [illegible] علی [illegible] زمین
[illegible] امام [illegible]
اک لاش کو تو آپ لحد پاس لیجئے
اور ایک لاش حضرت عباسؑ لیجئے

۱۵۸

[illegible] مسافرت میں [illegible]
منزل [illegible] آج [illegible]
[illegible] داغ [illegible]
صدمہ [illegible]
جاتا ہے یوں جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے
دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

۱۵۹

دونوں [illegible]
[illegible] عاشق و معشوق [illegible]
دیکھا نہیں [illegible]
کھیلے بھی ساتھ ساتھ [illegible]
دونوں عدم میں بھی نہ جدا ایکدم رہیں
رہیں بھی صورت گل و بلبل بہم رہیں

۱۶۰

[illegible] شاہ [illegible]
دیکھا کہ بھائی خون میں [illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلائی کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

۱۶۱

[illegible] مسافر
[illegible]
[illegible]
[illegible] شام [illegible]
جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

۱۶۲

[illegible] یہ بات
[illegible] دل [illegible] رات
[illegible]
[illegible] التفات
ہاں صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خورد ہے
جنگل میں چھوٹا بھائی تمہارے سپرد ہے

۱۶۳

[illegible] فصیح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فیض [illegible]
نازک خیالیوں کی فصاحت کی حد نہیں
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مدد نہیں

۴۳

[illegible]

مشتاق ہر دلیر ہی پیاسون کی جنگ کا
نقشا دکھا علیؑ کے نواسون کی جنگ کا

۴۴

[illegible]

فوج خدا تو جسم ہی سب اور یہ جان ہی
کیونکر نہو علیؑ ولی کا نشان ہی

۴۵

[illegible]

جو داسے پر کیا ہی شہ نامدار کی
بچے ہو قدر کیا انھیں ماموں کے پیار کی

۴۶

[illegible]

تھا علم ملا خلف بوتراب کو
حاصل ہوا شرف پہ شرف آفتاب کو

۴۷

[illegible]

بخشا ہمیشہ نیزہ اعلا حضور نے
فرزند کیطرح انھیں پالا حضور نے

۴۸

[illegible]

کسنے لگایا ہی گلے سے جو روئے ہو
راتون کو کسکی چھاتی پہ سوئے ہو

۴۹

[illegible]

اونچا ہو گر تو دم مین وہ عالی جناب ہو
جس پر نگاہ مہر کرین آفتاب ہو

۵۰

[illegible]

آنیر تو تھا عیان کہ طلبگار نام ہین
آقا سے کیا کلام کرین ہم غلام ہین

۵۱

[illegible]

شکر عطائے خالق قیوم چاہیے
ہر حال مین اطاعت معصوم چاہیے

۱۰
معروف تھے جو علم میں [illegible] قدر و اقتدار
[illegible] اختیار
صدقے ہوئے شہ پہ [illegible] و وقار
[illegible] حسین [illegible]
سینے ہوں وقف تیر و تبر ایسین نام ہو
کنگر علم ہوں تیروں پہ سر ایسین نام ہو

۱۱
[illegible] جوان
اللہ رے [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے آج چین نہیں بے لڑے ہوئے
بل کھا رہے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوئے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شقّے کھلے اُدھر کے جو رنگیں نشانوں کے
غصّے سے سُرخ ہوگئے چہرے جوانوں کے

۱۳
[illegible] نثار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینبؑ کے لال پہلوؤں میں تھے امام کے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہیں دل پہ جب سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہیں تلواریں مار کے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرجا دہل بڑھی جو سپاہی سپاہ سے
تلوار رن میں چل گئی انصار شاہ سے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو چین سدا [illegible] میں تم وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہے شیر خدا اُس کے شیر ہو

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغیں کھنچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اُٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وقت معرکہ نامی جوانوں پر
سپارے لگے تھے تیغوں پہ سینے سنانوں پر

[illegible]

۱۹
اٹھ کر کھڑے ہوئے سن کے یہ وہ جانبازِ تشنہ لب
[illegible] سمجھی ان [illegible]
صدقے ہوں شاہ [illegible] واجب [illegible]
سے لاڈلوں [illegible] سیاہ [illegible]
پردیس میں یتیمی کے صدمے کمال تھے
چہروں کے رنگ جوشِ شجاعت سے لال تھے

۲۰
رخصت کو ہاتھ جوڑ کے دونوں [illegible]
بے اختیار رونے لگے شاہ [illegible]
[illegible] رضا
[illegible]
دونوں یہ بھائی ہیں ابھی ماتم میں باپ کی
سر کو صدقہ کرنے دیں قدموں پہ آپ کی

۲۱
بولے یہ رو کے مسلمؑ کے دونوں [illegible]
لازم ہے ہم پہ [illegible] آ گئے
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
سر نذر ہر کو فیوں کا نہ کیوں دل ملول ہوں
حاضر ہیں سر غلاموں کی نذریں قبول ہوں

۲۲
شہ نے کہا [illegible] بے اختیار ہو
نقاش [illegible] حسینؑ [illegible]
ہو [illegible] مرضی [illegible]
جا کر [illegible] دل [illegible]
ہر دکھ میں سرِ الم میں سنبھالے ہوں آپکو
کہیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

۲۳
[illegible] حال وہ [illegible]
[illegible] صدمے [illegible]
[illegible] عصر [illegible]
[illegible] آج [illegible]
ایذا اٹھا کے خاک پہ سوئینگے چین سے
بچھڑے ہیں جو وہ آج ملینگے حسینؑ سے

۲۴
نکلے [illegible] نیک خصال
اترے صفوں میں [illegible] آیا جلال
[illegible] لال لال
[illegible]
حملے کیے نکالے تلواریں میان سے
مارا دلاوروں نے کئی سو کو جان سے

۲۵
گھوڑے صفوں میں [illegible]
نیزے وہاں [illegible]
[illegible] ڈھالوں [illegible]
[illegible]
کہتے تھے لیٹینگے گو خوں میں دم شیرِ حق کیطرح
اٹھینگے باپ وار امارہ ورق کیطرح

۲۶
[illegible] وہ لالہ فام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کٹ کے نہ پانوں ٹھیک گو خوں میں بھر گئے
لڑکے تھے گو پہ لاکھوں سے لڑ بھڑ کے مر گئے

۲۷
ظالموں نے سر اٹھا لیے دونوں کے [illegible]
[illegible] مسلمؑ [illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدے یہ اہلبیتِ رسالت پناہ سے
دونوں کی لاشیں آتی ہیں اب قتلگاہ سے

۲۸
[illegible] ہوا [illegible] سلطان دین پناہ
[illegible] نگاہ
[illegible]
[illegible] ضعیف [illegible]
ماتم بھی دیر تک ہوا اندروں مین بین بھی
رویا کیے سر اپنا جھکائے حسینؑ بھی

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے رہے تھے مرنے کو ارمان کیواسطے
اب ہم بچائین جانون کو کس دن کیواسطے

۳۰
[illegible] آہ
[illegible] دونون [illegible] ماہ
[illegible]
[illegible] زینبؑ [illegible] عرض [illegible]
وعدے گلے کٹانے کے خود دیچکی ہون
مرنے کی انکو شب سے رضا دے چکی ہون

۳۱
[illegible] شہ عرب
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible] غضب
[illegible]
بچ جاؤنگا مین کیا جو یہ صدمے اُٹھاتی ہو
کیوں اپنی دس برس کی کمائی گنواتی ہو

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
للہ بھیجدیجیے انھین قتل گاہ مین
بچے مرے شہید ہون خالق کی راہ مین

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
لیکن حضور کو نہ خبر مطلقاً ہوئی
چھپ کر گئے یہ خوف سے جب مین خفا ہوئی

۳۴
[illegible] جلال
[illegible] ہلال
[illegible]
[illegible] شاہ خوش خصال
بیکس ہین تشنہ کام ہین آفت نصیب ہین
آتا ہے مجھکو رحم کہ دونون غریب ہین

۳۵
[illegible] آ گیا
[illegible] جھکا لیا
[illegible]
[illegible]
حسرت سے دونون پیاسون کے منھ پر نگاہ کی
سب کے کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی

۳۶
[illegible]
[illegible] دونون [illegible]
[illegible]
[illegible]
اولاد کا قلق نہین بیجا حسینؑ کا
سینے سے نکلے ہو کلیجا حسینؑ کا

[illegible]

تن تن کو زخم کھائیو گو بچے پیاسے ہو
ماں صدقے کس لیے پوتے ہو کس کے نواسے ہو

[illegible]

بڑھتے ہی جائیو گو جری ہو دلیر ہو
نزدیں نہیں رہیو خبر کہ شیروں کے شیر ہو

[illegible]

پیاسے ہو تم بلیتی ہیں بنت رسا رہوں
بخشے ہے دودھ بھی ماں میں بخشتا رہوں

[illegible]

کٹھجائیں سر یہ فرق نہ ہو نام و ننگ میں
بشاش ہو برچھیاں کھا کھا کے جنگ میں

[illegible]

مرتے ہوئے زمیں پہ ہو یا مر ہو تم ہو
خنجر تو ہو گلوں پہ تبسم لبوں پہ ہو

[illegible]

گھبرا کے پاسے سرور عالم پہ گر پڑیں
اٹھیں تو کھا کے غش صف ماتم پہ گر پڑیں

[illegible]

بیدل و غم میں سامنے ہوں یا بسو ہوں
اس طرح وار کیجیو کر دو کر جا رہوں

[illegible]

رگ رگ میں اور زور ہو طاقت سا ہو
ایسے لڑیں کہ آج دل شاد شاد ہو

[illegible]

نقش قدم تمہارے نینوا پہ تھے
گھوڑوں کے پاؤں تیغ ردی میں عیاں پہ تھے

۴۶

سپاہیوں کو دیکھا وہ [illegible] جان تھی
جرأت مین تیغ [illegible] شان تھی
[illegible] حسن امام [illegible] زبان تھی
[illegible] زمین آسمان تھی
ذرّے پہ تھی چمک کہ نہ ممکن نظارہ تھا
ہر سنگریزہ غیرت سنگ ستارہ تھا

۴۷

[illegible] بلند فلک [illegible]
چالاک برق [illegible]
رفتار مین [illegible]
[illegible]
شہزادے سن مین کم ہین یہ جانتے تھے وہ
دونوں کے دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

۴۸

[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کو سمجھیں کھیل یہ پیشہ انھیں کا ہے
[illegible] نام وہ بیشہ انھیں کا ہے

۴۹

[illegible] شان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نور نگاہ سبط رسالتمآب ہین
یہ ایک آفتاب کے دو ماہتاب ہین

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر جا ہین ہم نگاہ کی باتین بھی ہوئین
ہان اُن تو ہین [illegible] ہوئین

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اترے گلے سے جو تو جگر منہ کو آئیگا
اگلے گا خون دل وہ جو زخم اُن کو آئیگا

۵۲

[illegible] ناز
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نظرین ہی برچھیان ہین کہ ہر دل مین گھاؤ ہے
جتنا بگاڑ ہو وہی لگاؤ ہے

۵۳

ہین لعل وہ لعل کہ جن کا بہا نہین
[illegible] کا پتا نہین
[illegible] نہین
[illegible] عقدہ کھلا نہین
وہ بھی ہین ہان سکوت مین جو اہل ہوش ہین
حد ثنا یہ ہین کہ سخنور خموش ہین

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عقدے کھلے چمک ہوئی نظم بلند مین
ہیرے زبان نے جڑ دیے ایک ایک بند مین

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسے بڑھیں کہ روکے ہیں ضیغم تمام کو
یہ دیر کیا ہے سوچ ہے کیا فوج شام کو

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھیڑو نہ منہ نہ شیر ابھی تن سے آئینگے
اس دم کھلیگا جب ہمیں تلوار ماریں گے

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکش دلیر ہیں تو ہیں ایسے کئی ہیں تمام
چھوٹے ہیں یہ جلد ہی بڑوں سے بڑھ کے ہیں تمام

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کشتہ ہو پہلے کوئی کوئی قتل بعد ہو
نے فوج ہو نہ شمر ہو نہ ابن سعد ہو

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میلہ ہیں تیغ ابروؤں کی اور ہیں صفیں
یہ سب ہیں جیسے مژہ کی قطاریں صفیں

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑے نیام دونوں نے کس آفتاب سے
معشوق کی ادا نکل آئی نقاب سے

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضہ تھا انکا مملکت غرب و شرق پر
مثل شعاع مہر تھے اعدا کے فرق پر

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے فرس سمیت ہر اسوار ہو گیا
دو ہاتھ انکے جس پہ چلے چار ہو گیا

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقدیر سوئے ہاویہ اک دم میں لے گئی
موت انکو ہاتھوں ہاتھ جہنم میں لے گئی

۶۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا سوے سقر جو تھا ہمہ غدر تھا
نے خود تھا نہ درق نہ جوشن نہ صدر تھا

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربوں سے کانپتی تھیں صفیں ازدحام میں
اک زلزلہ پڑا ہوا تھا روم و شام میں

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل پڑ گیا یہ لشکر جرأت جڑا ہوا
ہر رنگ سے تھا رنگ شجاعت بھرا ہوا

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلرنگ خون سے غازیوں کے پیرہن ہوئے
دم بھر میں اشقیا میں ہزاروں چمن ہوئے

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور تھا کہ صاحب نعمت بھی ہیں یہی
بیٹے خدا کے شیر کے کیا زبردست ہیں

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر شکار بند میں الجھے نہ زین میں
رہوار سے اتر کے در آئے زمین میں

۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ سر اترتے ہیں آفت ہے جان پر
بھاگو چڑھے ہوے ہیں تیغ بجلی کی سان پر

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتے مقابل اس سے یہ کیا منہ لشکر کا تھا
اک منہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر کبھی نہ زرہ میں نہ ڈھال میں
گھستی ہیں بجلیاں کہیں لوہے کی جال میں

۷۳

دونوں کو الٹنے لگے [illegible]
بیروں پہ [illegible]
بس کیا وہ [illegible]
بیضہ بچا لیا وہ [illegible]
بسمل تھے بسملوں پہ جو اس کارزار میں
گھبرا گئی تھی موت بھی انکے شمار میں

۷۴

وانسی تھی [illegible]
زمین میں [illegible]
ہانپا [illegible]
[illegible]
فقروں نے صفدروں کے کلیجے ہلا دیے
تیغوں نے سر سنانوں نے سینے ملا دیے

۷۵

کرے [illegible]
باندھ [illegible]
نکلا [illegible]
[illegible]
حلقے میں لاکے ہو تو ظالم کو مار لیں
ہم آستین چڑھا کے سر اسکا اتار لیں

۷۶

آخر تھا وہ [illegible]
ہلتی [illegible]
[illegible]
سینہ سپر [illegible]
ساتھی تو پچھلے پاؤں ہٹے دونوں ملکے ہاتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہنچا اجل کے ہاتھ

۷۷

بالائی [illegible]
آئے وہیں [illegible]
سوار [illegible]
[illegible]
گر کے ہی گرد برد وہ بیدرد ہو گیا
سر جس جگہ گرا تھا وہیں سرد ہو گیا

۷۸

اٹھ کے [illegible]
دو [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھمنے کا تھا مقام قبا بے پناہ تھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

۷۹

تفصل میں [illegible]
دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر تو کوچ ہوگا جہاں خراب سے
اکبار موت آئے تو چھوٹیں عذاب سے

۸۰

آب [illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلا دی [illegible]
گھبرائی بھیڑ میں نہ رکے ازدحام میں
ادھر کون لے کے نام گیا روم و شام میں

ع اڑ کے گیا نام ادھر روم و شام میں ؎

۸۱

آگے [illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں [illegible]
الٹیں صفیں جہاد میں تو جوہر شیر کی
طاقت دکھا دی دختر زہرا کے شیر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بران سنانین سینۂ نازک مین گڑ گئین
اک گلبدن پہ سیکڑون تلوارین پڑ گئین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب جاہ کیا ضرور ہی اس آب بہشت کی
دیکھو چھلک رہی ہین وہ نہرین بہشت کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا بہ ظلم و جور علی کے نواسون کو
خادم اٹھائی لاتا ہی ان کی پیاسون کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کاٹے انکے جو تھے خدا سے پھرے ہوے
ہو بیٹھے وہین جہان تھے محمد گھرے ہوے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پر پڑی جو تیغ تبرا سے پھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب پکارین جانے نہ دو رن مین آپکو
اکبر ادھر سنبھالکے لے آؤ باپ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مچھلی ہو جیسے آگ پہ یہ دل کا حال ہے
اب مجھسے بن تیرے سنبھلنا محال ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کہین سے لاؤ کہ بیکار زیست ہے
دوڑو کہ چھوٹے بھائی کا اب حال غیر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہوئے وہ اپنے تو ناموس نثار ہو
لاشونکے گرد پھر لون تو دلکو قرار ہو

۹۱

[illegible]

دونون کی تن پہ گھاؤ ہین کاری پڑے ہوے
عباس رو رہے ہین سرہانے کھڑے ہوے

۹۲

[illegible]

پاؤنگا اب کہا تمہین ڈھونڈو نیا سی پاؤگے
مامونکو وقت ذبح بھی تم یاد آؤگے

۹۳

[illegible]

جیتے ادھر سے پاس نہ مادر کے آئیو
میرے اگر اسیر ہو تو اب کے آئیو

۹۴

[illegible]

ہاں تیر ہے ہو لبون پر دم آ رہے ہین
بولو تو منہ سے عون و محمد ہم آئے ہین

۹۵

[illegible]
دونون مسافران عدم [illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

نالونکی تا بہ گنبد گردون صدا گئی
آواز فاطمہ کے بھی رونیکی آ گئی

۹۶

[illegible]

ہونے تھے جو جو دکھ نفس چند ہو گئے
آنکھیں لعین ہین کھلی رہین لب بند ہو گئے

۹۷

[illegible]

صدمے مین جا لگی گلے دل اور ناک پر
آنکھیں ہو ملنے لگے نعلین پاک پر

۹۸

[illegible]

سنبھلے نہ تیر سے دل پہ وہ رنج و تعب نہین
باہر نکل پڑے تو کیچھ اسکا عجب نہین

۹۹

[illegible]

[illegible] علی [illegible] پاس [illegible]
[illegible] اٹھالی [illegible] دونکی یاس مین

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دلکو سنبھالیے کہ مرے دم میں دم نہیں
روتے ہیں آپ کیلیے کچھ مجھکو غم نہیں

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر میں جان بہ تشنگی ترسا ہوں
بس اب یہ آرزو ہے کہ میں بھی نثار ہوں

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوگا اسیر کنبہ جو رحلت کا وقت ہے
ہنگام عصر میری شہادت کا وقت ہے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ہے یہ ضبط آہ دفعتاً ہم گزر نہ جائیں
اولاد کا یہ داغ ہے گھٹنے سے مر نہ جائیں

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت زدہ دکھا کے مجھے [illegible] چلے
کیا بیاہ نے پڑھو گے جو دولھا بنے چلے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مادر کے حقمیں قبر ہے یہ گھر کہ تم نہیں
اب زندگی ہے موت سے بدتر کہ تم نہیں

۱۰۶

باہیں گلے میں باپ کے ڈالے ہوئے تھے
اٹھا گلے سے انکو لگائے ہوئے تھے
[illegible]
[illegible]
قربان جاؤں تب دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلوؤں میں ہمیں دادی کی قبر ہو

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم پر یہی غم یہ نسل امام زمن کی ہے
خیمے میں دھوم حضرت ابن حسنؑ کی ہے

[illegible] عروس سخن [illegible] زبان بھی
[illegible] طبع روان بھی
[illegible] ان [illegible]
[illegible] باغبان بھی
ای ہمصفیر کیون نکرون بار بار شکر
بلبل ہون باغ مرتضوی کا ہزار شکر

اس سلک مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے سے مرثیون کے کبھی دل ہٹا نہین
قطرے کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم ہے نظم مین ہی پھر آفتاب کا
دیکھو جواب ہے سخن لاجواب کا

[illegible]
[illegible] باغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
چرچا ہے زمزمون کا مری آسمان پر
ہین طائران قدس کے نغمے زبان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون جگر سے غم کے مضمون مین کم کیا
خامہ کہین رکا تو وہین قلم کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غافل جو خواب مین تھے وہ ہشیار ہوگئے
طالع ہر ایک شخص کے بیدار ہوگئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذکر خزان کرون تو دکھائے بہار رنگ
پیدا ہون ایک گل کی قبا مین ہزار رنگ

[illegible] اس سخن کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رنگینیون کا ہے یہ سبب ثبات مین
خوناب دل ہے پانی کے بدلے دوات مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا ادا نکا غنچہ خوش الحان چہکتے تھے
شبنم کے اشک دامن گل پر چھپکتے تھے

١٠
جنگل وہ صبح کی وہ ترائی وہ سبزہ زار
وہ جھومنا ہوا کا وہ غنچوں کا بار بار
جنگل کے وہ گلوں کی مہک اور وہ بہار
آواز بلبلوں کی وہ [illegible]
گرمی میں لطف سردی موج نسیم تھا
ہر شخص محو قدرت رب کریم تھا

١١
[illegible] وہ نور کا وہ بیابان رخ شفق
وہ نور وہ فضا وہ بیابان لق و دق
ذرے زرفشان تھا [illegible] کا ورق
[illegible] ہو گیا تھا [illegible]
رفعت دکھا رہی تھی زمین آسمان کی
گویا اتار لی تھی قبا آسمان کی

١٢
[illegible] میں چھپا تھا سحر آفتاب
روشن چراغ دیدۂ ماہی تھے زیر آب
[illegible]
[illegible]
دریائے حسن نہر میں تھا اک ملا ہوا
پانی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

١٣
[illegible]
کیا آج [illegible] میں [illegible] ہوا
[illegible] دوا
[illegible]
بہر حسین چڑھتی ہیں تلواریں سان پر
کیا بن گئی ہے فخر سلیمان کی جان پر

١٤
محو وظائف سحری [illegible] امام
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
واں مستعد ہے لشکر اعدا فساد پر
باندھیں کمر ادھر بھی مجاہد جہاد پر

١٥
[illegible] آفتاب
[illegible]
مضطر ہیں سارے [illegible]
[illegible] حضرت زینب [illegible]
چہرہ ہے زرد دل پہ ہجوم ملال ہے
مرنے میں کرب ہوتا ہے جینا محال ہے

١٦
زانو پہ ہاتھ مار کے کہتی ہے بار بار
[illegible] کو آج لاؤں کہاں [illegible] سوار
کس کو دکھاؤں بیکسی شاہ نامدار
[illegible] سرو گلعذار
سادات پر چڑھائی ہے ساری خدائی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

١٧
زینب [illegible] زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہے عزم قتل شہ مشرقین ہے
خنجر ہے آج اور گلوے حسین ہے

١٨
[illegible] رضا
[illegible]
[illegible]
[illegible] وصیت
ظالم بڑھے ہیں قتل کو تلواریں تول کے
فریاد جب ہے کرتی ہوں بالوں کو کھول کے

۲۹
بنت نبی کہاں زباں ہلا سکے جب
[illegible] بیاں دل [illegible] اپنا جب
دنیا ہی [illegible]
[illegible]
بھائی حسن سے چھوٹ گئے ماں سے باپ سے
اب کے بلا میں آکے بچھڑتی ہوں آپ سے

۳۰
یہ کہہ کے [illegible] آسماں [illegible]
[illegible] حضرت عباس [illegible]
ناگاہ آ کے [illegible] علمدار [illegible]
کی عرض [illegible] مولا لقب [illegible]
ہم بھی بہ چشم جو حکم شہ بے نظیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا تھا جس نے مرحب و عنتر کو جان سے
اتری تھی جو علی کے لیے آسمان سے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتے ہی ساری عمر کٹی اس مکان میں
ماتم پہ ماتم آنکھوں نے دیکھا جہان میں

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے تو سرکشوں سے کمانوں کو چھین لیں
ناری جلادوں کے نشانوں کو چھین لیں

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامن میں پھول باغ ظفر کے لیے ہوئے
ہے رکن دیں کی پشت پہ تکیہ کیے ہوئے

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجے دعا کہ آپ سے پہلے ہلاک ہوں
[illegible] ہوا نہ یاں میں کہ [illegible] ہوں

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتا ابوتراب کا جامہ رسول کا
پٹکا حسن کا سبز عمامہ رسول کا

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس
بل ہر دو سپر تیغ کہ قبضوں پہ ہاتھ تھے
سہرا لپیٹے پگڑی پہ قاسم بھی ساتھ تھے

۲۱۰
آیا [illegible] جو وہ اسد کبریا سوار
[illegible] بار بار
جیسے [illegible]
[illegible] دو عالم کا تاجدار
جھک جاؤ سب کہ وقت خضوع و خشوع ہے
مہر سپہر دین مبین کا طلوع ہے

۲۱۱
[illegible] سروری
دیکھا جو [illegible]
[illegible] فدا
[illegible]
زیں پہ چڑھو کہ زینت لشکر تمہیں سے ہے
شان و شکوہ فوج پیمبر تمہیں سے ہے

۲۱۲
[illegible] کے ساتھ
[illegible] علی [illegible] کے ساتھ
[illegible] کے ساتھ
گلدستہ [illegible] نور [illegible]
حسرت تھی آفتاب کو ذروں کی روپ پہ
دھوکا تھا چاندنی کا بیاباں کی ریت پہ

۲۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چڑھتے ہی نور چھا گیا سارے آفاق پر
موسیٰ تھے طور پر کہ محمد براق پر

۲۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکلیف روح دل کو نہ کیوں ناگوار ہو
بھیا مرے لہو کی قسم تم سوار ہو

۲۱۵
[illegible] کے ساتھ
کیا کیا [illegible] نمازی [illegible] کے ساتھ
[illegible] شاہ [illegible] کے ساتھ
[illegible]
ذکر الٰہی حرب و ضرب سے ہر لب پہ جاری ہیں
کیا کیا سپاہ شام کو تلواریں ماری ہیں

۲۱۶
[illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک تیغ رکھ کے دوش پہ اک تیغ آب میں
پیدل چلے شہ دو جہاں کی رکاب میں

۲۱۷
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکا علم جو فاتح بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا

۲۱۸
[illegible] حیدر کا یادگار
[illegible] شاہ ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
آئے جو تیر صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہ دیں کے رفیقوں کی چل گئی

بند ۳۷

[illegible]

سیر ارم لکھی تھی زبس سرنوشت میں
سب سرخرو ہو چکے باغ بہشت میں

بند ۳۸

[illegible]

لاشیں گئیں بتول کی جائی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

بند ۳۹

[illegible]

مطلب کا حرف لب پہ لاتا [illegible]
عیسیٰ سے اپنا درد چھپاتا [illegible]

بند ۴۰

[illegible]

اب ملتجی حضور سے اعدا سے زیاد ہے
امیدوار اذن وغا خانہ زاد ہے

بند ۴۱

[illegible]

بیٹے پھوپھی کے دیکھیے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جیئیں گے اگر آج مر گئے

بند ۴۲

[illegible]

فرما گئے ہیں جو عمل اس پر ضرور ہے
تعمیل حکم حضرت شبیر ضرور ہے

بند ۴۳

[illegible]

جان اپنی دیجیو [illegible] شبر حسین پر
صدقے کیا حسن نے ترا سر حسین پر

بند ۴۴

[illegible]

بچھڑے وہ ساتھ کھیل کے جن کے بڑے ہوئے
واللہ اب رکیں گے نہ ہم بے لڑے ہوئے

بند ۴۵

[illegible]

کچھ کام ہم سے جلد بر آئے تو شاد ہوں
اکبر تمہاری لاش اٹھائیں تو شاد ہوں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد آگئی حسین کو تقریر بھائی کی
آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھیر ہے جو دل پہ بڑھاپے میں داغ ہو
روشن کہو یہ گھر کہ حسن کے چراغ ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے سرخرو ہوئے نہ کبھی منہ دکھائیں گے
جائیں گے اب تو آپ کے کام آکے جائیں گے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موت آئی تیر ہجر اگر دل پہ چل گیا
پھر زندگی کہاں جو کلیجہ نکل گیا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا تمہارے سر سے گزرنے کے دن نہیں
راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اچھا اٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے
صورت دکھا کے ماں کو سدھارو جہان سے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانا ہے گر تو ماں سے رضا لو لڑائی کی
دولت لٹا چکا ہے حسین اپنے بھائی کی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان انکو ہے عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں
حضرت کا میں غلام ہوں اماں کنیز ہیں

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی عرض اب ملیں گے کوئی دم میں باپ سے
اب وداع ہونے کو آئے ہیں آپ سے

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ مار دیگی
اکبر تمکو چھوٹے کو اصغر پہ وار دیگی

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھامے ہوں دل ابھی فغاں کر کے روؤنگی
آئیگی لاش جب میں جی بھر کے روؤنگی

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل تھام کر سوئے رخ اکبر نگاہ کی
یہ درد اٹھا کہ جھک کے مسند پہ آہ کی

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئے ہیں تیر ظلم شہ خوش خصال پر
واللہ جا ہے رحم ہے عمو کے حال پر

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم جی کے کیا کریں کہ خوشی دل سے فوت ہے
اس درد کا علاج اگر ہے تو موت ہے

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولہا بنے تھے خلق میں اک دم کے واسطے
شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کے واسطے

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلدی یہ سر نثار شہ مشرقین ہو
اب منہ چھپا کے قبر میں سوتی حسین ہو

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹ رہی ہیں شور ہے فریاد و آہ کا
افسانہ تا بحشر رہا ہے ماہ کا

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آ کر گری لپٹ کے جسد پاش پاش پر
مقتل میں [illegible] لاش پر

۶۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لیں
پھر ایکبار مصحفِ رخسار دیکھ لیں

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھونگھٹ میں آفتاب سا منہ سرد ہو گیا
کاہیدہ شرم سے کہ بدن زرد ہو گیا

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بستی لٹا کے قبر کو آباد کیجیے
جو آپکی خوشی ہمیں برباد کیجیے

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوئی پر شامِ غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں رانڈ ہوئیگی اسکی خبر نہ تھی

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنیکا لطف تھا تو تمہارے حضور تھا
بن بیتی قبر آنا تامل ضرور تھا

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چالے ہمارے سب سے جدا ہیں زمانے میں
تم ہو گئے قتلگاہ میں ہم قید خانے میں

۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو کچھ جواب بانو پہ کیوں منہ چھپاتے ہو
اک رات کی دلہن کو کسے سونپے جاتے ہو

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیا کی آس ہے ہمیں اب تو نہ باپ کی
کاٹینگے دکھ رنڈاپے کا تربت پہ آپکی

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درکار ہے بیاہ نہ زیور نہ زر
کافی ہے اک سیہ کفنی عمر بھر مجھے

۷۳
جب تک کہ آپ کا نہ بیاہ دیکھا منہ سے تیغ
سینے پہ دل کے [illegible] سے تھوکنگی سی پر باغ
کھائے ہیں سینہ [illegible] چھپا جت چراغ
صاحب کی قبر پر نہیں [illegible] جلینگے ہمارے جگر کے داغ
زیور کو وان [illegible]
دامن صبا کا لگنے نہ دونگی مزار پر
چھڑکاؤ آنسوؤں سے کرونگی مزار پر

۷۴
صاحب ہیں کل اصغر کی طاقت نہیں ہے اب
پیوند خاک ہوگی ملاقات ہے سب
بیٹی سے ہوگی [illegible] آرزو یہ ہے
دوکھائے [illegible] شوق ہیں
دادی کے ساتھ جب سوئے فردوس آؤگی
جس جا حسینؑ ہونگے وہیں ہمکو پاؤگی

۷۵
سمجھا رہی ہے جان عاشق اکبرؑ نوجوان
اولاد وہ [illegible] بیکسی کا بیان
لو اماں جان [illegible] الاجر [illegible]
جب ان سے کہیے گا ابھی ہوئی بیاہ کا بیان
روئیں تو اشک پونچھ کے سمجھائیو انھیں
اماں ہماری لاش نہ دکھلائیو انھیں

۷۶
شخص کا مزار
[illegible] کوئی روبرو یاں آکے جو لگا مزار
مرقد پہ [illegible] اشکبار
شہزادہ ایک بیٹھا فلک قدر ذوالفقار
نوشاہ بن کے باغ جہاں سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے کھلنے نہ پایا کہ مر گیا

۷۷
رونے لگا دولہن [illegible] نہ بکا
اور وان [illegible] دل کو بیقرار
جرأت کا [illegible] چار بار
جز الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
روتے ہوئے چلے تو دلہن کو غش آگیا

۸۰
پہلے وہ نور خدا کا نور
کہنا کہ صاحبو پتا ہوں دور
[illegible] قصور
[illegible] دعا کے جز [illegible] ضرور
جا پہونچیو جلد خدمت شبیر الہین
صدمے بہت ہیں گور غریباں کی راہ میں

۷۸
اور میں کنیز ادنیٰ ہوں یہ میرا نام
رتبہ یہ مجھ غریب کا ہے تکیہ ہی مقام
سمجھے عوض بہشت کا بستر سے کام
پلکوں سے جھاڑتی ہوں زمیں [illegible] صبح و شام
ہوتی ہے شب تو پاؤں ادب سے سمیٹ کر
پڑ رہتی ہوں لحد کے ادھر منھ لپیٹ کر

۷۹
[illegible] قربان جاؤ
[illegible] جاؤ
[illegible] آ جاؤ
اعدا کے [illegible] جلد [illegible]
لینا ہے باغ [illegible]
صدقے گئی عزیز نہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سرخرو کرو

۸۱
[illegible] الوداع
[illegible] ماہ الوداع
[illegible] نوشاہ الوداع
آواز دی [illegible] خواہ الوداع
[illegible]
پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولہا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

۸۲
[illegible] سن کے [illegible] بیبیان تمام
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] فلک مقام
[illegible] آخری سلام
سب پیٹتی رہیں وہ دلاور نکل گیا
برج شرف سے خسرو خاور نکل گیا

۸۳
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
روتے ہیں گل سے تیر الم دل پہ چلتے ہیں
کچھ سوچ سوچ کر کف افسوس ملتے ہیں

۸۴
[illegible]
[illegible] قاسم [illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھا ہوا ہے ابر ستم فوج شام کا
آقا بھی دیکھیں دور سے لڑنا غلام کا

۸۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درپیش پھر وہی ہے مصیبت جدائی کی
ملتی تھی شکل تم میں بہت میرے بھائی کی

۸۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑ جائے کیوں نہ داغ دل دردناک میں
ملتا ہے آج چودھویں کا چاند خاک میں

۸۷
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
مضطر تھا دل جو ابن حسن کی جدائی سے
اکبر لپٹ کے رونے لگے چھوٹے بھائی سے

۸۸
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غازی میں سب سواری حیدر کے طور تھے
نیزہ دھرا جو دوش پہ تیور ہی اور تھے

۸۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرد قدم عقاب کو پانا محال تھا
سایہ پری کو بھی نظر آنا محال تھا

۹۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا
عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا

۹۱

دنیا میں اس جمال کا انساں نہ ہوئیگا
پیدا کبھی یہ چہرۂ تاباں نہ ہوئیگا
ہرگز حسین یوسف کنعاں نہ ہوئیگا
یہ آب یہ چاہِ زنخداں نہ ہوئیگا
قرباں گلرخان علیؑ و بتولؑ پر
اس حُسن کا ہے خاتمہ آلِ رسولؑ پر

۹۲

اس پھول [illegible] زینتِ گل [illegible]
جاگا ہوا وہ رات کا [illegible] دولھا بنا
[illegible] آنکھوں میں نیند [illegible]
رستے میں [illegible]
ہر زخم تیغ جسم پہ رنگیں ہو پھول سے
باغ ارم سلامی میں کیسے بچا ہے

۹۳

نازک دہن [illegible] غنچہ رنگ گل سے زیادہ تر
[illegible] جوہر شمشیر میں جلوہ گر
دنداں سے رشک [illegible] یاقوت کا جگر
خوں [illegible] عقیق یمن [illegible]
لیے جو لعل پستی اوج کلام ہے
وہ بھی شہید عشق لب سُرخ فام ہے

۹۴

قامت حدیقۂ حسنی کا نہال ہے
شمشاد و نخل سبزۂ جہاں پائمال ہے
خوش قامتی [illegible] سرو کو [illegible] خیال ہے
قمری [illegible]
کسکے سروقد کو صنوبر پہ فوق ہے
گردن میں تیری کسکی غلامی کا طوق ہے

۹۵

ابرو کی وہ کمان [illegible]
مژگاں ہیں [illegible] راستی [illegible] نظیر ہے
[illegible] چشم [illegible]
[illegible]
پایا ہے ارث رعب نظر بو ترابؑ سے
آنکھیں اسد چُراتا ہے انکے عتاب سے

۹۶

لب [illegible] عیسیٰ [illegible] دکھاتے ہیں
[illegible] لگاتے ہیں
[illegible] اٹھاتے ہیں
[illegible] ریاض [illegible] کھاتے ہیں
کھلتے ہیں نخل بے ثمر اُنکے بیان سے
جھڑتے ہیں پھول وقت تکلم زبان سے

۹۷

زلف ریاض [illegible] صبا [illegible]
[illegible]
صادق ہیں [illegible] لطافت [illegible]
خورشید [illegible]
واضح ہے اس دلیل میں جائے سخن نہیں
لہریں ہیں بحر حُسن کی چین و شکن نہیں

۹۸

[illegible] صاف صاف آئینۂ حیرت [illegible]
[illegible] خال کی نمود
[illegible]
[illegible] یوسف [illegible]
دیکھی ہے کسنے ایسی سواری جلوس کی
کوسوں مہک ہوا میں ہے عطر عروس کی

۹۹

[illegible] زنخداں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب حیات اسی میں ہے خالق گواہ ہے
ڈوبا ہے جسمیں خضر کا دل یہ وہ چاہ ہے

۱۰۰
ہمراہ ان کے جلوے [illegible] نشانِ حسینؑ
[illegible] بلند [illegible] نشانِ حسینؑ
[illegible] آسمانِ حسینؑ
وہ شمع [illegible] حسنؑ [illegible] حسینؑ
آتی ہے چشم اسکی صفائی نظر میں ہے
تارِ نظر گلے میں کہ رشتہ گہر میں ہے

۱۰۱
[illegible] صاف
[illegible] خلاف
[illegible] صاف
گلدستہ [illegible] غلاف
آواز آرہی ہے یہ پستی و اوج سے
نکلی ہے مچھلی حسن کے دریا کی موج سے

۱۰۲
[illegible] شفق [illegible]
[illegible] بہشت [illegible]
[illegible]
[illegible]
کنگنا ہلا تو دشت بھی سارا چمک گیا
گویا شفق میں صبح کا تارا چمک گیا

۱۰۳
[illegible] زلف [illegible]
سینہ وہ آئینہ [illegible] آفتاب [illegible]
[illegible]
[illegible]
سادہ لباس سمجھو نہ اس رشکِ ماہ کا
خلعت ستارہ دار ہے دولہا کے بیاہ کا

۱۰۴
[illegible] خیال ہے
[illegible] تصویر [illegible]
[illegible] محال ہے
[illegible]
پائینگے جاگنے میں نہ اُنکو نہ خواب میں
باریک ہیں بھی رہتے ہیں یاں پیچ و تاب میں

۱۰۵
[illegible] صفائی میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچے ہیں خاندانِ شہِ کائنات کے
پتلے بنے ہوئے ہیں سراپا ثبات کے

۱۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آواز دی [illegible]
یہ ورثہ دارِ ضیغمِ ربِ صمد کے ہیں
آفت بپا کرینگے کہ بچے اسد کے ہیں

۱۰۷
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
دولہا [illegible]
مارا براتیوں کو مرے تمنے جان سے
گرتی ہے دیکھو برقِ غضب آسمان سے

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
دادا [illegible]
[illegible]
عزت پہ عزت اُنکو سدا [illegible]یا نے دی
بیٹی نبیؐ نے تیغِ دو پیکر خدا نے دی

۱۰۹
ہمشکلِ حسینؑ ابنِ علیؑ [illegible] تاجدار
[illegible] جسکی غلامی [illegible] افتخار
روح الامین [illegible] عباسؑ [illegible]
چھوٹے چچا ہیں حضرتِ [illegible] صفدر و صف شکن خلفِ شیرِ کردگار
لعل میں ہوں میں حسنؑ سبز پوش کا
یکتا گہر ہوں خسروِ الماس نوش کا

۱۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ڈھالوں کی [illegible]
لونڈی جو برق ہاتھ ادھر تا ادھر گرے
ڈھالیں گریں زمیں پہ تو ڈھالوں پہ سر گرے

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملوں سے فوجِ قاہرہ مسمار ہو گئی
جانوں کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حربے تھے کشمکش میں ہر اک گوشہ گیر تھا
چلّہ کسی کماں میں نہ چلّے میں تیر تھا

۱۱۳
پیاسی وہ تیغ اہلِ ستم کے لہو کی تھی
[illegible] جستجو کی تھی
[illegible] روبرو کی تھی
[illegible] صف عدو کی تھی
مارا جسے وہ دشمنِ دیں فوت ہو گیا
ہاتھ اسکا شہپرِ ملکُ الموت ہو گیا

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا جابجا لہو جو ہر اک نابکار کا
سب دشت کھیت بن گیا تھا لالہ زار کا

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانند تارِ شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلے کی طرح آگ سراپا میں لگ گئی

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے قتلِ شاہِ زمن کا عوض یہ ہے
پھولو پھلو کہ خونِ حسنؑ کا عوض یہ ہے

۱۱۷
[illegible] قضا کا تھا
[illegible] غضب [illegible] کا تھا
[illegible] بلا کا تھا
[illegible] بدن کی صفا کا تھا
لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزم گاہ میں
بیڑے پہ بیڑے کھائے تھے دولھا کی بیاہ میں

۱۱۸

[illegible]

آفت کی شوخیاں تھیں قیامت کی جان تھی
رفرف کا دبدبہ تھا تو دلدل کی شان تھی

۱۱۹

[illegible]

ہاں اے تری صفوں میں پرے ٹوٹے جاتے ہیں
پیدل تو کیا سواروں کے دل چھوٹے جاتے ہیں

۱۲۰

[illegible]

نامی ہو تو سپاہ کے بڑھنے کو تھام لے
جاگیر مجھ سے لے فرس خوش خرام لے

۱۲۱

[illegible]

تحقیر سے سمند جو اسپر اُٹھاؤں میں
عباسؑ رزمگاہ میں آئیں تو جاؤں میں

۱۲۲

[illegible]

میدان میں ایک تیر سے ارجن کو مار لیں
ابن حسنؑ تو کیا ہے تہمتن کو مار لیں

۱۲۳

[illegible]

مغرور اپنے زور پہ یہ نابکار ہے
ہاں میرے شیر لے تری زد پر شکار ہے

۱۲۴

[illegible]

بیٹا ہوں اُس جری کا جو رستم مثال ہے
اے خورد سال اب ترا بچنا محال ہے

۱۲۵

[illegible]

شیروں سے بحث او سگ بے پیر کیا ضرور
میداں بھی ہے گو بھی ہے تقریر کیا ضرور

۱۲۶

[illegible]

ابر سیہ پہ صاعقۂ شعلہ ور گرا
گردن سے کٹ کے گھوڑے کے پٹھے پہ سر گرا

۱۲۷

واں سے بڑھا برادر ثانی جری دلیر
[illegible]
آواز دی یہ تول کے تیغ [illegible]
[illegible]
پیاسا ہوں ذرّیاتِ پیمبرؐ کے خون کا
لونگا عوض میں تجھ سے برادر کے خون کا

۱۲۸

[illegible] قاسم نوشاہ خوش لباس
[illegible] تیغ [illegible] تیری پیاس
[illegible]
[illegible]
مہلت خدا کے قہر سے اک دم نہ پاؤ گے
تم چاروں بھائی ساتویں دوزخ میں جاؤ گے

۱۲۹

[illegible] زور و ضرب
[illegible] تیغ [illegible] شرق و غرب
[illegible]
ہر چند کربلا میں [illegible] حرب
لڑکے بھی یاں کے جنگ میں جی چھوڑتے نہیں
سیفِ خدا ہیں حرب سے منہ موڑتے نہیں

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہی زین سے وار اجل کا بھی چل گیا
ہچکی بھی لے سکا نہ لعین دم نکل گیا

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی اجل کہ جلد رواں سوئے نار ہو
ثالث ہی تیغ پنجتنی سے دوچار ہو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہتا تھا اُس سے موت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن میں لہو تھا بھرا ہوا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپی زمین بدل گیا رنگ آسمان کا
سر تیر کا اُڑا دیا بازو کمان کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ اماں کا دیکھ
کس بل ذرا ہمارے بھی تیر و کمان کا دیکھ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس معرکے کے ذکر کتابوں میں رہ گئے
ظالم گرا تو پاؤں رکابوں میں رہ گئے

۱۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیف شراب کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں سموں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

۱۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جز لوہے سب لباس تن تن گدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

۱۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچہ ہر اک سہ سکیگی نہ ضرب ابن لئیم کی
امداد کیجیو مرے خالق یتیم کی

۱۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ زور تھا اڑ گیا جو وہ اس روک ٹوک پر
رہوار سے اٹھا لیا نیزے کی نوک پر

۱۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے طعن جوہر شمشیر برق پر
رخ پر جھلم تھی مغفر فولاد فرق پر

۱۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند فاطمہؑ کی دعا مستجاب کر
ازرق کو دے شکست اسے فتحیاب کر

۱۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ازرق سے کہدو فکر کرے کارزار کی
قبریں بنا لے ایک جگہ آ کے چار کی

۱۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس دم مزا ملے مجھے جنگ و جدال کا
دیکھوں لہو جب آنکھوں سے شبّرؑ کے لال کا

۱۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تشنہ لب کی چشم کے ساغر چھلک پڑے
سہرے تلے ڈھلک کے بھی آنسو ٹپک پڑے

۱۲۵
[illegible]
بیچین ابھی ہے بنت شہ مشرقین کا
بیوہ اسے نہ کیجیو صدقہ حسینؑ کا

۱۲۶
[illegible]
مرحب سے کچھ سوا نہیں یہ کارزار میں
دادا نے دو کیا تھا اُسے ایک وار میں

۱۲۷
[illegible]
اینان بتائیں اوس ستم آرا کو شان سے
نیزہ علیؑ ہلاتے تھے جس آن بان سے

۱۲۸
[illegible]
ہے غیرت حضور نہ آہ و بکا کریں
خادم جہاد کرتا ہے حضرت دعا کریں

۱۲۹
[illegible]
ہوئیگا پست گو یہ ستمگر بلند ہے
بیٹا فروتنی سے بشبر سر بلند ہے

۱۳۰
[illegible]
طاری ہوا بس اوس کی طیش اُس لعین پر
لکڑی سمجھ کے ڈانڈ کو پٹکا زمین پر

۱۳۱
[illegible]
کرلو بلند صاعقہ شعلہ فام کو
بجلی بنا دو اشہب دلدل خرام کو

۱۳۲
[illegible]
یہ ہوش اُنھیں کے ہوتے ہیں جو باحواس ہیں
سنتے ہیں دولہن بھی کہ چچا شہ کے پاس ہیں

۱۳۳
[illegible]
قاسمؑ نے جس طرف رُخ کیا اُس مقام پر
تیر شہاب بنکے گرا فوج شام پر

۱۵۴

[illegible]

تلوار دست راست مین خم ہو کے رہ گئی
منقار مرغ تیر قلم ہو کے رہ گئی

۱۵۵

[illegible]

قربان اس تہور کے نثار اس خراش کے
سر کی شقی نے گرز کو ترچھا تراش کے

۱۵۶

[illegible]

تھمے تھے اپنے ہاتھ شیاطین ہٹے ہوے
تھے سر بسر کمند کے حلقہ کٹے ہوے

۱۵۷

[illegible]

رزق کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف یہ پرکار ہو گیا

۱۵۸

[illegible]

تاثیر تھی مزاج مین گھوڑے کے آگ کی
مثل شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

۱۵۹

[illegible]

ہر دم یہ چاہتا تھا دوھانے کو چاب کے
دشمن کو مار ڈالیے پاؤن سے داب کے

۱۶۰

[illegible]

تیور وغا مین یان وہی فضل خدا سے ہین
جرأت ہماری دیکھ کہ دو دن کے پیاسے ہین

۱۶۱

[illegible]

اب چھوڑیو نہ بے ایسے کشتہ کیے ہوے
گرما گیا ہو باگ فرس کی لیے ہوے

۱۶۲

[illegible]

رکھتے ہو زور ہاتھ مین مشکل کشائی کا
جلوہ دکھا دو دست علیؑ کی صفائی کا

[illegible]

۱۶۳

[illegible]

ٹوٹے پہاڑ دیو کے جسم درشت پر
گھٹنوں کو ثور ٹیک دیے ماہی کی پشت پر

۱۶۴

[illegible]

جرأت پہ تھی نہ فرق نہ آئے حواس مین
واللہ کیا اڑے ہو تم اس بھوک پیاس مین

۱۶۵

[illegible]

کہکر یہ بات خیمے کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائین لیکے دلھن سے لپٹ گئی

۱۶۶

[illegible]

جنبان زمین تھی غلغلۂ گیرودار سے
سب بھر گیا تھا شیشۂ گردون غبار سے

۱۶۷

[illegible]

نامرد روئے ازرق شامی کی جان کو
بھیجے پسر سے اور کسی پہلوان کو

۱۶۸

[illegible]

تنہا وہ شیر تیغون کے جنگل مین چھپ گیا
شبّر کا چاند فوج کے بادل مین چھپ گیا

۱۶۹

[illegible]

سن سے در آئی قلب مین تڑپ سے نکل گئی
ہانسے پہ گر کے پہلوی چپ سے نکل گئی

۱۷۰

[illegible]

ممکن تھا یہ کہ نخل وغا بارور نہ ہو
حامی ہون جب حضور تو کیونکر ظفر نہ ہو

۱۷۱

[illegible]

تیرون سے رخت پاک زرہ جامہ
قندیل کی طرح تن پرنور چھن گیا

[illegible]

۱۷۲
[illegible]
طاقت گئی لہو جو رگوں سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

۱۷۳
[illegible]
تھم جا فرس سے کہہ کے جو خاموش ہو گئے
ماتھے کو رکھ کے یال پہ بیہوش ہو گئے

۱۷۴
[illegible]
پہونچے جو تشنہ قریب تن پاش پاش کے
ٹکڑے ملے زمین پہ دولہا کی لاش کے

۱۷۵
[illegible]
کٹ کٹ کے آئے منہ سے کلیجے نکل پڑے
گھر سے دولھن بنی ہوئی کبریٰ نکل پڑی

۱۷۶
[illegible]
بسمل وہ بیکس و وطن آوارہ ہو گیا
سر تین دن کے پیاسے کا صد پارہ ہو گیا

۱۷۷
[illegible]
دل جانب خدا سوئے گردوں نظر رہی
ماں کا دھیان کچھ نہ دولھن کی خبر رہی

۱۷۸
[illegible]
جاتے کدھر کہ خیمۂ شبیر دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

۱۷۹
[illegible]
دم بند کر دیا تھا سپاہ یزید کا
کچلو سموں سے گھوڑوں کے تن اس شہید کا

۱۸۰
[illegible]
شانوں سے خون ٹپکتا تھا اس رشک ماہ کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

۱۸۱

دولھا کی ماں جو در پہ کھڑی تھی جھکا کے سر
دیکھا کہ لاش لاتے ہیں سلطانِ بحر و بر
چھاتی پہ مارے ہاتھ [illegible]
جلدی سے در پہ آ کے پکاری وہ نوحہ گر
ٹھہرا ہوا تھا دیر سے شاہِ زمن کے پاس
لو بیبیو اب آتا ہے دولھا دلھن کے پاس

۱۸۲

[illegible] چاند سے [illegible] سوار
[illegible] غش ہو گئی وہ [illegible]
[illegible] شاہِ نامدار
ماں لاش سے لپٹ کے یہ چلائی ایکبار
برپا ہے قُل اور آنکھوں کو تم کھولتے نہیں
ماں صدقے غش پڑی ہے دُلھن بولتے نہیں

۱۸۳

دولھا بس آج [illegible] آس
دولھا [illegible] زندگی کی آس
دولھا ارے [illegible] مہندی [illegible]
دولھا تجھے [illegible] بیاہ [illegible]
جینے کا اب مزا نہیں دنیائے زشت میں
دولھا مجھے بھی پاس بلا لے بہشت میں

۱۸۴

[illegible]
[illegible] بیبیاں [illegible]
[illegible]
دولھا [illegible]
اس دم کسی کے مرنے کا منھ سے نہ نام لیں
پھوپھیاں کدھر ہیں ہاتھوں پہ سہرے کو تھام لیں

۱۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دلھن [illegible]
منزل پہ جا کے چین سرِ شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا میں رات کو آرام کیجیو

۱۸۶

[illegible] غش [illegible]
[illegible]
[illegible]
دولھا [illegible]
حسرت بھری نگاہ سے رُخ پر نگاہ کی
ماتھے کو رکھ کے پاؤں پہ اک سرد آہ کی

۱۸۷

[illegible] لاش [illegible]
[illegible]
[illegible] دلھن [illegible]
دیکھا [illegible] لاش [illegible]
افشاں چھڑائی ماتھے کی گردن کو موڑ کے
پھینکا زمیں پہ سہرے کی لڑیوں کو توڑ کے

۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سے کوچ سوئے عدم کر کے آئے ہو
اماں تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلتے ہیں غم سے داغ دلِ پاش پاش کے
اب سات بار گرد پھرونگی میں لاش کے

۱۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دم غریب راہ وفا کہکر روؤنگی
ناشاد و نامراد بناکے روؤنگی

۱۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سید بھی ہیں نہ وہ نظر نہ وہ گفت و شنید ہی
یہ بیرخی تمھاری وفا سے بعید ہے

۱۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے بس ہوں آنکھ کھولنے دیتی نہیں تمھیں
لونڈی کو موت بولنے دیتی نہیں تمھیں

۱۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھکو یقین ہے کہ مجھے اس آفت میں صبر ہو
صاحب تمھارے پائینتی میری بھی قبر ہو

۱۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شق ہوگیا ہے غم سے جگر ضبط خاک ہو
ایسا نہو کہ ماں حمیرا ہلاک ہو

۱۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹتے ہیں آل پیمبر کھڑے ہوئے
یاں ہیں دلھن کی جان کے لالے پڑے ہوئے

۱۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولھا کی ساس سنا کے یہ فقرات گر پڑی
جس جا تھی لاش واں وہیں غش کھاکے گر پڑی

۱۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرلو سلام زینب گردوں اساس کو
تسلیم کرلو آخری رخصت کی یاس کو

۱۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلدی سواریاں ہیں کہ عرصہ ہوا ہوا
ڈیوڑھی پہ بھی دلھن کا محافہ لگا ہوا

١٩٩

[illegible]

بولا یہ رو کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

کھائینگے زمیں دھوپ شہ کربلا کے ساتھ
جہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

٢٠٠

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ویسا ہی ان کے دل کو سنبھالے تھیں [illegible]

بہنیں لوٹتے ہوے تھیں زمین پاک پر
دولھا کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پر

٢٠١

[illegible]

[illegible]

شیرینی و فصاحت و رنگینی کلام

تعلیم کا امیر کے [illegible] فیض [illegible]

شایان مدح ورنہ مری گفتگو کہاں ہے
کچھ مدح زبان تو ہیچمدان کا یہ رو کہاں ہے

٢٠٢

[illegible]

فرما کے یہ جو روئے [illegible] شاہ [illegible]

[illegible] حسن [illegible] کے لال

دیکھا [illegible] شاہ [illegible]

تشریف گھر سے آپ لے بعد یاس لے چلے
لاشہ اٹھا کے حضرت عباس لے چلے

٢٠٣

[illegible]

[illegible]

دل رو دیا [illegible] اٹھا کے [illegible]

[illegible]

ہم سے شفیق بھائی جہاں سے گذر گیا
سر کو پیٹنے دو کہ بابا آج مر گیا

سلام

[illegible] سے بڑھے گئے ہیں

[illegible] سے بڑھے گئے ہیں

[illegible]

[illegible] سے بڑھے گئے ہیں

[illegible]

[illegible] سے بڑھے گئے ہیں

۴
ہاں مومنو مرثیے تمھارے
حیدرؑ کی ولا سے بڑھ کے گہر ہیں

۵
کیونکر اب ملیں رفتگاں سے
دنیا کی سرا سے بڑھ کے گہر ہیں

۶
دو شمس احمدؐ کے ہو سے حیدرؑ
عرش اعلا سے بڑھ کے گہر ہیں

۷
بلبل ہیں ریاض فاطمہؑ کے
اوج اپنے ہما سے بڑھ کے گہر ہیں

۸
ہم گوشہ نشین ہیں بر جہاں میں
شہرے عنقا سے بڑھ کے گہر ہیں

۹
روتے ہیں فزوں ز چشم شبنم
دریا دریا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۰
رونے والوں سے واہ رے مجلس
رتبے شہدا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۱
جنت میں ان آنسوؤں سے قطرے
موتی کی بہا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۲
کیوں طوفان دیدۂ تر ہو
چشمے دریا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۳
بادل آنکھوں کے وقت بارش
ساون کی گھٹا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۴
کس کس کے گھر سے چراغ روشن
آفت کی ہوا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۵
اشک آگے بینی جسم سے سلک تک
سونے دریا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۶
قطعہ
اٹھتے ہوئے شیر حق کے بیٹے
میدان وغا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۷
جو ناسا ہو فلک عرش کا اوج
کیا طوبیٰ کی بنا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۸
دونوں کے سمند باد پا ہیں
سرعت میں صبا سے بڑھ کے گہر ہیں

۱۹
قطعہ
صرصر ہے ان کی آہ و نالی
سب برق و ہوا سے بڑھ کے گہر ہیں

۲۰
بابا کا جگر حسینؑ کی چھاتی
کیا دشت بلا سے بڑھ کے گہر ہیں

۲۱
پیرو عابدؑ کے قید میں کون
دکھ درد و جفا سے بڑھ کے گہر ہیں

۲۲
ہم چشم کے تارے ہیں سب بجا ہے
دل شہ کی دعا سے بڑھ کے گہر ہیں

۲۳
وہ بیکس ہیں ادھر ادھر ہیں عباسؑ
اتنے دریا سے بڑھ کے گہر ہیں

۲۴
مونسؔ یہ مرثیے تمھارے
آقا کی ثنا سے بڑھ کے گہر ہیں

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکا نہ اُس زمین سے قدم خوشخرام کا
گردن پھرا کے تکنے لگا منھ امام کا

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا بس چلے کہ موت گلوگیر ہو گئی
یاں کی تو خاک پانوں کی زنجیر ہو گئی

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُڑتا پھرا میں جب قدم آئے رکاب میں
نہ آگ میں رُکا کبھی دم بھر نہ آب میں

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ نہ ہو کسی پہ یہاں یہ وہ جا نہیں
حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہیں

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں کلمہ گو لڑینگے ستم مشرکین سے
یہ خاک سُرخ ہوئیگی خونِ حسینؑ سے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرّائیگا یہ دشت حرم کی دہائی سے
زینبؑ اسی زمیں پہ چھٹینگی بھائی سے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے شطِ فرات کے ساحل پہ آچکے
آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آچکے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوثر وہ ہے یہ گلشن دارالسّلام ہے
اب تا بہ حشر اپنا یہاں پر مقام ہے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتریں یہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباسؑ بول اُٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۴۱
[illegible]
نمبر ۱

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوگو خدا کے واسطے کہہ دو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوں ہے جگر کھٹکتا ہے دل بیقرار میں
ہے ہے اثر زہر کا ہے اس سبزہ زار میں

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دے کوئی مل سبط نبیؐ کی اصلاح میں
سن لیں کہ نوحہ خواں ہے کوئی اس نواح میں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھتا ہے ہائے ہائے کا شور آبشار سے
شیون کی آ رہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رنج و ملال دل پہ یہاں بے سبب نہیں
لٹ جائے قافلہ تو کچھ اس کا عجب نہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو دو نہ تم کہ پاک و مطہر زمیں ہے یہ
ہم جسکو ڈھونڈتے تھے وہی سرزمیں ہے یہ

۱۶

[illegible]
کیا لہلہا رہا ہے [illegible] سبزہ زار
[illegible]
[illegible]
قرباں ہوں اس زمیں کی سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ وہ زمیں ہے جس پہ دعا مستجاب ہے
ہفتاد حج کا طوف میں اس کے ثواب ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوج شرف حسینؑ کے سائے سے مل گیا
پایہ اب اس کا عرش کے پائے سے مل گیا

۱۹
زینب کی جب صدا سنی شہ والا گہر
بولیں یہ دیکھ کر سوے عباس نامور
بھائی حرم سے خیموں کی [illegible] کدھر
عرض اس نے کی [illegible] یا شاہ بحر و بر
تازہ کنول ہے پانی سے ہر ذی حیات کا
اے فخر خضر قرب ہے بہتر فرات کا

۲۰
[illegible] دیکھ کے [illegible] شاہ بحر و بر
[illegible] سے خالی نہیں مگر
[illegible] فوج کی [illegible] آتی ہے [illegible]
کی عرض [illegible] حضور [illegible]
ان بزدلوں کا نہر تک آنا محال ہے
پیچھے سے اب ترائی کا جانا محال ہے

۲۱
جاری [illegible] فیض [illegible] فلک
[illegible] عمل کریں [illegible]
[illegible]
[illegible] سمجھا [illegible]
واللہ آپ حکم اگر دیں غلام کو
سرحد میں یاں کی آنے نہ دوں فوج شام کو

۲۲
یہ بات کہہ کے [illegible] شہ زمان
[illegible] سلطان انس و جان
اونٹوں سے کھولنے لگے خیموں کے سائبان
غازی نے خادموں کو یہ آواز دی کہ ہاں
جاروب کش کہاں ہیں زمیں کو صفا کریں
فراش جلد خیمۂ اقدس بپا کریں

۲۳
دوڑے یہ حکم سنتے ہی جاروب کش تمام
دم میں زمیں صفا ہوئی [illegible]
کرسی پہ جلوہ گر ہوئے [illegible]
حلقہ کئے کھڑے تھے رفیقان نیک نام
باتیں یہیں تھیں لطف و مدارا کی اک دلیر سے
عباس نامدار نہ ہٹتے تھے تیر سے

۲۴
میدان میں سامنے سے اٹھی گرد ایک بار
اس گرد سے نمود ہوئے دو ہزار سوار
[illegible] تیز روی [illegible] شمار
آ کر قریب فوج شہنشاہ نامدار
پوچھا یہ لوگ کس کے ہیں سردار کون ہے
تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہے

۲۵
بولے [illegible] کہ سردار مومنین
دلبند فاتح احد و بدر و حنین
سبط رسول حیدر صفدر کا نور عین
ہادی دیں شفیع خلق امام امم حسین
سنتے ہی نام نامی شاہ انام کو
شانے جھکا کے جھک گئے دونوں سلام کو

۲۶
بولا سلام [illegible]
بھیجا ہے [illegible] کس کام کو ادھر
کی عرض فوج [illegible]
سردار نے حضور کی [illegible]
یعنی کدھر ہے خیمۂ اقدس امام کا
لشکر کہاں پڑا ہے شہ خاص و عام کا

۲۷
[illegible] کا حال [illegible] عیان
[illegible] سر زمان
[illegible] راہ میں [illegible] لشکر گران
[illegible]
یہ وجہ تجھ سے بغض ہے سارے جہان کو
لشکر کشی سے کام ہے کیا میہمان کو

[illegible] علی کا لال
[illegible] خیال
[illegible] جلال
[illegible] محال
گلتے ہیں جس سے کوہ وہ تیغیں ہماری ہیں
تھوڑے جوان یہ وہ ہیں کہ لاکھوں پہ بھاری ہیں

[illegible] کوئی
[illegible] کوئی
[illegible] کوئی
[illegible] کوئی
پہونچے نہ رنج کچھ شہ گردوں شکوہ کو
کہیے تو بڑھ کے روکیں ابھی اس گروہ کو

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
آ کر رہینگے یاں رفقا بادشاہ کے
کل مورچے بندھینگے اسی جا سپاہ کے

[illegible] جہان
[illegible] زبان
[illegible]
[illegible]
پانی سے دور موسم گرما میں کیوں رہیں
دریا ہو جب قریب تو صحرا میں کیوں رہیں

[illegible] آگیا
[illegible] چھا گیا
[illegible] آگیا
[illegible] سما گیا
ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمین کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ہو گیا سینہ زمین کا

[illegible]
[illegible] طلب
[illegible]
[illegible]
تم کون ہو محق ہیں وہ لوگ اس مقام کے
خسخانے یاں بنینگے رئیسان شام کے

[illegible] ہے
[illegible] نشان ہے
[illegible] عیان ہے
[illegible] ہے
سب شیر بیشۂ اسد ذوالجلال کے
تلوار تولنے لگے ڈھالیں سنبھال کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طائر بھی ذبح ہونگے جو ٹھہرے فرات پر
اٹھ جاؤ تم کہ بیٹھینگے پہرے فرات پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانینگے وہ نبی کو نہ شیر اِلٰہ کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمھاری سپاہ کو

۳۹
حیدر کی یہی چاہ ہے تم ہو تو دریا ہے ابھی گھاٹ
ٹھوکر سے الٹ دیں گے ابھی نہر کے یہ پاٹ
آفت ہے سپاہ [illegible] سروں پہ بلاو
غنیمت ہے [illegible] کی چھاو
دیکھو ابھی ہر فوج کا ملوار کا ہوا
خیمے کا پھر پتا نہ لگے گا کہ کب ہوا

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتا ہے کیا سپاہ عدو کی چڑھائی سے
صیغم ہٹے ہین اور نہ ہٹینگے ترائی سے

۴۱
[illegible]
[illegible]
قدرت خدا کی [illegible]
[illegible]
ہونا یہ انکے واسطے افراط آب کی
ایذا خدا کا نور ہے آفتاب کی

۴۲
[illegible]
[illegible]
عباس نے [illegible]
حسین [illegible]
کھینچی تنگ آستین کو چڑھا کر کلائی سے
اک شیر بوکتا ہوا جھپٹا ترائی سے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھپتے یہ یون امام سے آنکھین بھراتے ہین
دیکھو تو کیسے خون کے دریا بہاتے ہین

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانا کہ قبضہ آپ کا ہے کائنات پر
دیکھین تو کسکے ہوتے ہین خیمے فرات پر

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم سرکشون کی فوج سے جھکتے نہین کبھی
حیدر کی ذوالفقار ہین رکتے نہین کبھی

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئے زمین پہ جتنے ہین دریا ہمارے ہین
ذی حق وہ ہین جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہین

۴۷
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا
نعرون سے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

۴۲
[illegible] بستان
[illegible]
[illegible]
۴۴
ابن سعد ۱۲

۴۶
قبضے پہ ہاتھ غضنفر نے ڈالا جو ایکبار
[illegible] وقار
[illegible] نامدار
[illegible] عباس [illegible]
منظور مجھکو جنگ نہین اہل شام سے
صدقے حسین ع تیغ نہ کھینچو نیام سے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وسعت بہت ہو دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبوؤگے دریا کے واسطے

۴۸
[illegible] چاہیے
[illegible] غضب [illegible] چاہیے
[illegible] چاہیے
[illegible]
لینے دو گر یہ نہر کے لینے کو آئے ہین
دیکھو ہمین کہ سر انھین دینے کو آئے ہین

۴۹
راحت [illegible] حیات ہے
[illegible] ثبات ہے
[illegible] بندوبست [illegible] بات ہے
[illegible] قیامت فرات ہے
پنجے مین زور قوت حیدر کلائی مین
تمسا اسد ہو جب تو ہوس ہو ترائی مین

۵۰
[illegible] فلک اساس
[illegible] اہلبیت [illegible] حواس
[illegible]
[illegible] پاس
دیکھو لعین ہٹے ہوے سب تھرتھراتے ہین
روباہ سامنے کہین شیرون کے آتے ہین

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ریتی پہ خیمہ کیجیے شہ خوش نہاد کا
لڑلینگے وقت آئیگا جسدم جہاد کا

۵۲
[illegible]
[illegible] حضور
[illegible] دور
[illegible] قصور
کہیے تو ہاتھ اٹھا کے ابھی تیغ دودم رکھون
اب کیا مجال یانسے جو آگے قدم رکھون

۵۳
مشکلکشا [illegible]
[illegible] کلام
[illegible] شام
[illegible] نیکنام
اسطرح منہ پہ چڑھتے ہین ایسے دلیر کے
سمجھا کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

۵۴
[illegible]
[illegible] اہلبیت [illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھدون سر اسکے پانو پہ گردونکو شوق تھا
کرسی پہ اُس زمین معلی کو فوق تھا

۵۵
وہ اوج اور وہ [illegible]
خورشید و مہ تھا [illegible]
شمسے کے زرق برق سے [illegible]
[illegible]
حیران ہو کیوں نہ چشم ہر اک نور عین کی
کھنچتی ہیں آسماں کو طنابیں زمین کی

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا یہ فوق و تحت میں دیکھو سماں نیا
تاباں ہے آفتاب نیا آسماں نیا

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقتل کو آفت آئی ریاضِ بتول پر
پانی بھی بند ہو گیا آلِ رسول پر

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مل کر جنابِ زینبِ عالی مقام سے
حضرت ہوئے سوار بڑے دھوم دھام سے

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب شیرِ ذوالجلال کے پیارے جلو میں تھے
شبرنگ پہ قمر تھا ستارے جلو میں تھے

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرنا کا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا پیکِ مرگ جوانو بڑھے چلو

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیارے تھے کیا سعید جوان اُس جناب کے
غل تھا ستارے چن لیے ہیں آفتاب نے

۶۲
[illegible] ستارا زمین کا
[illegible] زمین کا
[illegible] زمین کا
[illegible] تھا ستارا زمین کا
مہرِ سپہر دیکھ کے شان ارتفاع کی
چلمن لیے تھا رخ پہ خطوطِ شعاع کی

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے کلیجے چھن گئے سینے ہدف ہوئے
شہ کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

[illegible]

۶۴

[illegible] حکم جنگ شہ نامدار ہے
[illegible] بھائی کی ہزار ہے
[illegible] ضعف کا زار ہے
[illegible] بیکسی سے حسین [illegible]
باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

۶۵

[illegible]
[illegible] عقیل [illegible]
[illegible] صفدر [illegible]
[illegible]
تلواریں کھا کے چہروں پہ تن خون میں بھر گئے
گھوڑوں سے قلب فوج میں گر گر کے مر گئے

۶۶

[illegible]
[illegible] صفدری [illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم میں ذکر حملۂ شیرانہ رہ گیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

۶۷

[illegible] عون و محمد [illegible]
[illegible]
قاسم [illegible] حسین
عباس [illegible]
انپر کبھی نظر کبھی انپر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھوں سے اور لب پہ آہ تھی

۶۸

[illegible] نونہال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم میں ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رنڈسالہ بر میں تھا سر عریاں پہ خاک تھی

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible] تشنہ [illegible]
اکبر بھی سر جھکائے ہوئے اشکبار تھے
عباس نامدار بہت بیقرار تھے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تشنہ لب
کہیے ستمگری اسے یہ صفدری نہیں
ہم بھی نہ لیں جو اسکا عوض تو جری نہیں

۷۱

[illegible] کر دیا
[illegible] غربال کر دیا
[illegible] لال لال کر دیا
[illegible] گھوڑوں [illegible] پامال کر دیا
ٹکڑے ہیں استخوان بھی جدا بند بند بھی
دوڑیگا اُنکے لاشوں پہ اپنا سمند بھی

۷۲

[illegible] حیدر کرار کا کلام
[illegible] بھائی [illegible] امام
[illegible] تشنہ [illegible] کا کام
فرمایا [illegible] انتقام
جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہیں
قہر و عتاب راہ خدا میں روا نہیں

[illegible]

۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس راہ مین گلہ کبھی لب پہ نہ آئیگا
دیکھینگی جو کچھ اور سعد دکھائیگا

۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون دمبدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہے
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہے

۷۵
[illegible]
[illegible] کہا وا مصیبتا
[illegible]
[illegible]
اُمڈا کلیجہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغین کھچین ہین بیکس و بے پر کیواسطے
خنجر علم ہین سیکڑون اک سر کیواسطے

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے ہین میرے آپ جلا دیجئے مجھے
پانی جہان سے جانیے لا دیجئے مجھے

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساحل پہ دخل فوج ستمگار ہو گیا
مرضی سے ہین حضور کی ناچار ہو گیا

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میت پہ ہوئے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گھر مین لاش جائے ہماری تو خوب ہے

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعضا ہین سرد جان ہے بچے کی آب مین
اتنا ہے دم کہ جیسے ہوا ہو حباب مین

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا کا گھاٹ [illegible] تلوار چھین لون
سو بار نہر چھوڑ دون سو بار چھین لون

۸۲
مقصد [illegible] آئے دل کو [illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
کام آتے ہیں وہ اہلِ وفا جو غلام ہیں
پر کیا کریں کہ تابعِ حکمِ امام ہیں

۸۳
[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
خالق کریگا رحم تم آہ و بکا کرو
رہ جائے آبرو مری یہ تم دعا کرو

۸۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھ لیجے سنگِ صبر دلِ پُر ملال پر
اب رحم کیجے پیاسی سکینہ کے حال پر

۸۵
آنسو بہا کے [illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
دریا کے سب بہانے ہیں پیاسے [illegible] ہیں ہم
کوثر کہ بحر آپ کو ہی جانتے ہیں ہم

۸۶
[illegible] اپنا کیا [illegible] مرضیِ پروردگار ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر بار داغ تازہ ہیں رنج و ملال کے
کس کو دکھاؤں اپنا کلیجہ نکال کے

۸۷
پھیلا کے دونوں ہاتھ [illegible] شاہِ دیں
[illegible]
چھاتی [illegible] شاہ نے
[illegible]
خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بلانے لگا شہسوار کو

۸۸
تسلیم کر کے شاہ کو غازی ہوا سوار
پڑھ کر دعائے نور نمازی ہوا سوار
تازی پہ وہ جوانِ حجازی ہوا سوار
[illegible] گھوڑے پہ [illegible] ہوا سوار
پر لگ گئے فرس کو [illegible] کی چھاؤں سے
ٹھکرا دیا بساطِ سلیمان کو پاؤں سے

۸۹
دریا پہ [illegible] ہوئے چلے
[illegible] ہوئے چلے
[illegible] ہوئے چلے
[illegible] ہوئے چلے
دل میں جو عزم تھا لبِ دریا لڑائی کا
رستہ لیا نہر نے سیدھا ترائی کا

۹۰
[illegible] دھوپ
[illegible] شاہ پہ دھوپ
[illegible]
[illegible]
[illegible]تا آتا تھا فرقِ جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

۹۱

[illegible]

تن تن کے ہاتھ چاند سے چہرو پہ لاتے تھی
لشکر کے دل کو تکتے تھے اور مسکراتے تھی

۹۲

[illegible]

نعرے زمین پہ گر صفت شیر حق کریں
مریخ آسمان کے کلیجے کو شق کریں

۹۳

[illegible]

سر تھے قلم حساب ابھی کو بنا نہ تھا
تھا کون جس کا تیغ سے چہرہ کٹا نہ تھا

۹۴

[illegible]

آنسے نہ پائے واں سے یہ جرار گھاٹ پر
اٹھ جائے جلد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۹۵

[illegible]

گر پھر آپ تیغ دو دستی سنبھال لیں
طبقے زمین کے کاٹ کے پانی نکال لیں

۹۶

[illegible]

تھرّو رہیں تھیں صفیں جو یمین و یسار تھیں
منہ اُس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار تھیں

۹۷

[illegible]

لاشہ بھریگا خون میں ہر اک سپاہ کا
دم بھر میں ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۹۸

[illegible]

گرز و سنان و تیغ و تبر کاٹنے لگی
لوہے میں پیر پیر کے سر کاٹنے لگی

۹۹

[illegible]

سوزاں تھے جسم گرم تھا میدان تیغ کا
پانی جلائے دیتا تھا ہر آن تیغ کا

[illegible]

تار نفس جو اہل ستم توڑنے لگے
منھ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

[illegible]

مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
منھ جسنے دیکھا اُسکا گلا کاٹنے لگی

[illegible]

زینت بدن تھا سرخ سجاوٹ غضب کی تھی
ملتی تھی خود گلے سے لگاوٹ غضب کی تھی

[illegible]

ہر صف میں آتی جاتی ہے لہراتی ہوئی
بجلی تڑپتی پھرتی ہے سر کاٹتی ہوئی

[illegible]

ہر لاش کا یہ رنگ تھا دریا کے گھاٹ کی
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہین جسطرح کاٹ کے

[illegible]

ڈھالیں بھی خون سے سرخ تھیں اس انقلاب مین
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے ٹکڑے شہاب مین

[illegible]

زخمی جو کھائیاں تھیں تو دل الٹے جاتے تھے
ہر ہاتھ میں جھلکتیوں کے دل چھوٹے جاتے تھے

[illegible]

ٹکڑے تھے دل زرہ کے تھی سر شتابین
گویا ملا تھا سودہ الماس آب مین

[illegible]

دی موت نے صدا کہ غضب آیا رحیم کا
جاؤ کہ یاں سے راستہ ہے نار جحیم کا

۱۰۹

[illegible]

خونخوار ہی زبان تری مثل شعلہ تیز ہی
دو کر سمند کو بھی تو جانون کہ تیز ہی

۱۱۰

[illegible]

اس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانیکو
جنگل بدتے پھرتے تھے جانین بچانے کو

۱۱۱

[illegible]

چپ ہو گئے تھے طبل یہ خوف و گزند تھا
دہشت سے دل یزید کے باجون کا بند تھا

۱۱۲

[illegible]

سکہ رواج پائے امام سعید کا
عباس جھپکے تخت اُلٹ دے یزید کا

۱۱۳

[illegible]

چشمک یہ تھی کہ سامنے تھمتا نہین کوئی
یکتائے دہر ہون مرا ہمتا نہین کوئی

۱۱۴

[illegible]

طوفان ہی بر و بحر مین آج اسکے کاٹ سے
اُتر گئے مر کے تیغ حجازی کے گھاٹ سے

۱۱۵

[illegible]

آتش مین موج خاک مین خون نجس گیا
تن روسیہ کا گھوڑون کی ٹاپون سے پس گیا

۱۱۶

[illegible]

لڑنے پہ کیا ہون لعین لہو سے اٹے ہوے
تھے ترکشون مین تیر بھی آدھے کٹے ہوے

۱۱۷

[illegible]

تھین یہ خرابیان جو سپاہ یزید کی
حربے بھی چال بھولے تھے قطع برید کی

۱۱۸
[illegible] تیغ علی خلف بوتراب
[illegible] شاہ نجف [illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کو لگا اہلِ شام کے چہرے بگاڑ کر
دم لونگا در پہ کوفے کے پیچھے کو گاڑ کر

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں طرف تھے وار جو حیدر کے چاند کر
جاتا تھا دہنے بائیں فرس پھاند پھاند کر

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ طور زین پہ ہے توسن چڑھا ہوا
فارس پہ کیا فرس بھی ہے رن چڑھا ہوا

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا سوار ہو تو دمِ حرب نفس دبے
زانو سے کس کے یوں دو گانہ فرس دبے

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسنِ مصوّری دمِ تحریر دیکھ لو
عباسؑ کے سمند کی تصویر دیکھ لو

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمثیل کیوں نہ ہو فرسِ اس طمطراق کا
دلدل کے ہاتھ پاؤں تھے چہرہ براق کا

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا جو حیدری کا رخ بھی [illegible]
راکب کے دل کا عزم اُسے تازیانہ تھا

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو تین دن سے بے علف و آب و دانہ تھا
ہاں کا الف بھی اُس کے لیے تازیانہ تھا

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا شکست فاش تھی فوجِ شریر سے
گھائل تھی تیغ تیغ سے اور تیر تیر سے

[illegible]

۱۲۷

[illegible] سرگشتہ حال

[illegible] صورتِ ہلال

[illegible]

[illegible] ڈھال [illegible]

رایت کیا [redacted] سپاہ تھا

پرچم رُخِ علم پہ نہ تھا دودِ آہ تھا

۱۲۸

[illegible] عباسؑ نامدار

[illegible] شمشیر [illegible] سر وہ نابکار

[illegible]

[illegible]

[redacted] دریا پہ نہر ساقیٔ کوثر کو مل گیا

تیغوں میں آبِ خضر سکندر کو مل گیا

۱۲۹

[illegible]

[illegible] پریشان [illegible]

قطرہ [illegible]

[illegible] عباسؑ [illegible]

تو اسے مل گئی جو مؤکل ہیں گھاٹ کو

پہونچی مددِ حسینؑ تک نہ کنارے کو کاٹ کر

۱۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عَل تھا ظفر ہوئی خلفِ بوتراب کی

گردوں پہ بند ہو گئی آنکھ آفتاب کی

۱۳۱

[illegible] تشنہ گلو وہ دوڑنے لگا

پانی کی چاہ میں لبِ جو وہ دوڑنے لگا

[illegible] موج [illegible] عدو دوڑنے لگا

[illegible] لہو دوڑنے لگا

تھا بیقرار دل کی حرارت بجھانے کو

اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی میں جانے کو

۱۳۲

[illegible] مرتضیٰ کے لال

[illegible] جمال

[illegible]

[illegible] حسینؑ [illegible]

مٹ جاویگا وہ نام جو کچھ عمر بھر گیا

دریا دلی سے دور رہو گر حلق تر کیا

ع
یعنی نمبر ۱۳۲
ستارہ

۱۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible]

دریا پہ تشنہ کائنات سے

چھاتی پہ نیزے رکھ کے ہٹا دو فرات سے

۱۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضو تھی شعاعِ مہر کی ہر اک حباب میں

سونے کی مچھلیاں نظر آتی تھیں آب میں

۱۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واں انتظار ہو گا نہ مشرقین کو

پانی پئیں گے ہم تو پلا کر حسینؑ کو

١٣٦

بولا یہ شمر دیکھ کے وہ تشنہ جگر اسیر
[illegible] سمند ہوں ان کے احسان [illegible]
ہیں یہ پسر [illegible] وفا کا نام
تر فاقوں سے ہوں پیاس سے [illegible] تشنہ کام
ناموس خسرو ملک انس پیاسے ہیں
اور اسکے ماسوا مرے ہمجنس پیاسے ہیں

١٣٧

جب [illegible] سے نکلا علمدار نامور
جیسے [illegible] بیدار [illegible]
لپکا [illegible] ہر طرف [illegible]
سکتے [illegible]
ڈگتے ہیں کب مطیع جو حق کی رضا کے ہیں
کہتی تھی خود وفا کہ یہ یعنی وفا کے ہیں

١٣٨

دیکھا [illegible] خضر [illegible] سپاہ [illegible]
لوٹے [illegible]
زینب [illegible] وفا [illegible]
عابد [illegible]
پالا پل میں سبکے کام ہمارا اگر نہ جائے
بھرے پہ تشنہ کاموں کے کچھ بیچ پڑ نہ جائے

١٣٩

[illegible] صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
آس [illegible]
لشکر سے ہو شکست شاد سپاہ یزید ہو
چو زنگ اس سپر کا جو کاٹو تو عید ہو

١٤٠

حملہ کیا ادھر خلف بوتراب نے
سب کو دیا [illegible] خطاب نے
بس [illegible] تیغ [illegible]
طوفان [illegible]
ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خون میں ہر ایک کشتی تن ڈوبنے لگی

١٤١

[illegible] نکالا [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر تھا کہ پھر نہ ضربت تیغ قضا لگے
بہہ بہہ کے سر دھڑوں کے کنارے پہ جا لگے

١٤٢

سنتے ہی [illegible] الاماں کی وہ صدا
[illegible] فوج کا [illegible]
[illegible] تھا اس [illegible] ابن سعد
حیف [illegible]
تیغیں علم تھیں چار طرف اس لڑائی میں
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی میں

١٤٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پر بھی فرق تھا نہ شجاعت میں شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سروہی دلیر کی

١٤٤

[illegible]
[illegible] حمید [illegible]
جھکتا تھا جب علم [illegible]
[illegible] سنبھالتا تھا [illegible]
نرغے میں لاکھ طرح کے دکھ ایک جان پہ تھے
یا شیر کردگار کے نعرے زبان پہ تھے

۱۴۵

زخمون سی چور ہو گیا تھا جسم سربسر
سینہ سپر تھا مشک سکینہ پہ تھی نظر
مانند شمع [illegible] لہو میں تر
[illegible]
زخمون کا غم نہ جان کے جانیکا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانیکا دھیان تھا

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے کو جھکا کے رکھتے تھے جب مشک آپ پر
نیزوں کی ڈانڈ پڑتی تھی پشت جناب پر

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپا جگر مزار میں شیر اله کا
شانے سے ہاتھ کٹ گیا بازوے شاہ کا

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس آگیا جو شمر جو غصے سے جان کے
سنبھلے ہیں بائیں ہاتھ میں نیزہ کو تان کے

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربت لگی اک اور کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا فلک سے کہ شق القمر ہوا

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہہ کے پشت زین سے بصد یاس گر پڑے
ریتی پہ مشک مشتاق عباس گر پڑے

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قوت تھی سب اسی سے شہ خوشخصال کو
لے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کے لال کو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچے یہ نوک کہ زخم بدن میں چھڑے ہوے
شانوں سے پھر ملائے بازو کٹے ہوے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس کو پکار کے خاموش ہو گئے
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہو گئے

۱۵۴

[illegible] زینب [illegible] باوفا
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] بھائی [illegible]
نزعہ ہے قاتلوں کا تنِ پاش پاش پر
جاتا ہوں پیچھے عاشقِ صادق کی لاش پر

۱۵۵

[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
اُٹھتا تھا دل میں درد قدم لڑکھڑاتے تھے
ہر بار آہ کرتے تھے اور بیٹھ جاتے تھے

۱۵۶

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] جوان بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشہ دکھائی دیگا اب اُس خوش صفات کا
مولا وہ سامنے ہے کنارا فرات کا

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] ضعیف [illegible]
[illegible]
قبریں نہ فرق سے مری دلبر بنائیو
تربت مری اور اُسکی برابر بنائیو

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
اے [illegible]
[illegible] شبیر [illegible]
آیا ہے یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی
بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں باپ کی

۱۵۹

[illegible]
[illegible] ساری [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
ٹوٹی کمر جگر ترے ماتم میں پھٹ گیا
بس آج زورِ سبطِ پیمبر کا گھٹ گیا

۱۶۰

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
جھپٹے صفوں پہ دونوں حسینؑ بھی اس اس سے
جلاد سب سرک گئے لاشے کے پاس سے

۱۶۱

[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible] بابا [illegible]
چلائی دم لبوں پہ ہے دردِ جدائی سے
اے بھائی جان اُٹھکے لپٹ جاؤ بھائی سے

۱۶۲

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] جان [illegible]
تیغوں سے ٹکڑے ٹکڑے تنِ پاک ہو گیا
شانوں سے ہاتھ کٹ گئے سر چاک ہو گیا

۱۶۳

عباس ان کٹی ہوئی [illegible] بار بار
یہ ہاتھ [illegible] ذوالفقار
[illegible] ظفر [illegible]
یہ ہاتھ [illegible] نیمچہ [illegible]

ہیہات تفرقہ ہوا بچپن کی ساتھ مین
یہ ہاتھ دے گئے تھے علیؑ میرے ہاتھ مین

۱۶۴

[illegible] سلطان بحر و بر
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

آزردہ کیون ہو فاطمہ کے نور عین سے
صدقہ حسینؑ بات کرو کچھ حسینؑ سے

۱۶۵

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نازان ہون کیون نہ دیکھکے اپنے وفادار کو
آقا نے سرفراز کیا جان نثار کو

۱۶۶

[illegible]
[illegible] نیم جان
[illegible]
[illegible] آسمان

عاشق مرا بچھڑ گیا گھر مین نہ آؤنگی
سر ننگے بیٹھی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

۱۶۷

دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]

ضایع نہ اپنی جان ابھی بہر خدا کرو
پانی منگانے والی کو پہلے فدا کرو

۱۶۸

[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی جہان مین گوہر نایاب ہوگیا
ای جان اب نکل کہ جگر آب ہوگیا

۱۶۹

[illegible] عباس
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر کہ اسکے حال پہ رونا ضرور ہے
سقّہ ترا خدا کی قسم بے قصور ہے

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا
کوثر پہ اب چچا تمھین پانی پلائیگا

۱۷۱

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نازان ہے آسمان پہ زمین قتلگاہ کی
لیجیے سواری آئی رسالت پناہ کی

۱۲۴

کہہ کے یہ بند ہو گئیں آنکھیں [illegible] زینب نے
[illegible] سکینہ سے حال [illegible]
چلائی آنکھ چھپا کے [illegible] الاماں
بانو نے [illegible] مسافرت رنج الاماں
صدمہ سے [illegible] گرا ہائے وہ نوجواں

تھر تھر کے دم ولے شہ مشرقین کے
بس مر گئے تڑپ کے قدم پر حسین کے

۱۲۵

[illegible] بیٹی پکاری وہ [illegible]
عباس [illegible] نام
آئی قریب لاشہ کے [illegible] امام
چلائی کس طرف ہیں چچا پیاسے [illegible]
پھیلا کے ہاتھ گر [illegible] امام

کی اسنے جب نگاہ تن پاش پاش پر
اک آہ کر کے گر پڑی عمو کی لاش پر

۱۲۶

زینب نے [illegible] اور اختلال
انصار [illegible] احباب کا خیال
بیکس ہوئی [illegible] اور دل [illegible]
ہے طبع [illegible] ہو گیا [illegible]

کر اب دعا کہ سبط پیمبر مدد کریں
عباس نامدار اس آفت کو دور کریں

۱۲۷

[illegible] حسین [illegible] کربلا
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] آہ [illegible]
[illegible] شبیہ [illegible]

نادم ہوں کیوں کہا تھیں بابا یہ جانے کو
آئی ہے لونڈی اپنی خطا بخشوانے کو

۱۲۷

[illegible] سکینہ [illegible] بہت
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] چچا [illegible] عباس
[illegible] لاش حضرت عباس

اس پر بھی وہ نہ اٹھی تو لاشہ کو چھوڑ کے
رتی ہیں منھ چھپا لیا گردن کو موڑ کے

رباعی

خوش گو وہ ہمہ سخن سنج سخندان نہ رہا
وہ رتبہ وہ زیب زینت زبان نہ رہا
ہو جان بھی جب سے بزم شہ مطلع نور
ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا

۱۲۹

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

ہمشکل اہلبیت پہ آفت گذر گئی
جسنے جو مشک دی تھی وہ سب خون بھر گئی

۱۳۰

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

فرزند مر گیا ہے نہ تربت میں سوؤنگی
ہاے ہاے جوان پیارے کہہ کہہ کے روؤنگی

۴۱

بیان کسی طرح بلیغ [illegible] تحریر ہو کسی
روشن ہو [illegible] وہ تفسیر ہو کسی
تبیین ہو زورِ ترقی [illegible] بیان کسی
[illegible] جد و جہد وہ [illegible] کسی

بینا پہ ہویدا ہے مبصر پہ عیاں ہے
جوہر ہیں یہ جسکے وہ مری تیغ زباں ہے

۴۲

مضمون جسکی یکتا ہو وہ لفظ [illegible] کسی
سمجھے زبان [illegible] وہ [illegible] کسی
[illegible] سنبھالے وہ بندش ہو کسی
ہر ہر بند ہے جسکی وہ [illegible] کسی

جد مصحفِ ناطق ہے فصیح ازلی ہوں
دعویٰ مجھے زیبا ہے کہ فرزندِ علیؑ ہوں

۴۳

ہے جس سے مدعا طلب مطلوب عطا کر
[illegible] گوہر مری حسرت [illegible] عطا کر
[illegible] ان داستان موتی [illegible] عطا کر
[illegible] محبوب عطا کر

جب فکر کروں گوہرِ مطلب نظر آئے
سینۂ درِ مضمون سے لبالب نظر آئے

۴۴

از فیض بیان در میں [illegible] بھر
[illegible] جائے وہ [illegible] بھر
ہر تاج عطا [illegible] زر لعل سے بھر
[illegible] جب بھر

دنیا کے کسی خواب پریشاں کو نہ دیکھوں
ممبر جو ملے تختِ سلیماں کو نہ دیکھوں

۴۵

[illegible] نگینوں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سونا ہو جو پتھر کو قدم جھاڑ کے پھینکوں
اکسیر کے نسخے جو ملیں پھاڑ کے پھینکوں

۴۶

[illegible] فصاحت [illegible]
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] عبارت [illegible]
[illegible] فصاحت [illegible]

ہر بحر میں دریا کی روانی نظر آئے
پتھر کا بھی مضمون ہو تو پانی نظر آئے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں نقش نگیں کو کوئی نامی نہیں کرتا
تحریر میں خامہ کبھی خامی نہیں کرتا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرطاس کی ضو مہر کے پرتو میں نہاں ہے
حقا یہ سواد اور قلمرو میں نہیں ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں معرکہ میں رستمِ دستاں نہیں جاتا
سر کٹنے پہ بھی ہاتھ سے میدان نہیں جاتا

۱م [illegible]

۲م [illegible]

۱۰

سبحان اللہ [illegible] بیاں ہے
[illegible] رواں ہے
ہر بند کا [illegible] مضمون [illegible] ہے
[illegible] ہے یہ کھلا اور [illegible] ہے
رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستۂ مضمون تر و تازہ نظر آیا

۱۱

[illegible] تیغ [illegible] کے دکھاوے
[illegible] کے دکھاوے
جوشن کا [illegible] کے دکھاوے
[illegible] اسد اللہ کا [illegible] کے دکھاوے
بجلی میں یہ تابش نہ یہ خورشید میں ضو ہے
چلتی ہوئی تلوار ہر اک مصرعۂ نو ہے

۱۲

وہ عازم میدان ہے جو فرزند علی ہے
جرار ہے صفدر ہے یہ [illegible] ازلی ہے
غازی ہے [illegible] اسکا زمانہ [illegible] ہے
صمصام الٰہی ہے [illegible] جلی ہے
سر اُترینگے تن سے جو وہ توسن پہ چڑھیگا
ضرغام الٰہی کا پسر رن پہ چڑھیگا

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردوں کو اگر پست کریں یہ تو زمیں ہو
جس فرش پہ نعلین رکھیں عرش بریں ہو

۱۴

ہیبت کا دھنی [illegible] اسکا
[illegible] نقش قدم اسکا
[illegible] اسکا
[illegible] علم اسکا
سر جھکتے ہیں انکے جو نمودار جہاں ہیں
نازاں ہے علم خود کہ یہ حیدر کے نشاں ہیں

۱۵

[illegible] کسی کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا زور چلے بازوی شبیر کے آگے
سب کند ہیں اللہ کی شمشیر کے آگے

۱۶

[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس
تلوار سے نیزوں کو قلم کر کے گرایا
خوں اپنا سینہ پہ برادر کے بہایا

۱۷

ہمنام جو ضرغام خدا ہیں تو یہی ہیں
ارکان ہیں صمصام خدا ہیں تو یہی ہیں
[illegible] احکام خدا ہیں تو یہی ہیں
[illegible] علی نام خدا ہیں تو یہی ہیں
گر ہاتھ یہ تھامیں تو نہ لغزش ہو قدم کو
نام انکا ہر اک لیکے اٹھاتا ہے علم کو

۱۸

اے بازوی فرزند یداللہ مدد کر
[illegible] شجاعت کے شہنشاہ مدد کر
[illegible] ہوا خواہ مدد کر
اے آل نبی [illegible] گاہ و بیگاہ مدد کر
خامے سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
جو ہوگا وہ مولا تری امداد سے ہوگا

۱۹
چمکی کمر شیر ایمان ذی شان کی تیغ
[illegible] آفت دوران کی تیغ
ہان نعرہ و انداز تن و جان کی تیغ
[illegible] وہ [illegible] کی تیغ
کنجانی ہے شب خوف مین گر دینہ قمر کو
خورشید سپر لے کے نکلتا ہے سحر کو

۲۰
[illegible]
وہ باپ کا قصہ ہی یہ بیٹے کا فسانہ
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
اس قلعہ کا در حیدر کرار نی توڑا
دیوارون کو لوہے کی علمدار نی توڑا

۲۱
[illegible]
[illegible] عباس
[illegible]
[illegible]
صدمہ ہی ادھر اُنپہ اودھر شاہِ اُمم پر
پھیلاتے ہین وہ ہاتھ پہ گرتے ہین قدم پر

۲۲
[illegible] سینہ سپر [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرغوب ہے محبت جو رضا ہم نہین دیتے
کرتے ہین جسے پیار اُسے غم نہین دیتے

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ اسکا مناسب ہے جو پابند جفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت مین کہ تم اہلِ وفا ہو

۲۴
[illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]
مدت سے جو دل مین ہے وہ ارمان نکلجائے
سر آپ کے قدمون پہ ہو اور جان نکلجائے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
آفت مین رنڈاپے کی ہی دشوار نہ رونا
اُنکا ہے اشارہ کہ عزادار نہ رونا

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلومی کو اب رو دین تنہائی کو رو دین
قسمت مین لکھا ہی کہ ہمین بھائی کو رو دین

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کا مرے صدمۂ تازہ نہ اٹھایا
عباس نے بھائی کا جنازہ نہ اٹھایا

۲۸

وہ تشنگی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلخی میں نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہے
بس اب ہی تو مرجانے میں جینے کا مزا ہے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت اب اسی میں ہے کہ اٹھ جائیں جہاں سے
پتھر کا جگر لوہے کا دل لائیں کہاں سے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حشر ہے سیدانیاں بیچین ہیں ہیں
چھریاں ہیں کلیجے کے لئے بین نہیں ہیں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے جان گنوائے کوئی چارا نہیں آقا
معذور ہیں اب صبر کا یارا نہیں آقا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسطرح سر اس فوج کی تلوار نہ کھینچیں
جب ہم یہ ستم دیکھ کے تلوار نہ کھینچیں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم بھی ہوں اگر معرکہ آرا تو دکھا دیں
کردیں جو ابھی ایک اشارہ تو دکھا دیں

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزوں ہو جو پانی تو قدم بڑھتے ہی گھٹ جائے
یہ فوج ہے کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خود پانی موکل نہ اگر کھا کے اٹھا لائیں
ہم تیغ سے دریا کو یہیں کاٹ کے لادیں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند جھکے رہتے ہیں ماں باپ کے آگے
عاجز ہیں اگر ہم تو فقط آپ کے آگے

[illegible]

۳۱

[illegible]

کوئی تو رسن میں کوئی زنجیر میں ہوگا
ہوگا وہی جو لاڈلوں کی تقدیر میں ہوگا

۳۲

[illegible]

نہ قبر ہے نہ دوست ہے نہ فاتحہ خواں ہے
کیا جانے سر انکا ہے کہاں لاش کہاں ہے

۳۳

[illegible]

نرغے میں لعینوں کے تو گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

۳۴

[illegible]

رونا ہے فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہیں کچھ بے کفنی کا

۳۵

[illegible]

منہ تکتی تھی حضرت کا بصد یاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

۳۶

[illegible]

ہیں اہل وفا تشنگی دریا بھی سہینگے
سقائی کی کوشش میں کمی نہ کرینگے

۳۷

[illegible]

کلیجہ مجھے اسپر نہیں بے صبری ہے
غافل یہ ہو خاک بسر قبر جری ہے

۳۸

[illegible]

اس گرمی میں توڑی نہ غذا اس تمہاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمہاری

۳۹

[illegible]

سر جھک گیا شوکت نے جو اجلال کو دیکھا
مجرا کیا شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

۴۶

[illegible]

غل تھا کہ یہ بجلی نہیں سورج کی کرن ہے
اندھیاری سے روشن تھا کہ گھنگھور گھٹا میں

۴۷

[illegible]

غل تھا پری چہرہ وہ نہیں بال ہیں اسکی
کھنچی ہی ہوا بھی کہ نئی چال ہے اسکی

۴۸

[illegible]

تھا شور کہ ساحل سے بہادر بھی ہٹے ہیں
ہم کیا ہیں ہمارے تو لگے آپ کسی ہیں

۴۹

[illegible]

سامیں تو کیا چمک صبا ساتھ نہ ہوگے
یہ پانوں وہی ہیں کہ جنہیں ہاتھ نہ ہوگے

۵۰

[illegible]

شمشیر ہلالی وہ قمر رشک کئی ہے
دریا سے خبردار رہو مشک لئی ہے

۵۱

[illegible]

شیروں کو بھی اس عرصے سے آتے نہیں دیکھا
یوں فوج کو گھنگھور گھٹا میں کبھی دیکھا

۵۲

[illegible]

عباس [illegible] تھا [illegible] راہ میں
ل جاتا تھا سر اسکا [illegible]

۵۳

[illegible]

کیا ذکر صفوں کا ہے کہ سینکڑوں گئیں
دھاڑوں کے قریب آ کے پلٹ گئیں میمنہ

۵۴

[illegible]

ال دو نیم ہو [illegible] تھا عیاں [illegible]
وہ آیۂ رحمت کا نشان تھا یہ غضب [illegible]

۵۵

[illegible]

تیغے کو تفوق ہے کہین تیر زنی پر
اس صوبے مین اللہ کا سایہ ہے جری پر

۵۶

[illegible]

خالی ہے شکم بھوک سے غصے سے بھرے ہین
کھا جاؤنگی لشکر کے بھرے پیٹ جو بھی ہین

۵۷

[illegible]

جب محفل عالم کیلیے شمع ہدیٰ تھی
فلک کا نور ایک جگہ جمع ہوئی تھی

۵۸

[illegible]

فوجون کی طرف حق کے ولی دیکھ رہے ہین
پتلی سے عباس ہے کہ علی دیکھ رہے ہین

۵۹

[illegible]

ذکر اسکا جو کوئی لب گفتار سے چھیڑے
بلبل رگ گل نشتر منقار سے چھیڑے

۶۰

[illegible]

ہم وہ ہین کہ منہ جس سے پھرین تیرون توڑ کے
دیکھین تو کہ جانا آئینہ کن تیر دلی توڑ کے

۶۱

[illegible]

تابان ہین رخ انکی جو شمشیر نکالے ہین
سیفی ہے زبان جنکی یہ سیف انکے پالے ہین

۶۲

[illegible]

بس ہا ہوں دم جنگ عرب سے نہ عجم سے
سیکھا ہے پہاڑون نے ثبات انکے قدم سے

۶۳

[illegible]

قزاق کی بجلی تھی کہ رہوار کو پہنچے
دم مین صف اعدا تھی ادھر آپ ادھر تھے

سلہ
ادم عنبان
یعنی پیکان
یعنی والا
سلہ عشم
یعنی تیر زنہ
سلہ مسلسل
العلمیہ یعنی شانہ
زادہ عبید

۲۶۴

آرا سا چبھو جاتا ہے نیزوں کی انی بھی
چھپ جاتی عجب انداز سے جوشن میں ان کی بھی
بن کے سپر آگاہ نہیں تھی سنان ان کی بھی
سر تن سے [illegible] ان کی بھی

معشوق [illegible] مدنی پہ ان
گھونگھٹ مرا آج اٹھا ہے [illegible]

۲۶۵

آفت تھی کہ [illegible] ہزار وہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھے جو [illegible] بی کو نہ دیکھے
رنگت وہ کہ مجنوں کبھی لیلیٰ کو نہ دیکھے

۲۶۶

[illegible] سر مجنوں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو برق گری ان پہ جو سرکش تھے لہو پر
لو حضرت جعفر ہوئے طیار وغا پر

۲۶۷

شمشیر غضب قہر الٰہی نے دکھائی
صف پر صف اعدا کو عجب آنچ سی کھائی
[illegible] دکھائی
نصرت پہ ظفر [illegible] دکھائی

چہرے پہ قلم کاتب اعمال نے کھینچا
جس سرخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تر لپی جو ذرا کھل گئے عقدے کہ وہ بھی
پھندے تھے کمندوں کے نہ حلقے تھے زرہ کے

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انبوہ نہ دار و تھی برا زیر و زبر تھا
رستہ کہیں لاشوں سے ادھر تھا نہ ادھر تھا

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہرو کوئی یوں منزل فانی کو نکالے
بیڑا کس بھی اس حسن سے پانی کو نکالے

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاری ہے یہ وحشت کہ قدم ہٹ نہیں سکتا
گلگیر سے یوں شمع کا سر کٹ نہیں سکتا

۲۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرتے تھے کبھی وجد کبھی جھوم رہے تھے
قبضے کو علمدار جری چوم رہے تھے

۷۳
کس شکل سے گردن میں حمائل تھا وہ [illegible]
کس نخل سے خون کا [illegible] ابھرا تھا
کس صف کی سیاہی میں اجالا [illegible]
کس ڈھال کو دو تیغ [illegible]
فولاد ہے یا موم یہ جانا نہیں اسنے
لوہے کو کسی تیغ کے مانا نہیں اسنے

۷۴
[illegible] سر من تھی تقابل [illegible]
دو ہاتھ لڑی [illegible] قابل [illegible]
[illegible] کھایا [illegible]
[illegible] آیا [illegible]
کشتی تھی اجل کی یہ ہی یہ سیماب میں گرمی
بھر دی ہی قیامت کی تڑپ آب میں گرمی

۷۵
پانی میں [illegible]
پانی [illegible] ساحل [illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہوئے مرتے ہوئے دیکھے ہیں ہو دم
دیکھا جسے مقتل میں تڑپتے ہوئے دیکھا

۷۶
اتنے میں ہوئے عباس علمدار کے [illegible]
یاد آئے جو حیدر کرار کے حملہ
حمزہ کی دعا جعفر طیار کے حملہ
خیبر کا چھٹینا تھا کہ جبّار کے حملہ
آتے تھے جدھر غیظ میں گھوڑے کو لپٹ کر
گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹ کر

۷۷
جب تیغ علمدار دلاور نے اٹھائی
[illegible] برابر نے اٹھائی
[illegible] نے اٹھائی
ابنوہ میں [illegible] گردن نے اٹھائی
تیغوں نے فقط شرم سے سر خم نہ کیے تھے
دامن سے نشانوں نے بھی منہ ڈھانپ لیے تھے

۷۸
تیغیں بھی [illegible]
دو [illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ پاؤں کے نیچے تھی جو شانوں پہ نشان تھے
بیرق تہ و بیرق تھی نشانوں پہ نشان تھے

۷۹
اس برق کی چمکن [illegible]
[illegible] دم میں [illegible]
کیا کام نہیں نصرت [illegible]
[illegible]
فوج ستمگری جانب [illegible] صفدری تھی
تلوار کے پانی میں عجب آگ بھری تھی

۸۰
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ نئے قتل جو مہلت کوئی دم ہو
ایسا نہ ہو سر صاحبِ لشکر کا قلم ہو

۸۱
[illegible] تلوار کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغیں نہیں دیکھی ہیں کہ تھا جا نہیں رکھتے
[illegible] ایسے کبھی کالے نہیں رکھتے

[illegible]

۸۴

[illegible] صف شکن [illegible]
[illegible]
پیکانوں کا [illegible]
کہتی تھی کمان [illegible]
بھاگا گر میں سپر سر پہ لاتا نہیں کوئی
سر کٹتے ہیں اور کان ہلاتا نہیں کوئی

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواروں کی موجوں پہ جو پھر جاتے تھے عباسؑ
ہر ہاتھ میں حملے سی [illegible] تھے عباسؑ

۸۶

[illegible]
[illegible] دریا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا ہوں مگر قلعہ کشائی نہیں جاتی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی نہیں جاتی

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پامال سواروں کے پرے کر دیے اسنے
جو زین سے گرا سینے پہ سم دھر دیے اسنے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طوفان میں دم آراستہ کو قیس لب جو کی
پڑ جاتی تھیں چھینٹیں بھی جو منہ پر تو لہو کی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتا ہوا دریا نہ سمائیگا سبو میں
ہٹ جاؤ تو بہتر ہے نہیں ڈوبوگے لہو میں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردش تھی کلائی کی بڑھو تھے نگوٹھی
سلطے کو جو دیکھا تو گلے سب کے کٹے تھے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں موج زرہ کو کوئی شمشیر نہ چیرے
اس شان سے ندی کو کوئی شیر نہ چیرے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار سے تم سب کے سر اک بار اتر جائیں
ہم چاہیں تو اس پار کو اس پار اتر جائیں

۹۱
ناگاہ وہ قیامت ہوئی برپا لبِ دریا
[illegible]
تھا دل پہ [illegible] تیغوں کا [illegible]
[illegible]
جو نوک تھی نیزے کی [illegible] کی طرف تھی
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھی

۹۲
وہ تیر جو [illegible] نہیں [illegible]
نیزے [illegible]
تیغیں [illegible]
[illegible]
بھڑکے ہیں وہ شعلے بھی جو سنگ میں پنہاں
پھل برچھیوں کے زہرِ ہلاہل میں بجھے ہیں

۹۳
[illegible] دریا کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکو اسدِ حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دریا ہے یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واں عمرو کو مارا تھا یہاں قتل کرینگے
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھرینگے

۹۵
ہاں دیکھ لیا سب نے [illegible]
[illegible]
نصرت کی [illegible]
[illegible]
ہر ضرب کا غل قاف سے تا قاف ہوا ہے
لڑ آئے ہیں واں ہاتھ تو اب صاف ہوا ہے

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کی بجلی جو چمکتی نظر آئی
صف کیا تھی کہ ریتی تھی سرکتی نظر آئی

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا ہو تو گر رک کے شمشیر نہ ٹھہرے
اب یہ وہ ترائی ہے جہاں شیر نہ ٹھہرے

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا تھا کنارہ فلکِ نیلوفری کا
کھولے ہوئے تھی سر پہ ہما چتر زری کا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس قہر کی ندی کو جری جھیل رہا تھا
ہر دوں سے [illegible] کھیل رہا تھا

۱۰۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عشرہ [illegible]
۴۲
۴۳
یعنی عمرو [illegible]
[illegible]

۱۰۰

ابھار تھی دریا کے کنارے کو وہ تن کے
ثابت نہ رہی باگ کسی تیر فگن کے
ڈھالیں تھیں کڑی قطع ہوئے جوشن [illegible]
جی چھوٹ گئے لڑنے کے جو دوست تھے رن کے
غصے میں جو ہو شیر تو ٹوکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

۱۰۱

[illegible] ضرب میں ترائی زمین [illegible]
بجلی سے ترائی میں [illegible] ہوں
سب غرق ہوئے گھاٹ پہ دریا پہ بپا ہوں
آفت کا [illegible] سبزہ [illegible]
چورنگ ہوئے سو گئے والے [illegible]
کٹ کٹ گئی ریتی بھی [illegible] ہو کے

۱۰۲

غل تھا کہ [illegible] بجلی کی جولانی
[illegible] سے بول اٹھا پانی
صفدر نے کیا کیوں [illegible]
[illegible] خندق کی [illegible]
دکھلا دیا دم بھر میں الگ تھا جو میاں سے
لو روک لی تلوار [illegible] سے

۱۰۳

گرتے ہوئے دیتے تھے جو بھاگے ستمگار
غصے میں ادھر شیر نے [illegible] کیا پار
دریا کو جو دیکھا نہ رہا ضبط کا یارا
کی درد سے رویا اسد اللہ کا پیارا
تازہ ہوا غم ساقی کوثر کے پسر کا
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کا

۱۰۴

دریا سے بھرا مشک کو [illegible]
فرمانے لگے گھاٹ پہ عباس علمدار
اے باد صبا بس ادھر آ ہو نہ زنہار
اک تیر [illegible] پیچھے سے کمر پار
دم بند ہے گرمی سے ولی ابن ولی کا
وہ دھوپ میں خیمہ ہے حسین ابن علی کا

۱۰۵

[illegible] شجاعت میں [illegible]
دریا کی ہوس [illegible] کام ہو
شمشیر پہ صدقے ہوں دعا [illegible]
[illegible] جلدی [illegible]
سب لاش پہ دیتیں صفت ابر بہاری
دریا کی ترائی میں بنے قبر ہماری

۱۰۶

وہ پھول سے بچے تھے [illegible]
مشغول [illegible] ترائی کا [illegible]
اس نہر کے پانی کو [illegible]
[illegible] جائیں
کوثر کی نہ جانب ہو نہ دریا کی طرف ہوں
دم نکلے تو آنکھیں شہ والا کی طرف ہوں

۱۰۷

یہ کہتے ہوئے شیر سے دریا میں در آئے
[illegible] سنبھالے اتر آئے
[illegible] جعفر طیار [illegible]
[illegible] فلک [illegible] بعد [illegible]
نور صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نے منہ آئینۂ آب میں دیکھا

۱۰۸

[illegible] جان نے [illegible]
[illegible] آئینہ [illegible]
نور اپنا جب [illegible] دکھائیں
[illegible] صدف [illegible]
اس نور کا ہر قطرہ گردوں میں بھی گھر تھا
قطرے جو ستارے تھے تو گرداب قمر تھا

[illegible]

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زمرد کا وہ دریا نظر آیا

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھیر تھیں یہ فوجیں کہ نہ [illegible] نظر آیا
پھر شور وہی لہر وہی طوفان نظر آیا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دل ہوئے سب قتل پہ سقائے حرم کے
چھیدا کئی تیروں نے پھریرے کو علم کے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیداد کبھی بھائی پہ تشنہ گلو کے
اُن لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پائے نہ اماں سرورِ ذیجاہ کا بازو
ہاں توڑ دو فرزندِ یداللہ کا بازو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ گرد سے گھوڑوں کی سجھائی نہیں دیتا
خیمہ شہِ والا کا دکھائی نہیں دیتا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملے تھے کہ گر کوہ گراں ہو تو وہ ہٹ جائے
پھر کیا کریں پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدست علمدار ہیں بے پیر ہزاروں
اب مشک تو دانتوں میں ہے اور تیر ہزاروں

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انجام کی ہے فکر مسافر کو عدم کے
منظور یہی ہے کہ گردون [illegible] علم کے

۱۱۸

رونا ہوا ہے جو خیمون مین سب سُن کے زینب
طفلون نے زنان نے کہا ہاے [illegible]
پیٹا ہو ان سے [illegible]
یہ ہین علمدار کے [illegible]
طاقت اسداللہ کی دکھلاتے ہین عباس
غش آتا ہے جب جھوم کے تھم جاتے ہین عباس

۱۱۹

ناگاہ چھدی پسلیان [illegible] لگا تیر
طاری ہوا غش حیدرِ صفدر کے [illegible]
[illegible] ہاتھ سے [illegible] شمشیر
[illegible]
بالاے زمین خون مین نہائے ہوے تڑپے
شمشیر کو چھاتی سے لگائے ہوے تڑپے

۱۲۰

[illegible] حضرت عباس
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے کی طرف بانیٔ بیداد بڑھے ہین
کھینچے ہوے خنجر کئی جلاد بڑھے ہین

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح ملین راہبرِ خلد برین سے
تم ہاتھ پکڑ لو تو بڑھین زانون زمین سے

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکلیف بہت ہوگی شہنشاہِ امم کو
لے آتا ہون مین لاشۂ سقاے حرم کو

۱۲۳

حضرت نے کہا آہ یہ کیا [illegible]
غم بھائی کا ہے باپ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
یا مین نہ کرون شکل علمدار نہ دیکھون
مر جائے جو مرا بھائی کا دیدار نہ دیکھون

۱۲۴

[illegible]
دریا کی طرف [illegible]
جب حال ہے عباس کا [illegible] نظر آیا
[illegible]
دم سینے مین حسرت کی نظر شاہِ دین پر
مشکیزہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمین پر

۱۲۵

[illegible] والا نے کہا ہاے برادر
[illegible] برادر
حال اپنا حسین ابن علی [illegible] برادر
[illegible] برادر
دولت اسداللہ کی کھونے کو جیے تھے
پیری مین جوان بھائی کے رونے کو جیے تھے

۱۲۶

[illegible] زاری
[illegible] جاری
[illegible] بھاری
[illegible] باری
صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت مین گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

۱۲۵
[illegible]
پر خون علم و مشک کو ساتھ آپ اٹھا لین
مین لاش اٹھاتا ہون ہاتھ آپ اٹھا لین

۱۲۶
[illegible]
تھے نوحہ گر اکبر بھی امام ازلی بھی
سر پیٹتے جاتے تھے محمد بھی علی بھی

۱۲۷
[illegible]
یہ بھی ہے مری چھوٹے برادر کی نشانی
سب دیکھ لین عباس دلاور کی نشانی

۱۲۸
[illegible]
پھر شکل قرارِ دلِ شبیر بتا دو
کس طرح کرون [illegible] تدبیر بتا دو

۱۲۹
[illegible]
کوتل فرسِ نیز قدم آتا ہی لوگو
ماتم کرو سب اٹھو کہ علم آتا ہی لوگو

۱۳۰
[illegible]
عباس کی شمشیر و سپر خون مین بھری تھی
شیعون سی کٹی ہاتھ نے پہ [illegible]

۱۳۱
[illegible]
الدم کے لیے خیمے مین ہم جاتے ہین بھائی
زینب کو علم دیکے ابھی آتے ہین بھائی

۱۳۲
[illegible]
چلائے کہ اب بین کرے بابا کے علم کو
[illegible] آئے ہین نہر پہ شعلے حرم کو

۱۳۳
[illegible]
منہ پیٹتی تھی رو رو کے کوئی [illegible]
اٹھتی تھی کوئی اور کوئی گر [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیا وعدہ جدا سوار سے منہ موڑ کے آیا
ہے ہے مرے عمو کو کہاں چھوڑ کے آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ تم کو نہ بابا نے دکھایا اسی غم میں
یہ خون میں بھری مشک لٹکتی ہے علم میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت یہ کسی کو نہیں دکھلانے کے قابل
یاں رہنے کے قابل نہ وطن جانے کے قابل

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا یہ صدمہ نہیں تھوڑا مجھے بی بی
پیاسے مرے اسوار نے چھوڑا مجھے بی بی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں ترک وفاداری کا شیوہ کیا صاحب
بچوں کو یتیم اور بہن بیوہ کیا صاحب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موت آئے نہ جبتک کہیں [illegible] میں
جاروب کشی آپکی تربت پہ کروں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں یتیم آج ہمیں کر گئے بابا
تمکو نہیں معلوم بہن مر گئے بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جل تھل ہوا آنسو سے میں نمناک [illegible]
اب تنگ میں صندل کی عوض خاک [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک حشر ہے فرزند [illegible] علی سے
شبیر جدا ہوتے ہیں مشکل [illegible]

۱
جب ہوئی بازوی عباس [illegible] دریا پر
سر کے [illegible] ہوا حضرت کا [illegible] دریا پر
خون [illegible] ہو گیا وہ [illegible] دریا پر
غل بپا ہو گیا [illegible] دریا پر
مشک کو دانتوں میں پکڑے ہوئے یوں لاتا ہے
دہن شیر میں جسطرح شکار آتا ہے

۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر سہم جو لگا نوک سے چلے آتے ہیں
یا علی کہتے ہیں اور مشک پہ جھکے جاتے ہیں

۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ کے منہ کا شیدا ہوں مدد لازم ہے
آپکی پوتی کا سقہ ہوں مدد لازم ہے

۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبکہ ممکن ہی نہ اک گام اٹھا سکتا ہے
اپنا منہ پھیر کے اک سمت کی طرف تکتا ہے

۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے کیا جانئے کیا بچوں کی حالت ہوگی
مر گئی پیاسی سکینہ تو قیامت ہوگی

۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورنہ سو زخم جو لگتے تو نہ گھبراتا میں
شکلِ طاؤس تڑپ کر ابھی گر جاتا میں

۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوں میں مجبور نہیں چلنے کا یارا آقا
آپ کے ہاتھوں کے کٹ جانے نے مارا آقا

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انبوہ غازی ہو وقفہ نہ ذرا دو اسکو
مارو تلواروں کی گھوڑے سے گرا دو اسکو

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی مشکیزہ سے گرتے ہوئے دیکھا نہ گیا
خاک پہ گر پڑے پھر گھوڑے پہ سنبھلا نہ گیا

۱۰
[illegible] یہی شاہ کہ [illegible] آ کے آواز دینا
[illegible] آنکھیں ہیں [illegible] دکھا دینا
خاک [illegible] اپنا علم آ کے اٹھا دینا
[illegible] ہاتھ مرے دیکھ کے [illegible] دینا
ہاں اجل مجھ سے بغلگیر ہوا چاہتی ہے
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج اندوہ و الم کشورِ دل لوٹ گئی
بھائی کے ہاتھ کٹے میری کمر ٹوٹ گئی

۱۲
[illegible] بھائی کی لاش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تنہا [illegible]
رو کے اکبر تو کبھی ہائے چچا کہتے تھے
ہائے بھائی کبھی شاہِ شہدا کہتے تھے

۱۳
[illegible] جدائی [illegible] بھائی کی [illegible] بلاؤ بھائی
بھائی قربان [illegible] آواز سناؤ بھائی
دم نکلتا ہے مرا شکل دکھاؤ بھائی
[illegible] نہیں جاتا [illegible] بھائی
لڑکھڑاتے ہیں قدم ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم
آپکے پاس عجب حال سے آتے ہیں ہم

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آ کے یاں بھائی کی صورت بھی بھائی دیکھے
بھائی بھائی کے سر و تن میں جدائی دیکھے

۱۵
[illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں خبردار خبردار کہ ہم آ پہونچے
تن زخمی کو نہ عباس کے ایذا پہونچے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور تقدیر ہر اک رنج و بلا دکھلائے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلائے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کبھی منھ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۸
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[redacted] ابھی کچھ دم باقی ہے
آؤ بابا کہ چچا میں ابھی دم باقی ہے

۱۹

لاشہ عباس [illegible] حسین بن علی
رو رو چلانے لگے ہائے اخی [illegible]
دیکھیں آنکھوں سے [illegible] سبط نبی
[illegible]
داغ اس غم سے ہوا دل میں ہمارے بھائی
کھولدو آنکھیں میں قربان تمہارے بھائی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پہ منہ ہے گریبان پھٹا ہے آقا
میں تو جیتا ہوں یہ کیا حال کیا ہے آقا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپکے صدقے سے فردوس کی امید ہے آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہے آج

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک اڑاوینگے بصد رنج و الم روینگے
جبتلک جیتے ہیں بھائی تمہیں ہم روینگے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مری ناکامی کا مذکور رہیگا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہیگا بھائی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش سے ہوش آیا جو اسکو تو یہ چلاتی ہے
آؤ عمو کہ مری جان چلی جاتی ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکے سر زانو پہ سلطانِ امم رونے لگے
اپنے اشکوں سے علمدار کا منہ دھونے لگے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہیں
ننگے سر حیدرِ کرار نظر آتے ہیں

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی ضائع ہوا خیمے میں اب جاؤنگا
شکل اپنی میں سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۴۸
ہاں جبر تو ہی مری عرض ہے بابا [illegible]
مجھکو اب [illegible]
جان قربانی [illegible]
سر کٹا [illegible]
ہو گئے بیدست تجھے منھ بھی دکھایا نہ گیا
ہائے ہم تو آتے مگر اس شرم سے آیا نہ گیا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ بچپن سے ہے بھائی مجھے تم چھوڑتے ہو
ہائے تم تشنہ دہن خاک پہ دم توڑتے ہو

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے بجا اسکی غریبی پہ جو ہم روتے ہیں
ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تونے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہائے میں نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہوئیگا
کیسی تنہائی میں دنیا سے سفر ہوئیگا

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا کے دریا کے کنارے اُسے ڈال آئے ہیں ہم
لو بہن ہاتھوں سے بھائی کو بھی کھو آئے ہیں ہم

۵۴
[illegible] وفادار مرے
[illegible] غمخوار مرے
[illegible]
[illegible]
اُسکے فرزند کو چھاتی سے لگاؤ بھینا
کبھی ہر رنڈسالے کی بھابھی کو پہناؤ بھینا

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ کر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہے
آپ کے خون کی ہر ہر مجھے بو آتی ہے

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہر سے آپ کے مرنے کی خبر آئی ہے
مشک پانی کی عوض خون میں تر آئی ہے

۴۴
[illegible] بیٹی وہ اسداللہ کی [illegible]
[illegible]
[illegible] بھیا
سنبھلو بھائی [illegible]
[illegible]
اٹھ گیا خلق سے حیدر کا وہ جانی ہے ہے
اب یہی ہے ترے وارث کی نشانی ہے ہے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھام اب توسن خامہ کی عنان اے مونس
آگے ہے رخصت اکبر کا بیاں اے مونس

سلام

۱ [illegible] ہے میرے
[illegible] پہلو میرے

۲ [illegible]
[illegible]

۳ [illegible]
[illegible]

۴ [illegible]
[illegible]

۵ [illegible]
[illegible] پہلو سے میرے

۶ [illegible]
[illegible]

۷ [illegible]
[illegible]

۸ [illegible]
[illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ [illegible]
[illegible]

۱۱ [illegible]
جب [illegible] کی صدا آئی [illegible] پہلو سے میرے

۱۲ [illegible] عباس [illegible]
علم اب اٹھا [illegible]

۱۳ [illegible]
[illegible]

۱۴ [illegible]
[illegible]

۱۵ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible]
[illegible]

بیت ۱۷
سر کٹا اس نے اصغر کے [illegible] دو دو بوند پانی پہ
[illegible] کٹوا دیے اے میر
سر دیا غنچہ سے [illegible] عباس غازی

بیت ۱۸
اسد ہوئے ہیں بن [illegible] جو ہوئے اے میر
قدم کیا [illegible] لب [illegible]

بیت ۱۹
اونٹ کا ہیں وہ حسین [illegible] تن نا بوٹ کا
کہاں جا [illegible] فاقوں سے میر

بیت ۲۰
علی کی بہن بیبیاں ہیں [illegible] تھی زینب
بین [illegible] کہاں بازو [illegible] میر

بیت ۲۱ قطعہ
اسارہ [illegible] حسین کا
سر نیزہ [illegible] کنبہ [illegible] ہوئے میر
سر [illegible] چمکیا

بیت ۲۲
ادھر [illegible] ہاتھ [illegible] ہوئے میر
ان پر [illegible] صاف تھا ہم

بیت ۲۳ قطعہ
کہا اس نے [illegible] ہوئے میر
[illegible]

بیت ۲۴
[illegible] ہاتھ [illegible] سر کھلا
[illegible] وا [illegible] اے میر
بالا کر [illegible] دل [illegible]

بیت ۲۵
ہیں [illegible] ہوئے کہ زہرا [illegible] سے میر
[illegible] بال [illegible]

بیت ۲۶
کہاں اسپ ہیں [illegible] کہاں ہیں
کہاں [illegible] بازو کی میر

بیت ۲۷
کہاں اسپ ہیں [illegible] آنکھوں [illegible]
کہاں [illegible] پہلو سے میر
کون [illegible] شہزادی

بیت ۲۸ قطعہ
[illegible] نیزوں [illegible]
[illegible] بالا [illegible] ہوئے میر

بیت ۲۹
[illegible] صبا [illegible]
اندر [illegible] پہلو سے میر

بیت ۳۰ قطعہ
[illegible] دیکھو [illegible]
[illegible] میر

بیت ۳۱
[illegible] آنکھوں [illegible] میر
[illegible] عشق [illegible]

بیت ۳۲
[illegible] کوئی [illegible] ہوئے میر
کسی دل [illegible]

بیت ۳۳ قطعہ
کہاں [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہوئے میر

بیت ۳۴
[illegible] کنعاں کہاں کہاں ہیں
[illegible] یوسف [illegible] میر

بیت ۳۵ قطعہ
[illegible] جہاں [illegible]
کھلا [illegible] میر

بیت ۳۶
[illegible] جا [illegible] بن [illegible]
کہاں [illegible] کی میر
[illegible] مونس

بیت ۳۷
کہا [illegible] حسین [illegible] میر
[illegible]

۴۱

[illegible] ثنائے علی [illegible]
دیوان و شکوہ و آیت نصرت پناہ [illegible]
وصف نبرد [illegible] جنگ [illegible]
[illegible] نگاہ [illegible]

تیغ علی کی مجھکو قسم دم نہ لیجیو
جبتک نہ لاکھ سر ہون قلم دم نہ لیجیو

۴۲

کھل جائیں سب پہ [illegible] تیغ کی [illegible] طرح
بجلی گرے [illegible] ابر سیاہ کی طرح
[illegible] زلزلے [illegible] کی طرح
ہر ضرب میں [illegible] اسی طرح

ہر یکہ تاز مورد قہر کریم ہو
جو پہلوان ہو صورت مرحب دو نیم ہو

۴۳

دریا [illegible]
[illegible] ضیغم [illegible]
[illegible] جسکی [illegible]
وہ کون سا [illegible] جسکی ضرب [illegible]
لاکھوں میں [illegible]

دیکھے وہ معجزے جو ہویدا ہوئے نہ تھے
مشکلکشا تھے اور بھی پیدا ہوئے نہ تھے

۴۴

اولاد پنجتن کی [illegible] جوان جہان
[illegible] دیکھ کے [illegible]
افسانہ ہو گئے [illegible] داستان
دکھلائے ذوالفقار علی [illegible]

عالم کے حاسدون کا جگر غم سے خون ہے
فردوسی بلند سخن سرنگون رہا ہے

۴۵

[illegible] جلال [illegible] کی
[illegible] لال کی
[illegible] ہلال کی
[illegible]

مصرع ہر اک بلند ہوا سطح بزم میں
تیغیں کھنچی ہوئی نظر آجائیں نظم میں

۴۶

وہ [illegible]
وہ ذوالفقار [illegible]
وہ نامدار [illegible]
وہ شیر [illegible]

دست خدا خطاب ملا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

۴۷

دکھلائے شاہ [illegible]
دشمن [illegible]
دکھلا دوں [illegible] غزوہ [illegible]
خیبر [illegible]

دست خدا کی ضرب کا [illegible] جنگ کیجیے لعین
خیبر میں جو ہوئی تھی وہی جنگ کیجیے لعین

۴۸

اے زور [illegible] دکھا
اے [illegible] دکھا
اے خامہ [illegible] دکھا
اے ذہن [illegible] دکھا

سب پر عیان ہوں شیر کے حملے لڑائی میں
پھر جنگ نہروان نظر آئے ترائی میں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افواج روم و شام کی دم میں صفائی ہو
وہ جنگ تھا اور تھی یہ علی کی لڑائی ہو

[illegible]

۱۰
دنیا پرست ہے پسرِ سعد روسیاہ
جس نے حُبِّ زر میں کیا عاقبت تباہ
[illegible] تو نہین بچنے کی یہ سپاہ
تیغ علی کی برق قہر ہے اللہ کی پناہ
بجلی گریگی خشک مین ہر ذی حیات پر
پل زخمیوں کے آج بندھینگے فرات پر

۱۱
اعدا ہوئے ہیں فوج کا [illegible] علم
[illegible] سر کو [illegible]
[illegible] ہو اس [illegible]
[illegible] مجسم [illegible]
جاتی ہے یون سمٹ کے یہ فوج ادھر ادھر
آندھی مین موج گرتی ہے جس طرح موج پر

۱۲
تیغ جری کی [illegible] کھانی [illegible]
[illegible] جگر کے بھی آب [illegible]
[illegible] سعد [illegible] کر [illegible]
[illegible] زرہ [illegible] اودھم
دریا قریب ہے جو میدان جنگ سے
ماہی ہر ایک لپٹی ہے کشت نہنگ سے

۱۳
[illegible] گردہ جوشن شتر فیلون [illegible] ادھر
[illegible] وہ ہے جو [illegible] ادھر
ہے تیغ تیز [illegible] وار ہے ادھر
[illegible] کمان بھی [illegible] ادھر
دھڑکا لگا ہے شیر کا جنگی سپاہ کو
سب دیکھتے ہین گھوڑونسی ٹھٹھکر راہ کو

۱۴
[illegible] ہین [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible] خالی [illegible]
خائف ہے چار آئینہ اپنے حصار سے
ڈھالین پناہ مانگتی ہین کردگار سے

۱۵
عباس کی ہین تیغ [illegible] کیا کرو
[illegible] سر کو [illegible] کرو
آفت ہے [illegible] علاقی [illegible]
[illegible] ہین شاہ دین [illegible]
بیتاب نہر تھی کہ نکل جاؤں فوج سے
پر سر پٹک کے رہگئی زنجیر موج سے

۱۶
سمٹی ہوئی ہے فوج ادھر سب کنارہ [illegible]
اور اس طرف جناب علمدار [illegible]
[illegible] سمجھے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] بھائیون مین [illegible]
صدمے سے سننے والونکے دل ٹکڑے ہوگئے
عباس بھی حسین بھی اکبر بھی رو دیئے

۱۷
[illegible] جگر خراش ہین [illegible] ماتم [illegible]
نالون مین ہے وہ درد کہ بلبل ہے منفعل
[illegible] گریہ [illegible]
[illegible] کہتے ہین یہ اپنا دل
لاکھون ہین غم انھین انھین صدمے ہزار ہین
سینون مین دل لہو ہین کلیجے فگار ہین

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی جو چھٹ کے گرتے تھے تو جینا محال تھا
انصاف شرط ہے کہو کیا دل کا حال تھا

۱۹

زینب ہون مجکو بھی [illegible] ہو سکا نہین
تنہائی مین خدا [illegible] ہو سکا نہین
[illegible] ضعیفی مین [illegible] ہو سکا نہین
[illegible] کا اس نشانے کے الم ہو سکا نہین
راضی ہون کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہون
بھاوج جوان رانڈ ہون بچے یتیم ہون

۲۰

بلوا کے گود مین [illegible] الٰہی نہین
صاحب مین میری [illegible] الٰہی نہین
الفت تمہاری [illegible] الٰہی نہین
سر پر تمہارا [illegible] والی الٰہی نہین
بچپن کی خدمتون کو بھی کچھ یاد کرتی ہو
بیکس کے کیون ریاض کو برباد کرتی ہو

۲۱

عباس [illegible] عرض کرکے اے قبلۂ انام
[illegible] تشنہ کام
واللہ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
پیاسون کی فکر آپ تو بہر حال چاہئے
یہ فوج کیا ہے آپ کا اقبال چاہئے

۲۲

کہتا ہے [illegible] غلام [illegible]
[illegible]
سرکار [illegible]
جان اپنی [illegible] حضور [illegible]
کسطرح آپنے صبر ہو جو سر گذار ہین
اکبر ہو یا غلام ہو سب جان نثار ہین

۲۳

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب یہ نثار راہِ خدائے مجید ہون
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی ملکر شہید ہون

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسکی امید پھر جو برادر سی یاس ہو
آفت مین کوئی چاہنے والا تو پاس ہو

۲۵

عباس [illegible]
[illegible]
ایسا [illegible]
[illegible]
جان اپنی پہلے عہد وفادار کھوئیگا
مطلب جو آپ کا ہے یہ ہرگز نہ ہوئیگا

۲۶

کیا وقت [illegible]
نادم ہون [illegible]
[illegible]
[illegible]
سر نذر کر کے سوئے نہ تیغون کی چھاؤن مین
گردن مین طوق ہووےگا زنجیر پاؤن مین

۲۷

رخصت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازاں ہے ہر کہ فدیۂ شاہِ انام ہین
بیٹے اگر ہین آپ تو ہم بھی غلام ہین

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دو بلون ہاتھ حیدر صفدر کے ہاتھ ہین
مین جانتا ہون شیر خدا میرے ساتھ ہین

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت ملی کہ مونس تنہائی آگیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آگیا

[illegible]

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے غم کہ ضعف سے تصویر ہوگئے
اسوقت تک جوان تھا اب پیر ہوگئے

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے ہو کوچ تم کہ جنان مین مقام ہو
پروا ہے کیا جیے کہ یہ بھائی تمام ہو

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا پہ ہو گئے آپ تو کوثر پہ جاتے ہین
چلئے ہم اور اکبر مہرو بھی آتے ہین

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزعہ مرا امام پہ ہے بیقرار ہون
بیدل قریب آگئے جلدی سوار ہون

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک اک قدم مین سکتے چلن لبری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھکڑ آندھی کا تھا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا اڑا جو وادی مینو سرشت مین
اک غل ہوا کہ جاتے ہین جعفر بہشت مین

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا پیادہ ہوتے جو سپاہی سوار ہین
دلدل پہ آج شیر الٰہی سوار ہین

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اقبال کا ہما [illegible]
شاہی ملی ملا جو علم بو تراب کا
کیا فیض ہے خدیو سلیمان جناب کا

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرے ہیں تکتے آب یہ ایسے دلیر ہیں
پلکوں میں پتلیاں کہ نیستاں میں شیر ہیں

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مژگاں کی برہمی ہی غضب کردگار کا
کس بل ہی دونوں ابروؤں میں ذوالفقار کا

۴۰
اُٹھتی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضرب اسکی کھائے جب تو بدن خوار ہو
اسپر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نسبت ہی کیا صفائے رخ لاجواب سے
ہی خشک آب آئینہ اس آفتاب سے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ کیا پری بھی سامنے تک آتی نہیں کبھی
بجلی سموں کی گرد بھی پاتی نہیں کبھی

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُڑنا برابر اسکے اُسے بھی محال ہے
جادو ہے مرغ وہم ہی پیک خیال ہے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرق آگیا ادب سے نشانوں کی اوج میں
ڈنکا ہوا درود کا خود انکی فوج میں

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر پہ کیا ہے سب اسد کردگار ہیں
ہاتھ انکے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہیں

ع
قرار مفرد ہے
اور قراری
کا جمع ہے
۱۲

ن یہ شعر [illegible]

۴۶
[illegible] ہیبت سے ضیغم بزدلان [illegible]
[illegible] کانپ [illegible] نیستان زار زار
[illegible] سوار
سر کا جگر ہے [illegible]
لرزہ ہے ڈر سے گنبد نیلی رواق کو
نعرے ہلا رہے ہیں زمینِ عراق کو

۴۷
دریا بجلی تھا [illegible]
[illegible] تیغ وہ [illegible]
جاہل [illegible]
دنیا تھا آسمان [illegible]
سب طور ہیں علیِ ولی کے جلال کے
سن لو کلام مصحف ناطق کے لال کے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبتک بھرون میں مشک سقائی کو چھوڑ دو
شیر آگیا قریب ترائی کو چھوڑ دو

۴۹
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
خالی کرو [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
یہ تیغ وہ نہیں جو تھمے یا کہیں رکے
وان کیا ہوا جہان پہ روح الامین رکے

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب میں بڑھا تو کوفہ کو الٹونگا شام پر
حملے کرو تو قبلۂ دین کے غلام پر

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب فقط سمند سے گر کر نہ اٹھ سکا
گاو زمین سے تیغ کا لنگر نہ اٹھ سکا

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملے نہ لیوں وہ جسکو خدا آپ تاب دے
کیا منہ کسی کا ہے کہ جو بڑھکر جواب دے

۵۳
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارا نہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہرین سیاہ سانپ کی دُم اژدہے کا تھا

۵۴
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیرین محلسرا سے تڑپ کر نکل پڑی
لیلائے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

٥٥

ایسا بھی سپاہ عدو نے نہ کبھی دیکھا
اس غل میں ہوا شور [illegible] دیکھا
دریا تو شفق رنگ ہوئی فوج [illegible]
[illegible] نیستاں [illegible]
آئی شکست فوج کو اس صبح و شب میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

٥٦

اس شور [illegible] کو دیکھا
نعلوں کے ہلال [illegible] کو دیکھا
[illegible] کو دیکھا
سر تن سے [illegible] کو دیکھا
یکتا ہو جس میں شوکت و شان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

٥٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی [illegible]
لشکر کی عقل گم ہوئی ادراک اڑ گئی
جس جا صفیں جمی تھیں وہاں خاک اڑ گئی

٥٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پریاں ڈریں کہ تازہ بلا آئی جان پر
الٹی زمیں یہ شور ہوا آسمان پر

٥٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدل تھا خوں گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

٦٠

[illegible] سپاہ الٹی ہیں
[illegible] سپاہی ہیں
[illegible] سپاہی ہیں
زخمی [illegible] سپاہی ہیں
جنباں تھا رعب سے طبق اس زمین کا
جھنڈا علی کے لال نے گاڑا تھا دین کا

٦١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رستم تھا معرکہ میں کہ اسفندیار تھا
اک دم بھی تھم گیا تو یہ دو تھا وہ چار تھا

٦٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوٹے بھی گر تو خون رگ شانہ کو کاٹ کے
جب چاہے سر کو پھینک دے گردن کو کاٹ کے

٦٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
دو ہو کے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک سیر تھی سوار جو گرنے لگے زمین
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت مین

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صانع جنھین بجوہر ذاتی عطا کرے
کلک زبان بریدہ ثنا اسکی کیا کرے

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوندی وہ برق قہر تو ٹکڑے جبال ہون
برسے وہ خون کہ رنگ پہاڑونکے لال ہون

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مردہ تھا وہ جو زد مین بہرام گور تھا
چارو نطرف سرونکی برسنے کا شور تھا

۶۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظلمت مین بجواس تھی شامی جال تھا
لامع نہوتی تیغ تو لڑنا محال تھا

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ مین وہ آگ ہے کہ کلیجے کباب ہین
زہرہ اسی کی زہر سے شیرونکے آب ہین

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونیم وار کیا کہ اس تیغ ناب کا
وہ موج آب کی یہ پھپھولا حباب کا

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتا نہ تھا جو زد پہ جھکا سر کٹا سپر کیطرح
ڈرتا کہ دونہو کہین شق القمر کیطرح

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خولی اصبحی نے بڑھایا نشان کو
حیرت بلا جو تن گیا اک پہلوان کو

۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دب دبکے پا اٹنک نہ دیا اس دلیر کو
دیکھو میں روک لیتا ہوں تیرے شمشیر کو

۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا ہے سیکڑوں کو بہادر بڑا ہوں میں
صفین میں علی سے اکیلا لڑا ہوں میں

۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوجوں میں الاماں کا کہاں غل اٹھا نہیں
خیبر سے جو لڑا ہے کبھی وہ بچا نہیں

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سے منہ پہ چوٹ نہ دمکا تیغ تیز کی
تو بچ گیا ہے جھانک کے گو بچ کے گریز کی

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم جھجکے چلتی ہے یہ تیغ اصیل کا
تعریف اپنی خود یہ ہے شیوہ رذیل کا

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آداب کا محل ہے زباں اپنی تھام لے
سو گالیاں لگا کے کرے تو نام لے

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا نیزہ و کمند و سلاح اور بیل ہے
شیر خدا کے سامنے تو وہ تماشا یہ کھیل ہے

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خفت سے اور گھٹ گئی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی نہیں ہے نیزے کی بوڑی کٹی ہوئی

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر تو نہ وہ نشان تھی نہ وہ روک تھی
سب گھٹ گئی سپاہ گری کی جو نوک تھی

۹۵۲

[illegible]

یہ بات کی ضرور ہے لڑ آن بان سے
وہ ہاتھ سے دکھا جو کہا تھا زبان سے

۹۵۳

[illegible]

بدعت یہ لعین نکلی اس خانۂ جنگ کو
آغوش میں لیا بہ کراہت خدنگ کو

۹۵۴

[illegible]

سرکش کی بجنت اہل خطا میں قدم ہوئے
کچھ تیر ظلم خالی گئے کچھ قلم ہوئے

۹۵۵

[illegible]

حربہ اب اور تھام کمان کھدی زمین پر
چن لے یہ تیرے تیر پڑے ہیں زمین پر

۹۵۶

[illegible]

بھاری ہے گرز جھوک سنبھالی نجائیگی
گر پڑگئی یہ ضرب تو خالی نجائیگی

۹۵۷

[illegible]

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمود پر
دو ہو کے نصف گرز گرا اسکی خود پر

۹۵۸

[illegible]

انسان کی کیا بساط کہ مور ضعیف ہی
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہی

۹۵۹

[illegible]

دعوی غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہی تو
اب ہمیہ کھلگیا کہ علی سے لڑا ہی تو

۹۶۰

[illegible]

خاک اڑکے آسمانپہ جاتی تھی دشت سے
برگشتہ بخت یہ نمایاں تھا گشت سے

مطلع دوم

۹۱
اے برق طبع [illegible] دکھا مجھے
[illegible] دکھا مجھے
انداز [illegible] دکھا مجھے
[illegible] مجھے
الجھا ہیں ایک ضرب میں طبقے زمین کے
دریا بہا دیں خون کی ترائی کو چھیڑ کے

۹۲
تھا اسقدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ [illegible] آنکھ [illegible] لال
جھپکی تھیں یوں وہ بجلیاں تیغ دلیر کی
جیسے ہرن دبکتے ہیں جنگل میں شیر سے

۹۳
جاتا تھا [illegible] ادھر
[illegible] صف [illegible] ادھر
سر [illegible] ادھر
صفوں [illegible] ادھر
دب دب گئی تھی وہ بھی جو ضیغم شکار تھے
گویا ہوا پہ صاحب دلدل سوار تھے

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنتے ہیں جو ہند تیغوں کی صفائی سنی نہیں
غل ہو کہ آجتک یہ لڑائی سنی نہیں

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھرتا تھا تیغ برق فرس جن کمیں یہ تھا
سم کا نشان زمیں پہ کہیں تھا کہیں نہ تھا

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گیتی الٹ گئی تھی کہیں کس خیال میں
اسد ہے تیری تیغ کا بیٹا جلال میں

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان تیرگی کا دور سپر میں وفور تھا
لیکن ادہر سپر کی بھی ظلمت میں نور تھا

۹۸
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصے میں ابلی پڑتی تھیں آنکھیں لشکر کی
صیحہ سی اسکو آئی تھی آواز شیر کی

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک غل ہوا کہ اٹھ گئی راحت جہان سے
بھاگو زمین پہ برق گری آسمان سے

[illegible]

فرق آگیا سما جس میں ہیبت نہیب میں
ادنیٰ تو تھا فراز میں اعلیٰ نشیب میں

[illegible]

توڑا در حصار ستم کے کواڑ کو
اس دیو کو جو دو کیا کاٹا پہاڑ کو

[illegible]

موجوں میں حسن جنبش عجب تیغ برق تھی
مچھلی ہر ایک نور کے دریا میں غرق تھی

[illegible]

ہر یہ شگون فتح و ظفر اسکے ساتھ ہے
کیونکر نہ ہو حسین کے بازو کا ہاتھ ہے

[illegible]

آنسو بھی ہجوم ہوا رنج و یاس کا
دھیان آگیا حسین کے بچوں کی پیاس کا

[illegible]

کچھ کر سکا نہ زور اگر گردوں جناب نے
گردن ہلا کے پھیر لیا منھ کو آب نے

[illegible]

کرتے تھے جھوٹ موٹ جو باتیں ادا زمیں
دیکھا سبھوں نے ضرب علی کے بلا زمیں

[illegible]

کس کا یہ منھ تھا پھر جو تھمے کھا کے ٹھوکر کوئی
وہ کر بشر تو کیا نہ رہا جانور کوئی

[illegible]

دریا ستم کا یوں امنڈ آیا حباب پر
آجائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

[illegible]

ہلچل ہوئی تھی سیسہ بہ صفات میں
گر گر کے تیرنے لگے مردے فرات میں

[illegible]

عہد رسول میں بھی رن ایسے پڑے نہیں
حیدر بھی اسطرح کبھی پیاسے لڑے نہیں

[illegible]

غل تھا کہ بازوے شہ ذیجاہ کٹ گئے
تیغوں سے دست ابن ید اللہ کٹ گئے

[illegible]

تن چاک چاک کرتی تھی ہر ضال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خون حلال کا

[illegible]

سر سبز ہو نہال تمنا ہرا رہے
یہ جا ہے خون مشک میں پانی بھرا رہے

[illegible]

کیا دیکھئے شہید کی لاشی کا حال ہو
حکم رئیس ہے کہ بدن پائمال ہو

[illegible]

زخمی ادہر جو بھاگ گئے تھے اس کارزار میں
لالے کے کھیت پھولے ہوئے تھے کچھار میں

[illegible]

دانتوں سے پکڑی مشک جو اس اضطراب میں
ناوک در آئے مچھلیوں کی طرح آب میں

[illegible]

سر لوٹتے پھرینگے صف نابکار کے
مر جائیگا حسین ہزاروں کو مار کے

۱۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے سے گرچہ میری بھی حالت عجیب ہے
مضطر ہوں حضور کہ لاش قریب ہے

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا جری کو خلق سے منہ موڑتے ہوئے
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے زخم سینہ بھی ان جو ہو آشکار ہے
ہر خون علم ہے خاک پہ چھاتی پہ نشان ہے

۱۲۱
چلائی [illegible] آ گئے حسین
اے بیبیو [illegible] کرو بین
اے بھائی جان اے خلف شاہ مشرقین
زینب سے آج اٹھ گیا آل نبی کا چین
آئی تباہی گھر پہ علی و بتول کے
بچے تباہ ہو گئے سبط رسول کے

۱۲۲
یہ کہہ کے لاش [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا سنبھل کے [illegible]
اللہ ری عشق گرد پھری اس دلیر کے
بوسے لیے اٹھا کے کٹے ہاتھ شیر کے

۱۲۳
[illegible]
زانو پہ [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
ہیہات اب چلے مرے بازو کو توڑ کر
آتے تھے سامنے انہیں ہاتھوں کو جوڑ کر

۱۲۴
عباس [illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
دیکھا [illegible]
تھامے قدم شبیہ رسول انام نے
گردن سنبھالی ہاتھوں پہ بیکس امام نے

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکی اجل نے راہ جب اٹھ کر زمیں چلے
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے کچھ نہ بس چلے

۱۲۶
کہنے لگا [illegible] بہن [illegible]
بھولی نہیں وہ تشنہ دہانی بہن [illegible]
اعدا کی [illegible] بہن [illegible]
[illegible]
سن لیجیو پدر سے جو صدمے گزر گئے
تربت پہ نذر دیجو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۳۲

[illegible]

ماتم کیا علی نے تن پاش پاش پر
آمین جناب فاطمہؑ دینکو لاش پر

۱۳۳

[illegible]

مطلب یہ ہے کہ جا وہی تن پاش پاش پر
ہے ہے کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر

۱۳۴

[illegible]

کیونکر نہ روئے جسپہ یہ رنج عظیم ہو
منہ پر لگاؤ خاک کہ اب تم یتیم ہو

۱۳۵

[illegible]

معلوم ہیں یہ واقعے ساری خدائی کو
مرنے پہ بھی نہ شیر نے چھوڑا ترائی کو

۱۳۶

[illegible]

ہے فرق تشنگی کے سبب تیر اشک میں
ہمکو بھی دیجو آیا ہو پانی جو مشک میں

۱۳۷

[illegible]

حضرت ہیں تشنگی سے فرس پر [illegible] کے ساتھ
آئی ہے خالی مشک تمہاری علم کے ساتھ

۱۳۸

[illegible]

ڈھلکا ہوا ہے زین بھی خود بھی نڈھال ہے
تیر اسقدر لگے ہیں کہ چلنا محال ہے

۱۳۹

[illegible]

کب سے بہن بھی روتی ہیں ہم بھی [illegible]
حضرت نے دی صدا کہ وہ بابا یہ سو رہے

۱۴۰

[illegible]

بیٹا جو سن لیے سینہ و سر [illegible]
زینب گلے سے بھائی کے آکر لپٹ گئی

۱۳۶
[illegible] تازہ [illegible] عمر
[illegible] عشق [illegible]
[illegible] سے کہا [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible] خون [illegible] علم
سیدانیاں روئیں گی ہجوم مچا جائیگی
یہ لاش پُر لہو میں بھری گھر جائیگی

۱۳۷
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] زینب [illegible] لاش [illegible] وفا
لونڈی [illegible] حسین [illegible] سبط مصطفیٰ
بولے حسین [illegible] عرض [illegible]
ساحل پہ رہنے دیجیو تن پاش پاش کو
خیمے میں لے نہ جائیو خادم کی لاش کو

۱۳۸
[illegible] تھا عالم [illegible]
[illegible]
[illegible] اسد اللہ [illegible]
[illegible] جان [illegible]
ندی لہو کی نہر پہ زخموں سے بہہ گئی
لونڈی کو حسرت آخری خدمت کی رہ گئی

۱۳۹
[illegible] مصطفیٰ
[illegible] صدا
[illegible]
[illegible]
تیروں سے چھن گئی مشک بجھائی نہ پیاس بھی
مرجاؤنگی کہ میرے لیے تھے جان ہی

۱۴۰
[illegible] بہت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی تلف جو ہونیکے صدمے اٹھائے ہیں
ریتی میں خون بھری ہوئی مشکو چھپائے ہیں

۱۴۱
[illegible] آب
[illegible]
[illegible] نکلی [illegible]
[illegible]
مرتے ہوئے بھی آئی نہ صورت دکھانیکو
کیا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اٹھانیکو

۱۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کیا نہ ایک جان پہ آفت گذر گئی
ہے ہے یہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی

۱۴۳
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
المختصر اشک شجاعوں کے بھی ڈھلتے تھے
نوحوں سے پتھروں کے کلیجے پگھلتے تھے

۱۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہوتا یاد کرتے جو اکبر کیواسطے
[illegible] رہ گئی ماتم کیواسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
و گر اس علم کا سایہ تو زمیں پہ رہیگا
ماتم تمھارا عزاخانے میں رہیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو اٹھ گیا وہ کس کو ملا ہے جہان میں
رونا ہماری لاش پہ اب آئیگی آن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت پہ آئے بس میں والی کے ہاتھ ہے
ہوتی نہ زہرا اور یتیموں کا ساتھ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
احوال بیقراری سرور کا نظم کر
اب مرثیہ شہادت اکبر کا نظم کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبریں جہاں ہیں ذریت کے پھولوں کی پاس ہو
میری بھی قبر انکی تربت کے پاس ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳

[illegible]

[illegible] ہائے ہائے
[illegible] علی
[illegible] ہائے ہائے
[illegible] فاطمہ کا لال ہائے ہائے

[illegible] کا لال حسین
[illegible] ہائے ہائے
[illegible] ہائے ہائے

[illegible] ہائے ہائے
[illegible] ہائے ہائے

رباعی

فردوس سے روح مصطفیٰ آئی ہے
پھولوں میں بسی ہوئی صبا آئی ہے
پھولے نہ سمائیں کیوں عزادار حسین
[illegible] گلشن جنت کی ہوا آئی ہے

[illegible]
اے طبع [illegible] علی کی [illegible]
اس بحر مین [illegible]
نصرت [illegible] بازو [illegible]
نقشہ کھنچے نبرد دلاور کی حرب کا
گونجین روم و شام مین سکہ ہو ضرب کا

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور ہی کہ ہاتھ اٹھاؤ لڑائی سی
دریا پہ شیر آتا ہی بھاگو ترائی سی

[illegible] وصف حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہی دل یہ قدرت رب ودود ہی
پہلوے آفتاب مین ظلمت نمود ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ جان نثار آپکا جس وقت جا پڑا
دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکہ پڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس تیغ سے سپر بھی بچین محال ہی
دشمن بھی ورطہ ہی مین خضر کا حال ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران دل ہے طبع کو بھی پیچ و تاب ہے
الجھا ہین روز و شب یہ نیا انقلاب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دبدبے سے فوج پہ جیش ولی چلے
برپا ہو کیون نہ غل کہ احد پر علی چلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ وزنہ دار حق کی ولی کے ہین
کیونکر نہون دلیر کہ بیٹے علی کے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تشبیہ ایک ذہن مین آتی ہے نور کی
پرتو دکھا رہی ہے جھلک برق طور کی

۱۰

[illegible]

جوہر فروغ حسن سے سارے چمک گئے
جب مسکرائی صفا ستارے چمک گئے

۱۱

[illegible]

گرتی ہے خون کلیجوں کو چیتوں دلیر کی
آہو تو کیا ہے آنکھ جھپکتی ہے شیر کی

۱۲

[illegible]

ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ یوں ایکدم ہٹیں
جب فتح پائیں فوج پہ اسدم قدم ہٹیں

۱۳

[illegible]

دو لاکھ جوان بھی شعر خبر پڑھتے آتے تھے
عباس تیغ تولے ہوئے بڑھتے جاتے تھے

۱۴

[illegible]

آڑا ابھی جو غیظ علی کے نشان کو
دریا تو کیا ہے چھین لیں سارے جہان کو

۱۵

[illegible]

فسق و فجور دور کیا ہمنے دین سے
شک جسکو ہو وہ پوچھ لے روح الامین سے

۱۶

[illegible]

ہیں تاجدار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہیں جہان میں آٹھوں بہشت کے

۱۷

[illegible]

بگڑیں تو روم و شام کو چھیڑیں یمن چین کو
دم میں ورق کی طرح الٹ دیں زمین کو

۱۸

[illegible]

توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پل بنا دیا اسکے کواڑ کو

۱۹
تیغ علی کی [illegible] بے حجاب
[illegible] تیغ [illegible] نقاب
جس سمت کو [illegible]
[illegible]
مہلت نہ تیر و تیغ شہ انس و جان ملی
ایمان جب لائے تو انکو امان ملی

۲۰
[illegible] علم [illegible] طرف
[illegible] طرف
[illegible] طرف
[illegible]
دم بھر نہ پھر میان نیام اسکو کل پڑی
گویا تڑپ کے ابر سے بجلی نکل پڑی

۲۱
[illegible] تیغ [illegible] سر
[illegible] سر
[illegible] تیغ [illegible] سر
[illegible]
بڑھنا تھا تیغ کا کہ لہو تن کے گھٹ گئے
ڈھالوں کو منہ پہ لیکے سیہ کار ہٹ گئے

۲۲
[illegible] تیر [illegible]
حملہ کیا [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
غازی کے دبدبے سے جگر سب کے خون ہوئے
مجرے کو ہر پرے کے نشان سرنگون ہوئے

۲۳
[illegible] چلی
[illegible] چلی
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]
شعلو نسی اسکے چار طرف آ تری ہوئی
گویا تھی آب تیغ مین آتش بھری ہوئی

۲۴
[illegible] کمال تیغ نے
کیا کیا [illegible] مین [illegible] تیغ نے
[illegible] تیغ نے
[illegible]
منہ دیکھا اسکا جسنے اسے جانکنی ہوئی
پھرتی تھی فوج شام مین بجلی بنی ہوئی

۲۵
[illegible] کیا
[illegible] سر کیا
ابرو [illegible] کیا
[illegible] علی [illegible]
دانتی پڑھی جو تیغ تو در آئی زین مین
زین سے گئی وہ جسم فرس سے زمین مین

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تیرہ رو کے جسم پہ ہوتی شکار تھی
بھاگو نہ ہو بچو کی ہر اک سو پکار تھی

۲۷
[illegible] چلی
[illegible] چلی
[illegible]
[illegible]
وہ شعلہ خو نہ رکتی تھی دس سے نہ پانچ سے
ڈھالیں سیاہ ہو گئیں اسکی آنچ سے

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملوں سے فوج شام کا ستھراؤ کر دیا
دم میں زمیں خون کا چھڑکاؤ کر دیا

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر کہیں قرار نہ تھا اس حسام کو
دکھلائی تھی زناٹے فوج شام کو

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حلقے میں گھیر گھیر صف بے جہات کو
کرتی تھی گل ہر اک کے چراغ حیات کو

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور اسکا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
اے ناخدا مدد کہ یہ بیڑا تباہ ہے

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیظ و غضب میں لخت دل بو تراب ہے
کیا آج فوج کفر کی مٹی خراب ہے

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ کٹ گئے تھے لشکر دنیا یہ حال تھا
یاں تیغ آبدار کا جوہر دکھال تھا

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشوں سے پاٹتا وہ زمیں ایک کھیل تھا
دریا سے گھاٹ کو کیا پامال سیل تھا

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹوٹے جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
سرکش فرس کی ٹاپوں سے پامال ہو گیا

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس سر پہ آئی زناٹے سے بنیاد کھا گئی
اک دم میں استخوان بھی لہو بکر کھا گئی

[illegible]

دم میں فرار سب سپہ شام ہو گئی
عباس کے جہاد کی اک دھوم ہو گئی

[illegible]

شوخی غضب کی ہے تو نیا رنگ ڈھنگ ہے
اب کیا کہوں کہ قافیہ ذہن میں تنگ ہے

[illegible]

کیا اوج اس علم کا ہے کیا اسکی شان ہے
ہر تیغ کی تو جان ظفر کا نشان ہے

[illegible]

غل تھا کہ ساری شان اب شہسوار ہے
اس حسن کا فرس ہے نہ ایسا سوار ہے

[illegible]

رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں
سرعت کا نشتر اک تھا اسکے خمیر میں

[illegible]

قبضے کو تیغ تیز کے وہ چومتا ہوا
آیا غضب میں سوے اسد جھومتا ہوا

[illegible]

اک پل میں اڑ کے غرب سے تا شرق جائیگا
اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا

[illegible]

جو وقت جم کے اڑنا تھا وہ نشست و نشین میں
پر ہوتے کے اڑ جاتے تھے دل اگر گئے وہیں

[illegible]

رن پر چڑھا ہیں جب تو قصہ تمام ہے
تلوار کا دھنی ہوں بڑا امیر نام ہے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے مرے اسد کا جگر چاک چاک ہے
رستم کی طرح میری بھی شہرت میں دھاک ہے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعوی بہادری کا جو کرتے تھے کیا ہوئے
اک ضرب ذوالفقار سے دم میں فنا ہوئے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتری جو تیغ چرخ سے وہ کس ولی کی تھی
شمر ہو سمجھتے ہیں وہ ضرب علی کی تھی

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو بندہ تو ہے کفر کا میں حق پژوہ ہوں
مور ضعیف تو میں سلیمان شکوہ ہوں

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہے خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچا پکڑ کے ڈانڈ تو جھٹکا بڑا پڑا
منہ گردن فرس ستمگر کا جا پڑا

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم کے سرکشوں کی یہ گردن جھکی نہیں
تو کیا ہے دیو سے مری ضربت رکی نہیں

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا تو ابھی کہ قوی تن کہاں گئے
کیوں ضرب بھی یہی نہ رکتی تھی دو ہوئے

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا جھجک کے اسکا ادھر کو دوہر پڑا
مارا ابن ایک ہاتھ کہ دو ہو کے گر پڑا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالی تمام شعار و نشیب دشت مصاف تھا
ٹوٹے ہوئے تھے مورچے میدان صاف تھا

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب پیاسا باوفا ہو تو کیا دل کو کل پڑے
منھ کو کلیجہ آگیا آنسو نکل پڑے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں کیا پیوں کہ آل نبی تشنہ کام ہے
بے ذوالجناح مجھ پہ یہ پانی حرام ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند مجھ سے فاطمہ کا نور عین ہو
پہونچے یہ آب خیمۂ شہ میں تو چین ہو

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تصویر پھر دو خو [redacted] کی
توڑو کمر حسین علیہ السلام کی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں میں گھر گیا تھا وہ مہرو حسین کا
تیغیں تھیں گرد جیسے بازو حسین کا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حربے جو ہر طرف سے چلے جسم پاک پر
وہ دوسرا بھی ہاتھ گرا کٹ کے خاک پر

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور جب بشر ہو تو کیا چین پھر پڑے
پانی کو بہتے دیکھ کے گھوڑے سے گر پڑے

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر کے آفتاب کا وقت غروب ہے
موت آئے گر حضور کے آگے تو خوب ہے

۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹوٹا پہاڑ غم کا دل دردناک پر
اک آہ کر کے گر پڑے شبیر خاک پر

۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ لطف ایک بندۂ رب غفور پر
جی چاہتا ہے قدموں پہ جھک کر حضور پر

۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تفرقہ ضعیفی میں افسوس پڑ گیا
گویا حسین آج علی سے بچھڑ گیا

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ بات پوچھتے نہیں اُس تشنہ کام کی
توڑی کمر ضعیفی میں بیکس امام کی

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے وقت مرگ تشنہ لبی کا وفور ہے
تلووں میں پڑی ہیں کہ تن چور چور ہے

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھیر ہے نگاہ میں سب پہاڑ ہے
مرنے سے پیارے بھائی کی دنیا اجاڑ ہے

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکیزہ بھر کے وہ پانی نہ لائینگے
کیوں لوگو نہر سے مرے عمو کب آئینگے

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا وہ مرتبہ جو مجھے مطلوب ہو گیا
پر مرتے دم سکینہ سے محجوب ہو گیا

۷۷

[illegible] شاہ کی
اور دل سے اس [illegible] کی
[illegible] اور بھی حالت تباہ کی
[illegible] شاہ کی

خاموش ہوئے وار قضا سے گذر گئے
شبیر روتے رہ گئے عباس مر گئے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

عاشق ہے وہ جہاں سے گذر جائیگی ابھی
دیکھی چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ بڑا ہی فاطمہ کے نور عین کو
یہ کیا ہوا جو آپنے چھوڑا حسین کو

۸۰

رو کر پکارے شاہ زمان وا مصیبتا
[illegible] جوان وا مصیبتا
اب کون اٹھائیگا یہ نشان وا مصیبتا
عباس اب [illegible] وا مصیبتا

بچوں کے حق میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے
قدموں کو منہ کو رکھ کے سدہارے جہان سے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا
پہ خون علم سے غم کا نشان آشکار تھا

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نبیوں میں سے جہاں سے گذر گئے
جنگل میں آپ چھوڑ کے لونڈی کو مر گئے

۸۳

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

ہم بدنصیبوں میں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

۸۴

[illegible]
رو رو کے حال اہل حرم کا کیا تباہ
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

کسکو نہ مجھ سے ابھی چچا نے بہت چھپایا
ہیں ہیں یہ کیسی خون بھری مشک لائے ہو

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں رو کے جان ہم اپنی گنوائینگے
کیا اب سر بابا جان ہمارے نہ آئینگے

۸۲

زینب [illegible]
نکلا [illegible] آئے
[illegible]
[illegible]
کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے
سارا جہان آنکھوں میں اس دم سیاہ ہے

۸۳

[illegible] آگئی
[illegible] آگئی
[illegible] آگئی
[illegible] آگئی
اب کربلا میں کیسے بستی بسائینگے
قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائینگے

۸۴

دیکھا جو شاہ [illegible] نالاں و بیقرار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے ہیں جو ہم تو ظلم کے جنگل میں دیکھیو
اب لاش ابن حسین کی مقتل میں دیکھیو

۸۵

بھائی کے غم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر ہے راہ حق میں جو ظلم شدید ہوں
تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہوں

۸۶

مونس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقتول ہو تو کیا تری رحمت سے دور ہے
امداد اس غلام کی مولا ضرور ہے

رباعی

مولا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۱ مرثیہ
کھنچ سکا مصور نازک خیال سے
[illegible] جلوہ حسن و جمال سے
[illegible] نور [illegible] سے
[illegible] ایزدی جمال کے
کسی طرح شکل رسول زمان کھنچے
خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویر جان کھنچے

۹۲
[illegible] صاحب [illegible]
تھا ماہ مصر میں بھی اسی نور کا ظہور
[illegible] عالم میں [illegible]
[illegible]
جلوہ یہ سب ہے نور رسالت مآب کا
ذرہ ہوں میں بھی اسی آفتاب کا

۹۳
[illegible] مشک ختن
[illegible] سمن
[illegible]
[illegible] کنعان وطن
مجرم کو سعی چاہیے عفو قصور میں
حال اپنا جا کے عرض کر اسکے حضور میں

۹۴
[illegible]
[illegible] کنعان [illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ ہے کہ شمع شاہ کی دولت سرا کی ہے
تصویر نوجوانی خیر الوریٰ کی ہے

۹۵
[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ نور سرمدی جو گذرتا نگاہ سے
یوسف تو عمر بھر بھی نکلتے نہ چاہ سے

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت رفاہ کی ہے غریبوں کے حالمیں
ابر کرم برستا ہے اس قحط سالمیں

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ بات فہم و عقل رسا سے قریب ہے
افضل وہی ہے سب سے جو اسکا حبیب ہے

۹۸
[illegible]
[illegible] کنعان [illegible]
[illegible]
[illegible]
اسباب صرف ہو گیا دولت تلف ہوئی
خالی ہوئے یہ ہاتھ کہ سائل بکف ہوئی

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی جو شوکت در شاہی دب گیا
دربانسے اذن خلا اسنے طلب کیا

۱۰
[illegible]
یوسف [illegible]
[illegible]
پروانہ [illegible]
روداد یاد ہوتی ہیں سب اس خوش جمال کی
بے جرم تیغ کھائی تھی اٹھارہ سال کی

۱۱
[illegible] خدا سے وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] یوسف [illegible]
الغرض [illegible]
لیکر بلائیں زور سے شیدا نے رو دیا
یوسف بنے شباب زلیخا نے رو دیا

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر قرار جان حزیں کو کہیں نہ تھا
دقت کہ خلق میں کوئی تجھسا حسیں نہ تھا

۱۳
[illegible] یوسف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردہ ہی ہر حسن میں لیکن اس جناب کا
جسطرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۴
[illegible]
[illegible]
حسن [illegible]
[illegible]
سنتے ہی جان روح و جگر میں اثر کیا
الفت نے اس نبی کے بھی دلمیں گھر کیا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے ضعیف خستہ دل و ناتواں ہوں میں
کیجے دعا کہ پھر نئے سر سے جوان ہوں میں

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑو انھیں بتوں کی پرستش کب ٹھیک ہے
سجدہ کرو کہ آگیا ابسی جو لا شریک ہے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک ہے کہ حور بنے نازنیں بنے
عاشق اب اسپہ تو ہوئے ایسے حسیں بنے

۱۸
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر دیکھتے حسین کے نور نظر کا حسن
یعقوب بھول جاتے پھر اپنے پسر کا حسن

[illegible]

جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہو گئے
گویا جناب ختمِ رُسل زندہ ہو گئے

[illegible]

پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے
اکبر سے نوجوان حسینؑ کا فراق ہے

[illegible]

حسرت ہے وقتِ قتل بھی گردن مین ہاتھ ہون
لاشے بھی ساتھ سر بھی سنانون پہ ساتھ ہون

[illegible]

دل پر اُٹھائے داغ کوئی نورِ عین کا
دنیا مین ہے تو ہے یہ کلیجہ حسینؑ کا

[illegible]

جانکاہ غم ہے سبطِ رسالتمآب کو
روتے ہین دیکھ دیکھ کے اُس آفتاب کو

[illegible]

ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی
تم کیا تمام خلقِ خدا سبکو روئیگی

[illegible]

کہتے ہین فرق ہوگا نہ شکرِ اِلٰہ مین
اکبر نثار خالقِ اکبر کی راہ مین ہے

[illegible]

تنہا کسی طرف کو غربت مین راہ لو
جانا عدم کو ہے تو ہمین بھی نباہ لو

[illegible]

ان آفتون مین چھوڑ کے جانا قبول ہے
بابا کا تمکو ٹھوکرین کھانا قبول ہے

۲۸

[illegible] تیغ کا میدان ہے اور حسین
[illegible] یاران ہے اور حسین
[illegible] حسین
[illegible] بیابان ہے اور حسین
پھر جائینگے فرس سید پاش پاش پر
تم دیکھنا ردا بھی نہ ہوگی لاش پر

۳۱

[illegible] زبان
[illegible] جوان
[illegible] کمان
[illegible]
کھا کر سناں حضور میں دادا کے جائینگے
ہم اپنی لاش آپ سے اٹھوا کے جائینگے

۳۴

[illegible] اجلال
[illegible] لال
[illegible]
[illegible] و ملال
مژدہ ہے جس غریب کے پیارے شہید ہوں
جی چاہتا ہے ساتھ تمھارے شہید ہوں

۲۹

[illegible] پسر
[illegible]
[illegible] امیر
[illegible]
بہر خدا قبول ہو کہنا غلام کا
مجھ سے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

۳۲

[illegible] کا زار زار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح ہم سے آپ کا دیکھا نہ جائیگا
بیٹے سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک اُس پسر پہ دیکھے جو تیغوں میں باپ کو
خادم کے بعد کوئی نہ رو دیگا آپ کو

۳۰

[illegible] کا زار زار
[illegible] شاہ نامدار
[illegible]
[illegible]
اُس سے پسر کو تھی نہ غرض ننگ و نام سے
لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے رہینگے دیکھ کے مرنا ہم آپ کا
ہے لال سنگ سمجھو نہ دل ہے یہ باپ کا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑینگے مرنے والے بہر حال آپ کو
زندہ رکھے خدا صد وسی سال آپ کو

۵۳

[illegible] کا صدمہ سر پہ آ گیا
[illegible] کا صدمہ سر پہ آ گیا
فرمایا [illegible] فراق [illegible] کا صدمہ سر پہ آ گیا
منزل پہ [illegible] سر پہ آ گیا
بیکس ہیں قافلے کو گر پا ہی جائینگے
منزل پہ گرتے پڑتے اُٹھتے آہی جائینگے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
شمشیرِ رنج ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینبؑ کی جان جسم سے گویا نکل گئی

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلا کرو
بیٹی ہو تم علیؑ کی تمھیں فیصلہ کرو

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت تمھیں پدر نے تو دی رزمگاہ کی
اُنسے تو پوچھو جنھیں حسرت ہو بیاہ کی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ادھر ہیں سیف سنان و خدنگ کا
سُن لو کہ آ رہی ہے صدا طبل جنگ کی

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے میں پہلے شہ سے ظفر ہے فلاح ہے
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت میں کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کریں
سب مشکلیں تمام ہوں سہل جو مولا کرم کریں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھتا ہوں جب تو گرد پھرتے ہیں باپ کے
پھیلا کے ہاتھ پاؤں پہ گرتے ہیں باپ کے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانبازیاں [illegible] ظاہر ہوں آپ پر
دیکھیں مجھے جو فوج کا نرغہ ہو باپ پر

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم ہے کہ جان فدا کرکے آؤ گے
اُسوقت اب میں آؤنگی جب مر کے آؤ گے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے ہے مخلصی نہ ستم سے نجات ہے
گر آج مر گئے تو ابد تک حیات ہے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا پہ میرے ظلم ہیں میں بیقرار ہوں
اب شہ وہ بخشدیں اسکا امیدوار ہوں

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا ضبط کرکے یہ اُس سوگوار نے
بخشا یہ جان و دل انھیں خدمت گزار نے

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دُکھ درد اکیلے یہ ہیں سارے جہان کے
لاے ہیں اٹھو دلبرِ زہرا کی جان کے

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈیوڑھی پہ چھوڑ دے ہمیں آنسو بہانے کو
جیتے رہے تو آئینگے لاشہ اُٹھانے کو

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلّائی ماں کہ داغ کلیجہ میں پڑ گیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اُجڑ گیا

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن کر چلا سمند کہ تختِ ہوا چلا
فوجِ حشم جلو میں لیے بادشا چلا

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برہم تھا کم جو وسعتِ دشتِ ستیز تھی
چال اُسکی سرسری کہیں صرصر سے تیز تھی

[illegible]

۱۵۵
چمکارتا تھا باگ جو [illegible]
جاتا تھا کس [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرفر ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثل گرد قدم سرکی جاتی تھی

۱۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرد اٹھ کے بیٹھنے بھی نہ پائے زمین پر
دورہ یہ ختم کر کے پھر آئے زمین پر

۱۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تر ہیں عرق میں شرم سے گھوڑے عراق کے
سر نیچے ہیں یہ برق جہندہ براق کے

۱۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اڑ جائے برگ کاہ اگر منفصل ہے
لشکر کے قلب میں ہو جو راکب کا دل ہے

۱۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلا رہا ہوں جلوۂ تنویر مصطفیٰ
دیکھو ہوا کے گھوڑے پہ تصویر مصطفیٰ

۱۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے تھے شان حسن پہ خوشرو جہان کے
حوریں بھی کہتی تھیں کہ نثار اس جوان کے

۱۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بگڑا ہوا ہے رنگ بھی ہر طرح طور بھی
ہوتا نہ پا بہ گل تو اکڑتا کچھ اور بھی

۱۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلچیں سے پوچھ لیں اگر اشتباہ ہے
یہ عنبر ارم وہ چمن کی گیاہ ہے

۱۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ژولیدہ وہ یہ سلسلہ احمد کی آل کا
دعویٰ کبھی منہ نہیں آشفتہ حال کا

۱۵۸ یعنی اُڑ جانے
کے ڈر سے گھوڑا برگ کاہ کا بھی صدمہ
نہیں سہہ سکتا بلکہ ادھر سوار کا
دل ہلا اور فوراً
گھوڑا لشکر سے
درمیان میں پہنچ گیا
یعنی قلب و دل کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم ہو جاتی ہے

[illegible]

انداز اُسکے حسن میں سارا سحر کا ہے
سجدے کا یہ نشان نہیں تارا سحر کا ہے

[illegible]

دیکھے جو چشم غور سے یہ شان الہ ہے
پتلی سیاہ خانۂ لیلیٰ نگاہ ہو

[illegible]

جان تجلیوں کی اِنکے بھلا کیا بیان ہے
یہ لب اُسی کے ہیں جو خدا کی زبان ہے

[illegible]

منہ بے نیام میں یہ تحمل جو سرکش جہان میں ہیں
قدرت خدا کی تیغ سے جو دو کمان میں ہیں

[illegible]

صورت میں شاہ حسن تجلی کا ظہور ہے
قرآن میں ہے جو نور مبین یہ وہ نور ہے

[illegible]

خالی ثنا میں آپکے سے دہن نہیں
موتی بھرے ہیں منہ میں مجال سخن نہیں

[illegible]

گر چشم سرمہ سا پہ نظر ایک دم کرے
آہو حرا کے آنکھوں کو میل رم کرے

[illegible]

ہاں قرب اس دہن کا قریب القیاس ہے
سرسبز کیوں نہ ہو کہ یہ کوثر کے پاس ہے

[illegible]

پالے ہیں رنگ شمس اسکے نظر سے
سیپارے یہ بانوے عالم کے شیر سے

[illegible]

۷۳

گورا گلا و شمع سی اور گردن آئینہ
پیدا ہو جس سے ہر سی سے وہ روشن آئینہ
بازو پہ صاف صاف ہے جوشن آئینہ
سینے کا وہ کہ کیا ہے [illegible] آئینہ

خالی نہیں بھرے ہوئے ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۷۴

سینہ صفا میں صبح ازل سے [illegible] کم
آگے بیان ہو گا جو اس پیچ و خم
وہ کردہ عدم کی [illegible] رہ رو عدم
یا در رہ کا بس [illegible] میں وہ جانے قدم

منظور ہے کہ جلد جہان سے سفر کریں
جنت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کریں

۷۵

یوں فوج شام تک وہ فرس دوڑ کر گیا
جنت کی راہ سے بھی اور نگاہ سے گزر گیا
چھوٹا ہوا کمان کی طرف ضرب ہوگیا
دیکھا جو حسن ہوش سپاہ سے اتر گیا

حیرت ہوئی صفوں میں ہر اک بد نہاد کو
اک غل ہوا کہ آئے محمد جہاد کو

۷۶

[illegible] سا عت [illegible] حجاب
معلوم ہو گیا [illegible] لعل [illegible]
ان [illegible] سیاہ [illegible]
بازو [illegible] صفیں سیاہ [illegible]
کھولے نشان زر [illegible] ہوئی تیغ [illegible]

امڈی گھٹا سپاہ پہ ہیر سروں کی اوج میں
ہرا میں مچھلیاں بھی سمندر کے موج میں

۷۷

[illegible] آئے [illegible] ہوئی سوار
نیزوں کو تولتے [illegible] سواران نامدار
دیکھا [illegible] رسالوں میں [illegible]
[illegible] سوار

باجے بجے بہم عرب و ترک و روم کے
جنگی جوان صفوں سے بڑھے جھوم جھوم کے

۷۸

[illegible] سب
[illegible] صبح العرب
غازی کی [illegible] جوان [illegible] ادب
ہم وار ہم [illegible] سب

حسن بیان پہ جتنے جوان تھے اچھل پڑے
جو جو حسن تھے انکے تو آنسو نکل پڑے

۷۹

[illegible] الانام
[illegible] کلام
بانام [illegible] ادا [illegible]
بولے [illegible] کلام ہی کلام لا کلام

محبت کے بھی بیان میں نکتے ادب کے بھی
رحمت کے بھی بیاں میں تھا کنائے غضب کے بھی

۸۰

یوں کی بیان شہ نے [illegible] کار
[illegible] صفوں میں [illegible] ابرار
[illegible] کی [illegible] ذوالفقار
یا [illegible] کا روز [illegible] لافتیٰ کا وار

سلک شباب
جمع شاب بمعنی
جوانان سید شباب اہل الجنۃ
یعنی سردار
جوانان بہشت ۱۲

سینوں میں دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو خیبری تھے انکے جگر آب ہو گئے

۸۱

کیا [illegible] حسین
[illegible] رونق [illegible]
ہم شکل [illegible] خلد [illegible] نور عین
بیمار [illegible] العین

لن جرار نے رجز جو پڑھا مثل شیر رب

عشق اس سے تھا پیمبر والا صفات کو
گودی میں دن کو سوتے تھے چھاتی پہ رات کو

۸۲

[illegible] دل صد پارۂ حسین
[illegible] حسین
محبوب حق [illegible] رخسارۂ حسین
[illegible] گہوارۂ حسین
حسینؑ کی جان و دل و ہوش مصطفیٰؐ
طفلی مین جسکا مہد تھا آغوش مصطفیٰؐ

۸۳

[illegible] ادب
[illegible] زبان صورت [illegible] ادب
[illegible] ادب
[illegible]
وان پر بچھائے نیند نہ آئی جہان کہین
دین سب نے دائیون کی طرح لوریان کہین

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سونگھے یہ صدر نکہتِ گل جسکو بھاتی ہے
اے فاطمہؑ بہشت کی بُو اِس سے آتی ہے

۸۵

[illegible] ہوئی
[illegible] ہوئی
واجب [illegible] مصطفیٰ [illegible] ہوئی
[illegible] ہوئی
باطل کا ساتھ دیتے ہو منھ حق سے موڑ کے
پیرو ہوئے یزید کے سید کو چھوڑ کے

۸۶

[illegible] حسینؑ نے
[illegible] پایا حسینؑ نے
[illegible] حسینؑ نے
[illegible] دکھایا حسینؑ نے
مولا ضعیف و دوست ہین با اختیار ہین
چیونٹی کا پاس ہے وہ سلیمان [illegible] ہین

۸۷

[illegible] اور سرور
[illegible] اور سرور
[illegible] اور سرور
[illegible] اور سرور
چاہین جسے یہ اسکو خطا سے بری کرین
کافر ہو دین پرست اگر رہبری کرین

۸۸

[illegible] ہو
[illegible] مصطفیٰ کا نواسا [illegible] ہو
دنیا مین [illegible] ہو
[illegible] سلطنت [illegible] ہو
گو آج غدر بھی ہے مخالف ہوا بھی ہے
کل روز بازپرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

۸۹

[illegible] آگیا
[illegible] آگیا
[illegible] آگیا
[illegible] آگیا
امداد کی گئی نہ کسی بے دریغ سے
کاٹا گلے کو تیسرے فاقے مین تیغ سے

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمت نے چھوڑا ساتھ نہ ہوش و حواس نے
کیا کرتے قتل تم ہمین مارا ہی پیاس نے

۹۱

دیکھی جو نہر [illegible] عباس عرش جاہ نے
غازی کی تیغ [illegible] سپر پناہ
[illegible] چمکی تیغ سیاہ
ڈھالیں اٹھائیں [illegible] سپاہ

ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ آئے تھے جان سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۹۲

پیاسا وہ شیر [illegible] سہمے تھے
غم سے [illegible] سہمے تھے
ہاں موت [illegible] سہمے تھے
یہ شیر وہ دو [illegible]

بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق میں
ہاری جان بی بی سکینہ کے عشق میں

۹۳

بیٹا ہے روز [illegible] تھا وہ صاحب علم
بیٹا علی کا بازو [illegible] علم
[illegible] جسے [illegible]
[illegible] تھا نہ [illegible] تیغ تیز

آئے ہیں لو فرس کے طرارے بھی دیکھ لو
دو چار ہاتھ خیر ہمارے بھی دیکھ لو

۹۴

آگے بڑھی تھی [illegible] یوسف جمال سے
تلوار [illegible] ہلال سے
سر کی [illegible] ڈھال سے
منہ ڈھالیں میں چھپائیں [illegible] آئے جلال سے
صورت دکھائی شیر خدا [illegible]

بجلی کہیں بنا کہیں کبک دری بنا
اُڑ کر ہوا پہ اسپ ہمایوں پری بنا

۹۵

وہ [illegible] ہوئی [illegible] سینے مہ جمال
[illegible] شیر شانہ [illegible]
[illegible] ہوئی وہ [illegible] بال
عنبر فشاں [illegible] دل وہ
سب جانتے ہیں جب [illegible]

راکب کا رخ سمجھ گیا کیا تیز ہوش تھا
اُترا اُسی پرے میں جو فولاد پوش تھا

۹۶

[illegible] صف شکن تھا عجب
[illegible] سے
[illegible] حصین [illegible] تھا
نعرہ کیا جب [illegible]
ترنا نہ [illegible]

آئے ہیں شیر جب تو جواں کے جاتے ہیں
کیسے جری ہو ہم کو قدم سر کے جاتے ہیں

۹۷

[illegible] سرکوبی
شیر [illegible] سرکوبی
[illegible] سرکوبی
[illegible]

سنتا ہوں نامور ہیں بہادر ہیں شیر ہیں
دیکھوں تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہیں

۹۸

[illegible] سر اجل
[illegible]
[illegible] چلی تیغ [illegible]
[illegible]

باغی تھے جو ستم کے ثمر اُن کو مل گئے
زخموں کے پھول ہر شجر تن پہ کھل گئے

۹۹

[illegible] پایا وہ دو ہوا
[illegible] پایا وہ دو ہوا
[illegible] پایا وہ دو ہوا
[illegible] پایا وہ دو ہوا

اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو لڑا
دو لاکھ میں نہ ایک شقی دو بدو لڑا

۱۷ [illegible]

۱۰۰
جب سر پہ آئی تیغ تو سینہ بھی شق ہوا
[illegible] صورت زین ورق ورق
افشاں شفق کی [illegible] نسق ہوا
ابتر رسالداروں کا [illegible] طبق ہوا
سینہ بھی چاک ہو گیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم میں بس حیات کا دفتر الٹ گیا

۱۰۱
[illegible] تیغ [illegible] سو کی ہے
[illegible] عدو کی ہے
[illegible]
[illegible]
پہونچا ہی جوش تا بہ فلک اسکی آب کا
چشمہ اُبل پڑے نہ کہیں آفتاب کا

۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے جو موت خوف میں یہ دلیری نہیں
آتش لباس کیوں ہے اگر یہ پری نہیں

۱۰۳
وہ ضرب تھی کہ اسکا قلب شکن [illegible] جگر گداز
[illegible] سنان سے زیادہ وہ زبان دراز
[illegible]
[illegible] عدو تنگ [illegible]
منہ رکھ دیے جب اسکے منہ پہ لب چاٹنے لگے
دیکھے تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۴
[illegible] سبھی
[illegible] سبھی
[illegible] سبھی
[illegible] سبھی
کیسا اگر کہ تھم کہیں دم بھر قرار لے
منہ کاٹ ڈالے ذبح کرے سر اُتار لے

۱۰۵
[illegible] آب
[illegible]
[illegible]
[illegible] پیچ و تاب
جوہر وہ دم پہ آتے ہیں چمکی مثال پر
افشاں چنی ہوئی ہے جبین ہلال پر

۱۰۶
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
تحریر نقش فتح سراسر اسی میں تھے
پھر دیکھیے تو فرد یہ جوہر اسی میں تھے

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ پھنک رہا ہے وہ جو دیکھتا ہے
بھاگو کہ اس سے موت کی گرمی بھی جاتی ہے

۱۰۸
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible]
[illegible]
مشتاق تھے جو قعر جہنم کی سیر کے
سر سے پہلے اترے آگ کے دریا کو پیر کے

بیتاں

۱۰۹
برقِ غضب صفوں سے جدا ہو کے آ پڑی
آیا اجل کی طرح سے [illegible] ہو کے گر پڑی
[illegible] فنا کی موج [illegible] ہو کے گر پڑی
آفت کی سیل بن کے [illegible] ہو کے گر پڑی
جو صف جمی وہ خاک پہ ہٹ ہٹ کے گر پڑے
سدِّ سکندری ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰
[illegible] میں چھپی
[illegible] فوج [illegible] میں چھپی
[illegible] میں چھپی
[illegible]
شعلے لپک لپک کے گئے دامنِ آگ کے
دبکے ترائی میں شیر نیستاں سے بھاگ کے

۱۱۱
[illegible] خصال کی
[illegible] جلال کی
[illegible]
[illegible]
بولی ظفر کہ تیغ تری آشکار ہے
سے شہباز تیغ یہ پہلا شکار ہے

۱۱۲
[illegible] وصفِ فوجِ شام پر
بھالا اٹھا [illegible] نام پر
غصے میں [illegible] پر
روکا [illegible] شقی [illegible]
روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
روزِ سیہ دکھا دیا پُتلی نے شیر کی

۱۱۳
[illegible] جدال
[illegible] چھال
آواز دی اجل نے [illegible] سنبھال
[illegible] نہیں بچال
میلا کرے گی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گُل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان سے شیر دل کبھی منھ موڑتے نہیں
فرزندِ بوتراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس بل دکھائیں گر تو جبل کو نکل پڑے
ڈالیں زمیں پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور ہے
دیکھو ہیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور ہے

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے نہ پائے زورِ یدِ دلگیر ہاتھ سے
چھوٹے نہ سر کے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

۱۱۸
سکا کھا کے بل نہ ہوا وہ مقابلِ خراب
سر سے [illegible] اُڑنے لگا [illegible]
غصے سے جیسے [illegible] تھا عقاب ہے
تھی متصل تھا دور [illegible] تیغ خوش آب ہے
خیمہ میں بھی [illegible] جلوہ [illegible]
وار اُنپہ چل نہ سکتا تھا اُس خود پسند کا
سر آپ زخمی کرتا تھا اپنے سمند کا

۱۱۹
سر [illegible] تھا کمال
تیغ [illegible] سر کو [illegible] بال
غائب تھا جو [illegible] تھا جلال
دل [illegible] تھا ایسا [illegible] حال
تلوار [illegible] تیغ [illegible] تھا بحال
وہ رو سیاہ [illegible]
کل تھا سپر نہیں سر دیو مرتبہ پر
ابر آگیا ہے قلعۂ کوہِ حدید پر

۱۲۰
جو ضرب سر کی عمود کی [illegible] نا بچا رہے
سر کی [illegible] اپنا [illegible] عالی وقار سے
[illegible] ایک [illegible] شہسوار سے
نیزے سے [illegible] سر اُڑا گیا [illegible] تلوار سے
اس پر بھی [illegible]
باہم تھے وار اکبر گردوں اساس پر
پر مسکراتے جاتے تھے اُس [illegible] اس پر

۱۲۱
سر پہ [illegible] مبارک [illegible]
[illegible] جو [illegible]
تیغ [illegible] متصل [illegible]
گویا تھا [illegible] زلف
جس [illegible] اور [illegible]
کیونکر مقابلہ کرے حُسنِ شباب کا
اس رُخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲
سر [illegible]
وہ [illegible] سر [illegible]
آئے جلال میں جو [illegible]
جیسا [illegible] سر کی طرف روز [illegible]
تیغ [illegible] اس [illegible] سر [illegible]
[illegible]
کوندی جو برق قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیر موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۳
[illegible] تھا سپر
[illegible] قیمت میں [illegible] ملک سپر
ٹکڑے [illegible] اسکی [illegible]
[illegible] و [illegible] سپر
[illegible] سپر
[illegible] ضرب
یاں ہاتھ اُٹھ گیا جو سپر کو سنبھال کے
توڑا اچھل کے تیغ کا پھولوں نے ڈھال کے

۱۲۴
[illegible]
تولی جو تیغ [illegible]
منہ [illegible] ایک [illegible]
ضیغم [illegible] تھا کہ [illegible]
بھاگا [illegible]
دیتا ہے شیر صید کو ایسے مفر کہیں
دو ٹکڑے خود سر تھے کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۵
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
سپر [illegible] منصف ہوا
منصف [illegible] دو [illegible]
سر [illegible]
بھی [illegible]
مڑتا تھا ہاتھ کا کہ وہ غیب میں غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
گردن [illegible] جھکی [illegible]
سر [illegible] صدر [illegible]
تھا [illegible] بالا [illegible]
تیغ [illegible] سر [illegible]
لشکر میں ایک نے یہ نہ مانا کہ دو ہوا
ٹکڑے گرے زمین پہ تو جانا کہ دو ہوا

۱۱۸ [illegible] یعنی
۱۱۹ عمود یعنی گرز
۱۲۰ [illegible] یعنی [illegible]
مراد جناب امیر علیہ السلام سے
۱۲۶ [illegible] میں [illegible] ہوا

۱۲۷
چلّائے جن کہ جان بچانا ہے امرِ اہم
[illegible]
[illegible]
[illegible] رستم و سہراب [illegible]
فرق آیا طائرانِ ہوا کے عروج میں
ہیبت سے زلزلہ ہوا ذات البروج میں

۱۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں غضب سے سرخ ہوئیں روسیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوئے اکبرؑ نگاہ کی

۱۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلا تھا کیوں جو بھول گیا نام و ننگ کو
نامرد نے سُبک کیا شیرانِ جنگ کو

۱۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر اسکا لیجے کہ وغا سے فراغ ہو
ہاں جلد اب حسینؑ کا گھر بے چراغ ہو

۱۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیری میں ہے اسی کا سہارا حسینؑ کو
مارا جو اس جوان کو مارا حسینؑ کو

۱۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اژدر چرائے دم جو غضب کی نظر کرے
دیوِ سفید سائے سے جسکے حذر کرے

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مغفر پہ تیرِ ظلم کا پیکاں جڑا ہوا
قبضے میں سیف ڈاب میں تیغہ پڑا ہوا

۱۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دبتے ہو لت تجھ سے جو انھیں یہ کر دکھا
میداں کا مرد ہے تو کچھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر ہوئی تیری عمر کی مدّت جہان میں
ملحق لعین سے ہوتا ہے تو کوئی آن میں

۱۳۶
[illegible] حسن ہے یہ شیوۂ [illegible]
[illegible] عقلا ہیں سب [illegible]
[illegible] ہیں سبھی [illegible]
[illegible] پیار [illegible]
مقطع [illegible]

ذکر اسکا کیا خدا کو جو پہچانتا نہیں
دنیا میں کون ہے جو انہیں جانتا نہیں

۱۳۷
[illegible] تنہا ہی [illegible] ہیں
[illegible] دریا ہی [illegible] ہیں
مچھلی [illegible] ہیں
موتی [illegible] ہیں

گردوں گواہ ہو کہ ملائک خصال ہیں
ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہرا کے لال ہیں

۱۳۸
[illegible] راست باز
[illegible]
اعلیٰ [illegible]
[illegible] بے نیاز

بو آپ پھیلتی ہے پھلے پھولے باغ کی
کیا احتیاج صبح کو شمع و چراغ کی

۱۳۹
[illegible]
[illegible] اول [illegible]
[illegible]
[illegible]

افضل علی ہیں حضرت خیر الورا کے بعد
ہمسے بزرگ کوئی نہیں ہے خدا کے بعد

۱۴۰
مشکل [illegible] عقدہ [illegible] نجات
[illegible]
[illegible] نجات
[illegible]

ظاہر میں ہیں فقیر مگر بادشاہ ہیں
گو دھوپ میں کھڑے ہیں پہ ظل اله ہیں

۱۴۱
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible]

خوف و رجا سے خلق کبھی مطمئن نہو
حکم ثبات رات کو ہم دیں تو دن نہو

۱۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے کرم سے اوج ہے آج آفتاب کا
ہمنے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

۱۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں یہ انکی سکیں نہ تیر تجھسے ٹل سکے
یوں ہاتھ باندھ دیں کہ کسی سے نہ کھل سکے

۱۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھی جو طبع اقدس عالی نگاہ پر
دیکھی جھلکی پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

۱ یعنی صاحبان
۲ بازو ۱۲
یعنی اسید و پیمبر ۱۲
۳ یعنی ایک [illegible]
۴ ناسمجھ ۱۲
حل کھولنا عقدہ باندھنا [illegible] ۱۲

۱۴۵
ناگاہ وار اپنا چلانے لگے [illegible] بیدین نے
جس کا مقابلہ ہوا جانِ حسین نے
عمرو آیا لڑنے فاتحِ بدر و حنین نے
آنکھیں ملا دیں فاطمہ کے نورِ عین نے
کیا ہو سکے جو عین وغا میں خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶
آنکھیں [illegible] تلک
[illegible] نظر آ رہی تھی [illegible]
[illegible] زمین [illegible] فلک
[illegible]
تو کیا ہے تاب کیا جو نظر ماہ وش کریں
موسیٰ ہمارے نور کو دیکھیں تو غش کریں

۱۴۷
[illegible] فلک جناب
[illegible] فلک [illegible] تاب
[illegible] آفتاب
[illegible] اضطراب
ساقی تم سے طریقِ وغا دیکھ بھال لیں
تو کہہ تو ہم نقاب کو چہرے پہ ڈال لیں

۱۴۸
[illegible] کارزار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تائید کردگار سپر کی سپر ہوئی
پھولوں کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹
[illegible] وار اسکے ہو رہے اسی طرح
[illegible] آ رہی تھی اسی طرح
تیغوں کی [illegible] ادا اسی طرح
لڑتا رہا وہ [illegible] دونوں طرف وغا میں [illegible]
گرمی میں ابر بن گئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۱۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربیں وہ عمرو کی [illegible] حرب کی تھیں
رد و بدل تھی قہر کی جو ضربیں غضب کی تھیں

۱۵۱
[illegible] کارزار دیکھ
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہمارا [illegible] دیکھ
مر کر بھی اوج ہمت عالی نہ جائیگا
جب ہم کرینگے وار تو خالی نہ جائیگا

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہشیار ہو قریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر تری ترکی تمام ہے

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا ملا کے گھوڑے سے یوں [illegible] کر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ بڑھ کے وار کر

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ضرب تیغ حق کے چلن آشکار تھے
مر کر گرے جو راکب و مرکب تو چار تھے

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پنہاں نظر سے دشت میں وہ شیر ہو گیا
آندھی ستم کی آئی کہ اندھیر ہو گیا

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رانڈوں سے کہتی تھی کہ نہ آہ و بکا کرو
اکبر سلامت آئیں یہ حق سے دعا کرو

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ دھوپ پر نظر ہے وغا میں نہ چھاؤں پر
سر گر رہے ہیں تیغ سے کٹ کٹ کے پاؤں پر

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب دور دور تھے
ٹاپوں سے زخمیوں کے بدن چور چور تھے

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر تھی اک غبار کی روئے سحاب پر
سرپوش گرد تھا طبق آفتاب پر

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پیاس میں خدا سے شہادت طلب کرو
یہ کس کا نام لیتے ہیں پاس ادب کرو

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑھ لو نماز عصر جو باہم تو خوب ہے
اب آفتاب کوئی گھڑی میں غروب ہے

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے میں اب بھڑکتی ہے آگ اشتیاق کی
خالق نہ شب دکھائے تمہاری فراق کی

۱۶۳

اکبر ہمارے حال پہ اب [illegible]
معلوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
پرساں کوئی بجز دم تیغ و تبر نہیں
سالار کارواں کی کسی کو خبر نہیں

۱۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آؤ غریب راہ عدم کو سنبھال لو
باہیں گلے میں ڈال کے ہم کو سنبھال لو

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں قدم نکل کے رکابوں سے رک گئے
گھوڑے پہ یا امیر عرب کہکے جھک گئے

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دیکھ جائیں ایک نظر نور عین کو
لے آئے کوئی تھام کے بازو حسینؑ کو

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کو تھامو گھر کو سنبھالو تو ہول کے
برچھی لگی جگر پہ شبیہ رسولؐ کے

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹکی تھی جان آنکھیں کھلیں اس نور عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسینؑ کی

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کم ہے جو اس کرم کے عوض سب جہان دوں
پاس آئیے کہ آپ کے قدموں پہ جان دوں

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ سناں نے سینہ پہ مارا غضب کیا
اس گھاؤ نے حضور مجھے جاں بلب کیا

نیزہ سنان ابن انس

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائے ہاتھ پاؤں لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

۱۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولت لٹی تمام امام دلیر کی
کاندھے پہ لاش لے کے چلے آئے شیر کی

۱۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پروان چڑھ کے آئے یہ شادی بڑی ہوئی
زخموں کی دھجیاں ہیں گلے میں پڑی ہوئی

۱۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا بیٹھینگے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہیگی بیٹھے رونے کے واسطے

۱۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹو خاک اڑا کے تن پاش پاش پر
رو لو کفن تو روئیو پھر میری لاش پر

۱۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہ لپٹ گئی

۱۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشہ نہ دیکھتی

۱۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں سے بچھڑا کے لیگئی موت اس دلیر کو
لو آکے رو لو بی بیو اب میرے شیر کو

۱۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ کہتی تھی کہ اشک نہ کیونکر بہاؤں میں
بھیا مجھے گلے سے لگا لیں تو جاؤں میں

۱۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گل سے یہ گال تیغوں سے جیب چاک ہوگئے
اب بلبلو کہ حوصلے سب خاک ہوگئے

۱۸۱

[illegible] آیا کہ مر گئے
[illegible] آیا کہ مر گئے
سہرا بھی [illegible] نہ پایا کہ مر گئے
[illegible] بیاہ کا نہ دکھایا کہ مر گئے

مقتل سے موت خاک پہ تڑپا کے لے گئی
ہے ہے تمھیں عروس اجل آ کے لے گئی

۱۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لے گئے
لاشہ اٹھا کے گنج شہیداں میں لے گئے

۱۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھارہ سال کی ہے یہ دولت حسین ع کی
اب ہے ترے سپرد امانت حسین ع کی

۱۸۴

ماں [illegible] ہائے علی اکبر ع جواں
[illegible] ہائے علی اکبر ع جواں
[illegible] ہائے علی اکبر ع جواں
[illegible] ہائے علی اکبر ع جواں

صد حیف کیوں یہ حال دم جنگ ہو گیا
سہرا بھی گورے گال کا گلرنگ ہو گیا

۱۸۵

جب خاک پر [illegible] لاشہ پسر امام
[illegible]
[illegible] تشنہ کام
[illegible]

ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہے
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
رخصت [illegible]
[illegible]

مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اسکا صلہ سب تجھے علی اکبر ع عطا کریں

سلام اس پہ کہ جو سب کی پناہ ہے
سلامی جسکو [illegible] فلک پناہ ہے
نشان نقش [illegible] ہے جسکے سر کا تاج
۲ کیا ہے [illegible] جہاں [illegible] کی کلاہ ہے
سر بلال کی [illegible] لوا ہے جسکا
قطعہ ۳ علی ع اب آیا [illegible] تو پناہ ہے
وہ [illegible] ہیں [illegible] زمین
۴ وہ زینب ع عرش [illegible] ہیں پناہ ہے
فلک پناہ وہ [illegible] اور جہان پناہ ہے
قطعہ ۵ [illegible] اوسے [illegible] ہو [illegible]
جلا [illegible] تا [illegible] آہ [illegible]
بچھا [illegible] ہے
۶ رہ [illegible] اب [illegible] کا [illegible] گواہ ہے
کرنا [illegible] سا [illegible] کہا
قطعہ حسین [illegible] آ [illegible]
فروغ حسن [illegible] وہ ماہ ہے

جسکو [illegible]
۷ [illegible] آہ ہے
کہ [illegible] جہان [illegible] کا دو [illegible]
شیر [illegible] عمر [illegible] نسب
۸ ہیں [illegible] آہ [illegible] سیاہ ہے
اس [illegible] کلمہ کی [illegible]
یا [illegible] سے [illegible]
۹ [illegible] نگاہ ہے
[illegible] ساقی [illegible]
جناب [illegible] عقل
۱۰ [illegible] خال [illegible] ماہ ہے
گواہی دی [illegible] وہ [illegible] ماہ ہے
[illegible] حسن [illegible]
قطعہ ۱۱ [illegible] کربلا میں [illegible]
ہوا [illegible] صلح [illegible]
صدا [illegible] نعلین
۱۲ اوسکی جا پہ [illegible] پناہ ہے
زمین مقتل [illegible] پیاروں کا
۱۳ بیٹھا [illegible] ہو [illegible]
مقام حسرت و اندوہ و اشک و آہ ہے

قطعہ ۱۴ [illegible] شاہ
کہا [illegible] نبی [illegible] پناہ ہے
[illegible] فوج [illegible] آئی
۱۵ [illegible] سیاہ ہے
[illegible] شاہ [illegible]
نعوذ [illegible] تباہ ہے
[illegible] مقتل [illegible]
۱۶ [illegible] نگاہ ہے
صفا [illegible] چین
قطعہ ۱۷ [illegible] گناہ ہے
صدا [illegible] آئی
[illegible] علی [illegible] سینہ ہے
۱۸ [illegible] ہے
[illegible]
۱۹ [illegible] و شاہ ہے
ہوا [illegible] یہ ہیں [illegible]
۲۰ [illegible] وہ [illegible]
جہاں میں [illegible]
ہمیشہ اسکو [illegible]

مونس

۴۱
[illegible] دنیا مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتے ہین نبی شور ہے بیدادگرون مین
غل صل علے کا ہے فرشتون کے پرون مین

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت یہ ہے مریخ کا منہ زرد ہوا ہے
خورشید فلک گرد بھی یان گرد ہوا ہے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہین قاف مین جنات پہ تشویش پڑی ہے
پریون کو پرستان مین جانون کی پڑی ہے

۴۴
اللہ رے جلال [illegible]
لرزان ہے [illegible]
[illegible] عالم کا [illegible]
[illegible] شہنشاہ دو عالم [illegible]
ہلتی ہے زمین گھوڑے کو ڈالا ہے جو رن مین
اک حسن کی فوج آتی ہے صفدر کے جلو مین

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ جو ہوا عرش تلک نور خدا کا
روحانیون مین شور اٹھا صل علی کا

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے نام و نشان فوج کے ناری نظر آئے
رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلتی ہے دم جنگ یہ کس کس خم و چم سے
نے لوح سے رکتی ہے یہ آفت نہ قلم سے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیر دو دم سے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگاہ کو جب تکتے ہین غصے کی نظر سے
تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

۵۰ [illegible]
[illegible]
۵۱ لا فتی الا علی
لا سیف الا ذوالفقار

۱۰

[illegible]

آنکھوں میں دمِ دیدارِ رسولِ عربی ہے
گھوڑا نہ سمجھنا یہ براقِ نبوی ہے

۱۱

[illegible]

سرعت میں چکارا یہ قرینہ نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۱۲

[illegible]

کچھ طرزِ خرام اسکا تصور سے بری ہے
ظاہر میں تو گھوڑا ہے یہ باطن میں پری ہے

۱۳

[illegible]

یہ گرمِ عنانی شہِ خاور نہیں رکھتا
اُڑ جانے میں طاؤس ہے گو پر نہیں رکھتا

۱۴

[illegible]

کوسوں ہی بھرا لشکر سارا سے جو رن تھا
میدان بلا خیز نہ تھا دشتِ ختن تھا

۱۵

[illegible]

گلزارِ نبی کا گلِ بے خار یہی ہے
کتنوں نے کہا احمدِ مختار یہی ہے

۱۶

[illegible]

دیکھو تو دل بادشہِ جن و بشر کو
تیغوں کے تلے کوئی بھی رکھتا ہے جگر کو

۱۷

[illegible]

باتیں ہیں نہ شمر کی نہ عداوت کے سخن ہیں
تقریر ہے سب خیر کی الفت کے سخن ہیں

۱۸

[illegible]

پھٹتا ہے جگر تشنہ دہانی پہ تمہاری
آتا ہے مجھے رحم جوانی پہ تمہاری

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ حلق نہیں خنجر فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم قتل ہوئے آج اگر تیغ و سناں سے
مٹ جائیگی تصویرِ محمدؐ کی جہاں سے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے سے دلیروں کو ڈراتا ہے ستمگر
روباہوں سے شیروں کو ڈراتا ہے ستمگر

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ نہر جو قبضے میں ہے اب فوجِ شقی کے
بے مہر یہ سب مہر ہیں بنتِ نبیؐ کے

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیں مچھلیاں آواز کہ بیتاب ہے شبیرؑ
چلّائے صدف گوہرِ نایاب ہے شبیرؑ

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیرؑ کا شکوہ دلِ شبیرؑ کے آگے
قرآن کی بدی کرتا ہے تفسیر کے آگے

۲۵
[illegible] گلستان کی
[illegible] شبستان کی
[illegible] عمان کی
[illegible] سلیمان کی
ہر گشتہ ہے ناری تو عبث تو خدا سے
کچھ غیر ہے وہ قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنت کا سزاوار ہے غفار کا بندہ
وہ ناری ہے جو کہ ہے دینار کا بندہ

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو کہتا ہے محبوب ہیں ناچار ہیں شبیرؑ
ہم کہتے ہیں کونین کے مختار ہیں شبیرؑ

[illegible]

۲۸
[illegible] خستہ تر شیشہ وہ پہاڑ ہلا دین
[illegible] گلزار کو [illegible] ویرانہ دکھا دین
[illegible] اک آہ سے [illegible] جلا دین
عیسی بھی جو مردہ ہو تو [illegible] مین جلا دین
ہان کونسا اعجاز و کرامات نہین ہے
گویا ہون اگر بت بھی تو کچھ بات نہین ہے

۲۹
[illegible] گل [illegible] شجر
[illegible] آب [illegible] شجر
[illegible] بتایا [illegible] شجر
جب [illegible] منظور [illegible] شجر
بھٹکے جو خضر بھی تو اسے راہ بتا دین
اعجاز وہ موسیٰ کا سر دست دکھا دین

۳۰
مصباح شبستان یقین ہین شہ والا
[illegible] تمکین ہین شہ والا
[illegible] عالم [illegible] ہین شہ والا
تنہا سر معبود [illegible] ہین شہ والا
جان بخشی و فریاد رسی کام ہے انکا
نامی جو ہے کونین مین وہ نام ہے انکا

۳۱
[illegible] جھلایا
[illegible] چھپایا
[illegible] بنایا
[illegible] چھپایا
طفلی سے کسے پیار کیا رب علا نے
بھیجے ہین کسے حُلّۂ فردوس خدا نے

۳۲
[illegible] زلفی [illegible]
[illegible] دیا
[illegible] دیا
شیعون [illegible] دیا
بجز خیر کسی کی یہ ترائی مین نہین ہے
اس طرح کا بندا تو خدائی مین نہین ہے

۳۳
[illegible] پایا
[illegible] پایا
[illegible] پایا
[illegible] وہ در [illegible]
مقتولون سے خندق کے گڑھے پاٹ دیے ہین
کسنے پر جبرئیل امین کاٹ دیے ہین

۳۴
[illegible] ہمین نے سکھایا
[illegible] خلق [illegible] ہمین نے سکھایا
دنیا کو [illegible] ہمین نے سکھایا
دریا کو [illegible] بہنا ہمین نے سکھایا
ہر گل مین جو بو ہے یہ ہے تاثیر ہماری
بلبل نے اڑائی ہے یہ تقریر ہماری

۳۵
پیدا ابھی [illegible] نہان [illegible] ہین
مفتاح در باغ جنان [illegible] ہین
ہان خاتمۂ قدرت کی زبان [illegible] ہین
آفاق مین اعجاز بیان [illegible] ہین
ہے سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہے فقط رنگ ہمارا

۳۶
[illegible] فلک جس کا [illegible]
وہ لو ہین [illegible] بنایا
جلوہ [illegible] عرش [illegible]
[illegible] ضیا [illegible]
دم بھرتے ہین ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کف دست مین ہے نور ہمارا

۱۵ اس مصرع مین [illegible] یعنی [illegible] دوسرے [illegible] مین یعنی زندہ کرنا [illegible] معنی مین [illegible] قافیہ

۱۶ [illegible] ہے ۱۲ [illegible] یعنی [illegible] مین ہے

۱۷ [illegible] حسین [illegible] مین [illegible] زیادہ [illegible] آفتاب [illegible] حکم خدا سے [illegible] ۱۲ دن [illegible] یعنی

۱۸ [illegible] یعنی [illegible] عرش یعنی [illegible] دوسری مناسبت ظاہر ہے ۱۲ ۱۲

۱۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ اوج جو شرف عرش معلا نہیں رکھتا
نادری ہے وہ جو ہم سے تولا نہیں رکھتا

۱۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں کی وہ ٹاپوں کی جو بلکیت چھپی تھی
گویا کہ زمین رن کی زرہ پوش بنی تھی

۱۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے تو کوئی تیغ شرربار ہماری
بجلی کو جلا دیتی ہے تلوار ہماری

۱۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکبیر میں دیکھے کوئی اکرام ہمارا ہے
یا نام ہے اللہ کا یا نام ہمارا

۱۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھولے جو علم ہمارے سپہ لشکر کین نے
غل تھا وہ نکالے پر پرواز زمین نے

۱۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈرتا تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۱۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاؤس کی تھی چال تو پریوں کا چلن تھا
مڑنے میں جو بجلی تھا تو اڑنے میں ہرن تھا

۱۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی جو یہ پھرتی فرس تیز قدم کی
آنکھیں نہ ہوئیں چار غزالان حرم کی

۱۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈرتا تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

تشبیہ [illegible]
آواز اسپ

۱۴۶
[illegible] بالائے سر آگئی
چمکی [illegible]
سب صاف [illegible] ظفر آگئی
[illegible]
خیرہ تھی نظر تیغ دلاور کی چمک سے
اک برق غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منھ موڑ کے بھاگا

۱۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اونچی ہوئی جس وقت وہ شمشیر چمک کر
جبریل لگے دیکھنے شہپر کو جھٹک کر

۱۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا ہاتھ میں اکبر کے جو پھل تیغ علیؑ کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشت نبیؐ کا

۱۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہل ظفر سے
ہر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سپر سے

۱۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکیں سے کسے اس برق چمک جاتی ہے پھر پھر
ثابت نہیں ہوتا ہے کہ یہ باقی ہے سر پر

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرے جو علمداروں کے یکبار کٹے تھے
شقے علموں کی بھی تغیری کے پھٹے تھے

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جینے کی جو حسرت تھی دل پیر و جواں میں
چلّے تھے بندھے نذر کے محراب کماں میں

۱۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی تھا چھپا باڑھ ہی کی گھاٹ بنا تھا
تیغوں کے بھی جوہر تھے یہ کاٹ بنا تھا

۵۵

تلوار نے پائی تھی [illegible] عجب [illegible]
عجب دم [illegible]
[illegible] بنتا تھا [illegible]
تھا دور [illegible] اعدا کی [illegible]

بچنے کی نہیں جان یہ سب جان گئے تھے
لوہے کو شجاعان عرب مان گئے تھے

۵۶

حاصل ہوا [illegible] رخ اکبر کا نظارا
بینی کی طرح [illegible]
دیکھا جو دوبارا وہ رخ [illegible]
[illegible]

سمجھا یہ تو کوئی کہ یہ نون نظری ہے
مہتاب کو جانا کہ چراغ سحری ہے

۵۷

[illegible] تھا کہ [illegible] ہلال
[illegible] جبین [illegible]
بالا ہے [illegible] عالم [illegible]
[illegible]

موزوں نہیں گر سرو خراماں اسے کہیے
ارکان میں کعبہ ایماں اسے کہیے

۵۸

گلشن [illegible] شہادت [illegible]
[illegible] الف [illegible] لفظ قامت
[illegible] سخن [illegible]
[illegible] دیوان [illegible]

یہ حسن یہ آغاز جوانی نہیں دیکھا
قد مصرعۂ اول ہے پہ ثانی نہیں دیکھا

۵۹

[illegible] زلف [illegible] خطا ہے
[illegible] معنی [illegible]
[illegible] ابرو [illegible]
پیشانی [illegible] مصحف [illegible]

یہ دیدۂ حق بیں نہیں ابرو کے تلے ہیں
شمشیر کے سائے میں دو شیر پلے ہیں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بینی کو جو دیکھو تو عجب شان خدا ہے
دو مردم بیمار ہیں اور ایک عصا ہے

۶۱

[illegible] سیاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماہی کو اگر دام میں لائیں تو بجا ہے
یاں دام میں ہے ماہ یہ اعجاز نیا ہے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] عیسیٰ [illegible]
[illegible]

رخ کے قریں وہ جو رخ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو میں مسیحا نظر آئے

۶۳

[illegible] دہان
[illegible]
[illegible]
[illegible] الحمد [illegible]

ترکیب میں [illegible] جو [illegible] کیا ہو
پیدا ہو کہ بسم اللہ قرآن خدا ہو

[illegible]
عمارت خوبصورت
[illegible]
[illegible]

۶۶

[illegible] چالاک ہیں
کھانے ہیں سر سپہ کے [illegible] آشنا ہیں
وہ ہاتھ [illegible] صفا ہیں
[illegible]
صیادِ اجل انکے جو دنبال پڑا ہے
رگہائے تنِ صاف کا اک جال پڑا ہے

۶۷

[illegible]
منظور جو دیدارِ رسول مدنی ہے
حلقے سے زرہ بھی ہمہ تن چشم بنی ہے

۶۸

وہ [illegible] جب [illegible] تھا غرہ
[illegible]
دم فرق عدو پر نہ سر مُو لیا اُسنے
بس صیدِ اجل تھا وہ جسے چھو لیا اُسنے

۶۹

[illegible]
فانوس میں شمع سحری بسمل ہوئی ہے
اس شیشے میں گویا کہ پری بند ہوئی ہے

۷۰

[illegible]
رکتی ہے نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہے جا کر تو سر گاوِ زمین پر

۷۱

[illegible]
جو منہ پہ چڑھا اُسکا لہو چاٹ کے اُٹھی
ناگن کی طرح جسپہ گری کاٹ کے اُٹھی

۷۲

[illegible]
برچھی دل اکبر سے جو باہر نکل آئی
ماں بیٹھی تھی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۷۳

[illegible]
رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو حسین کو
جبریل پروں میں نہ چھپاتے جو زمین کو

۷۴

اُس شان سے مصروفِ وغا تھا وہ دلاور
[illegible]
دیکھو غم فرزند جوان میں نکل آئی
لو پردے سے ماں آپ کی باہر نکل آئی

بیٹے کی

۷۳

[illegible] سوار

[illegible] اکبر [illegible]

[illegible] سر اکبر [illegible]

[illegible] تیغ [illegible] حسین [illegible]

برچھی جو لگی توڑ کے باہر نکل آئی
واں فاطمہؑ جنت سے کھُلے سر نکل آئی

۷۴

[illegible] صف [illegible]

[illegible] شور [illegible]

[illegible] اعدا [illegible]

[illegible] نشان [illegible]

واللہ کہ مارا ہے عجب ماہ جبیں کو
گل کر دیا نیزوں سے چراغ شہ دیں کو

۷۵

[illegible] آگاہ

[illegible] اشہد ان اللہ

[illegible] علی [illegible] عفو گناہ

[illegible] زبان [illegible] گواہ

کس جرم پہ پیارا ہے مرے ذیشان کو مارا
کسنے مرے بن بیاہے پُرارمان کو مارا

۷۶

[illegible] طاقت دو

[illegible] علی اکبر [illegible] ملا دو

[illegible] پہچان [illegible] دو

[illegible] آخری دیدار دکھا دو

دل جینے سے بیزار ہے اور درد جگر ہے
برچھی مجھے مارے ستم ایجاد کدھر ہے

۷۷

[illegible]

[illegible] جوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دیتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۷۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بولی کروں کیا کہ نہیں تاب جگر کو
مارا ستم آرا نے مرے رشک قمر کو

۷۹

[illegible] کا پیارا

[illegible] اللہ کا پیارا

[illegible]

اعدا کی طرف [illegible]

مجھ باپ کو فرزند یہ قربان نہیں کرتے
اکبر کو تو مارا مجھے بیجان نہیں کرتے

۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے تھے کیوں چھوڑ دیا ساتھ ہمارا
اے نور نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۸۱

[illegible] بھائی

[illegible] بھائی

[illegible] بھائی

[illegible]

درد اکہ مری گود کا پالا نہیں ملتا
عباسؑ مرا گیسوؤں والا نہیں ملتا

۸۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدؑ ہے مسافر ہے پریشان ہے شبیرؑ
اے وادیِ پُرخوں ترا مہمان ہے شبیرؑ

۸۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں میں ہے دم قبضۂ جاں چھوٹ رہا ہے
گویا کوئی ہستی کا چمن لوٹ رہا ہے

۸۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا نہ سوئے خلد چلے جائیو بیٹا
لیکر ہمیں طوبیٰ کے تلے جائیو بیٹا

۸۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا مرے آئیں تو بہے خون زمیں پر
مل لینے دے آنکھیں مجھے پائے شہ دیں پر

۸۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا درد کلیجے میں پسینہ تھا جبیں پر
فرزند نے سر رکھ دیا پائے شہ دیں پر

۸۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہے جو لبِ لعل کو کھولا نہیں جاتا
اکبرؑ نے اشارہ کیا بولا نہیں جاتا

۸۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے نہ اس آن طلب کیجیو پانی
صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجیو پانی

۸۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھو کہ تباہی ہے سفینے پہ ہمارے
جب تم نہ ہو پھر خاک ہے جینے پہ ہمارے

۹۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرتا بقدم خون میں تم بھر گئے بیٹا
سبزہ بھی نہ نکلا کہ سفر کر گئے بیٹا

۹۱
لو اب شہ بے کس کی [illegible] سر سے گری ہے
لو اب شہ مظلوم [illegible] سے چلے ہیں
اب [illegible] پایا اتنا [illegible] ہے
[illegible]

اس وقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا
پانی جو نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا

۹۲
اٹھنے میں صدا [illegible] آئی [illegible]
سب ال کو سنبھالو [illegible]
[illegible] سواری
[illegible]

جب تک کہ نہ فردوس میں آپ آگئے بیٹا
ہے مشکل ہمیں پھر کو نہ تم پاؤ گے بیٹا

۹۳
[illegible] بیتاب [illegible] پانی
[illegible] کی روانی
[illegible]
[illegible]

تکیہ نہ کسی شاہ پہ ہو اور نہ گدا پر
آقا سے توسّل ہو توکّل ہو خدا پر

۹۴
اب تیغ ہے [illegible]
جو داغ [illegible]
عباس [illegible]
[illegible]

فرزند علی کا بھی کوئی دم میں سفری ہے
اے موت بس اب آ کہ تری منتظری ہے

۹۵
جب لاش پہ [illegible] اٹھا لی
[illegible]
[illegible] قیامت نظر آئی
[illegible]

کیا ظلم ہے قسمت مجھے دکھلاتی ہے لوگو
دیکھو تو یہ کس شیر کی لاش آتی ہے لوگو

سلام
[illegible] والا ہو گیا
نامۂ اعمال [illegible] ہو گیا
[illegible] ہو گیا
[illegible] حسین
[illegible] انصار [illegible] ہو گیا
[illegible] کا اجالا ہو گیا

۴
شب ہجرت [illegible] پیمبر [illegible]
[illegible] اجالا ہو گیا

۵
[illegible] سر [illegible] میں
[illegible] تھا [illegible] ہو گیا

۶
[illegible] شاہِ دیں
[illegible] دوبالا ہو گیا

۷
[illegible]
[illegible] کا لالا ہو گیا

۸
[illegible]
[illegible] والا ہو گیا

۹
[illegible]
[illegible] ہو گیا

۱۰
[illegible]
[illegible] بالا ہو گیا

۱۱
دھوپ میں شاہ اللہ ری حرارت دھوپ کی
[illegible] دھوپ کی شدت سے کالا ہو گیا

۱۲
سر سے بالا پایۂ معراج [illegible] سناں
[illegible] نیزہ اور بالا ہو گیا

۱۳
[illegible] فضل حق تعالیٰ ہو گیا

۱۴
[illegible]
[illegible] ہو گیا

۱۵
[illegible] فاطمہ
[illegible] ہو گیا

۱۶
[illegible]
[illegible] اجالا ہو گیا

۱۷
[illegible]
[illegible] بالا ہو گیا

۱۸
[illegible] شاہِ دیں [illegible]
[illegible] جالا ہو گیا

۱۹
دن [illegible] باغ میں
[illegible] بلبل [illegible] نالا ہو گیا

۲۰
[illegible]
[illegible] لالا ہو گیا

۲۱
[illegible]
[illegible] ہو گیا

۲۲
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] ہو گیا

۲۳
[illegible]
[illegible] ہو گیا

۲۴
[illegible] انیس
[illegible] فضل حق تعالیٰ ہو گیا

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے اجل سرور دلگیر کو مارا تو نے
جنگ آخر ہوئی شبیر کو مارا تو نے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی تلواروں نے لشکر کئے جاتا تھا اُسے
خون میں ڈوبا ہوا گھوڑا لیے جاتا تھا اُسے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے گھوڑے سے گو فوج بھی سر پہ پہونچے
قدم آہستہ کہ صدمہ نہ جگر پہ پہونچے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلِ باغِ شہِ ابرار مٹایا تو نے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تو نے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر تھوتھن پہ جو پڑتے تھے تو مڑ جاتا تھا
لاش آگے کوئی ملتی تھی تو اڑ جاتا تھا

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسقدر کھیت پڑا خون سے زمین لال ہوئی
دیکھیے لاش بھی ملتی ہے کہ پامال ہوئی

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دستِ شہ سینۂ زینب دلِ زہرا توڑا
اک ترے وار نے کس کس کا کلیجہ توڑا

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کبھی تو کاکلِ اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبر کا لہو سونگھتا تھا ۱۲

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واں بھی ہمشکل پیمبر نظر آئے نہ کہیں
دیکھا ایک ایک کو اکبر نظر آئے نہ کہیں

۱۰

کہتی تھی کبھی بانہین گلے ڈال کے [illegible]
کبھی [illegible] سب [illegible] تکتی تھی [illegible]
لاشین ڈھونڈھ [illegible] کبھی [illegible]
گر پکاری کہ [illegible] سے جا کے [illegible]

نہین ملتا کہین احمد کی نشانی کا پتا
کوئی بتلا دو مرے یوسف ثانی کا پتا

۱۱

[illegible] علی اکبر [illegible]
فلک عز و شرف کا وہ ستارا [illegible]
نہین جیتا تو بتا دو اسے مارا کس نے
تشنہ لب باپ کی پیری کا سہارا کس نے

مضطرب ہون مرے دلبند کو ڈھونڈھو یارو
اپنے مہمان کے فرزند کو ڈھونڈھو یارو

۱۲

ابھی اس فوج مین تنہا تھا بلاکش نیزہ
جنگ کرتا تھا ابھی گھوڑے کو چمکا چمکا
ابھی تو تھی مرے کانون مین اکبر کی صدا
ابھی جی [illegible]

رُخ کیا تھا جدھر اسنے وہ طرف کونسی تھی
برچھیون والون کی اس فوج مین صف کونسی تھی

۱۳

پوچھتا ہون [illegible] کدھر جاؤن [illegible]
اے یوسف [illegible] کی شکل [illegible] پاؤن کہین
دل سمجھتا نہین کیونکر اسے سمجھاؤن کہین
جیتا پاؤن تو تمہین پاؤن [illegible] کہین

ہائے فرزند کی ہر دم جو صدا آتی ہے
کوکھ کو ہاتھون سے پکڑے ہوئے چلاتی ہے

۱۴

[illegible] شبر کی [illegible] برادر [illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible]
گھر مین [illegible] علی اکبر [illegible]
لاش فرزند کی بتلا دو [illegible]

رحم لازم ہے کہ غم سے ہے برا حال امام
میرے ہاتھون سے یہین کھو گیا لال امام

۱۵

کوئی بولا ذرا فرزند کو [illegible]
[illegible] حال اپنا [illegible] دکھلا
ہر طرف شام کے لشکر [illegible]
[illegible] فرزند [illegible] بابا [illegible]

نزع کے وقت بھی اعدا مین گھرے ہو بیٹا
کونسے غول مین گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۱۶

[illegible] راحت جان قوت دل نور نگاہ
دم نکلتا ہے اب آواز سنا دو [illegible]
اے مرے چاند [illegible]
[illegible]

کیا کرو ہم کہ ہے برگشتہ زمانہ اکبر
میری تقدیر مین ہے ٹھوکرین کھانا اکبر

۱۷

جس سے کہتا ہون کہ اکبر کا پتا بتلاؤ
[illegible] کہ وہ قتل ہوا [illegible]
جان بابا [illegible]
[illegible]

پھر نہ تڑپونگا نہ غش کھا کے گرونگا بیٹا
[illegible] بیٹا

۱۸

[illegible] لشکر اعدا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھولکر بند قبا چاند سا سینہ پوچھون
[illegible] سے مین [illegible] کا پسینہ پوچھون

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم ہے چھاتی پہ رکا کوچ کی تیاری ہے
آئے جلد کہ ہنگام مددگاری ہے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان بلب ہو گئے صدمہ یہ جگر پر پہنچے
ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پسر پر پہنچے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبر کی شاہ کے ہاتھوں سے عنان چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بدم کیا ہے جو منہ کھول کے رہ جاتا ہو
کانٹے اس خشک زبان کو کسے دکھلاتا ہو

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ کر پانی کو دل غم سے پھٹا جاتا تھا
آپکی پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ کی پیاس کی جو رو نہیں یان ہوتے تھے
فاطمہ پیٹتی تھیں شیر خدا روتے تھے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنچ سے آتش کی اب وہ جلی جاتی ہے
رن میں سر پیٹتی زہرا کی بہو آتی ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمۂ نزع تو ہے اور غضب ہوویگا
نکل آئیگی جو اماں تو غضب ہوویگا

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا علی کہہ کے کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے لٹا دیتے تھے

۲۸

کبھی چلاتے تھے عباس [illegible] آؤ ادھر
اے مرے شیر ترائی سے [illegible] آؤ ادھر
[illegible] تنہا مصیبت میں [illegible]
اٹھ نہیں سکتی ہے لاش علی اکبر [illegible]
ابن زہرا سے برابر کا پسر چھوٹ گیا
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب مرا دل ٹوٹ گیا

۲۹

زینب [illegible] خیمہ سے [illegible]
[illegible] اس بیکسی مظلومی [illegible]
[illegible] لاش جوان بیٹے کی [illegible]
[illegible]
گود میں گود کے پالے کو اٹھاؤنگی میں
اپنے اس گیسوؤں والے کو اٹھاؤنگی میں

۳۰

سن کے آواز [illegible]
لاش [illegible] اٹھانے [illegible]
دی صدا روح [illegible]
[illegible]
ہم اسی واسطے ہیں قبر سے باہر نکلے
کہدو اے لال کہ زینب نہ کھلے سر نکلے

۳۱

سر کو پہلو سے [illegible]
اے [illegible]
[illegible]
ہاں [illegible]
لاش محسن کی جو چھاتی سے لگا لونگی میں
دوسرے ہاتھ سے اکبر کو سنبھالونگی میں

۳۲

[illegible]
دل کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
پیٹتی سینہ و سر زینب مضطر دوڑی
ماں جگر تھام کے ہاتھوں سے کھلے سر دوڑی

۳۳

[illegible]
لاش سے [illegible]
[illegible]
ننھی [illegible]
مرے جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
کچھ خفا ہیں جو نہیں پاس ہمارے آئے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھ سے لپٹینگی تو سب خون میں بھر جائینگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جائینگی

۳۵

لاش میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم کس جا ہے جو سب خون میں بھرے ہو بیٹا
چاند سے ہاتھوں کو کیوں لہو میں بھرے ہو بیٹا

۳۶

دل کو [illegible] اس طرح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیٹ کر سر یہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

سر کھولے ہے چھاتی پہ منہ رکھ کے [illegible]
اے اکبر [illegible] پالی
ہے غضب سینہ پہ [illegible]
[illegible]
کیا علاج آہ یہ ماں کونسا ساماں کرے
چاند سی چھاتی پہ کوئی مجھے قرباں کرے

وہ کہے ماں [illegible]
[illegible] سینہ پہ [illegible]
[illegible] احوال [illegible]
[illegible]
بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولے ہوئے جنت کو سدھارے اکبر

اماں واری تجھے [illegible] نہ دکھایا ہائے
ماں کا [illegible] نہ [illegible] ہائے
[illegible]
[illegible]
جب سنیں کھینچیں تو خوں میں ہوئے غلطاں اکبر
میرے بیکس مرے ناشاد پر ارماں اکبر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان جب ہوں سفر خلد کا ساماں ہووے
بخشے دودھ کہ مشکل مری آساں ہووے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبی کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسول عربی کا ماتم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مونس اب روک لے خامہ کو بہت طول ہوا
للہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں نے بخشا تمھیں ہر اکبر ذیشان بخشا
دودھ کچھ چیز ہے واری بدل و جاں بخشا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آ کے یاں لٹ گئی یہ پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳
مسلم کے لاڈلوں کو نہ چھوڑا اجل نے ہائے
ایسے وہ بیکس و مضطر اب ان کہاں
چھوٹے پہ تیر [illegible] نیزہ
۴
پانی دیا امام نے جب [illegible] کہاں کہاں
ہر یاس [illegible] جنب داور [illegible]
[illegible] بتاؤ [illegible]
۵
کس تیغ سے روئے شاہ بتاؤ [illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible] ان کہاں
کھائے ہیں تیر شاہ [illegible]
[illegible] شاہ [illegible] ان کہاں
۶ قطعہ
جاؤ کہ [illegible] مری [illegible] کہاں
بابا [illegible] ہیں عون
[illegible] جگر [illegible] ان کہاں
۷
بابا [illegible] سے [illegible] الا [illegible] کہاں
ہیں کھینچا [illegible] دیکھا [illegible]
[illegible] کہاں
۸
قاسم سے شاہ [illegible] کہاں
[illegible] زینب [illegible] ہیں
۹ قطعہ
نقش ہیں [illegible] زینب [illegible]
اے بھائی [illegible] زینب [illegible] کہاں

۱۰
بین [illegible] کہیں [illegible] کہیں
[illegible] کہاں
[illegible] سے [illegible] کہاں
۱۱
[illegible] شاہ [illegible] کہاں
کھاجا [illegible] زمین [illegible] کہاں
۱۲
دیکھیں [illegible] کی [illegible] کہاں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں [illegible] کہاں
۱۳
[illegible] حسین ہیں [illegible] کہاں
[illegible] علی کی [illegible]
[illegible] نجف [illegible] کہاں
۱۴
[illegible] سر [illegible] راضی [illegible] کہاں
[illegible] خطا [illegible] ہیں
[illegible] کہاں
۱۵
[illegible] کہاں
[illegible] ہیں
[illegible] کہاں
۱۶
[illegible] ہیں [illegible] کہاں
[illegible] کہاں

۱۷
[illegible] ہیں [illegible] ہیں
[illegible] کہاں
[illegible] ہیں
[illegible] زندان [illegible] کہاں
۱۸
[illegible] ہیں [illegible] ہیں
[illegible] کہاں
۱۹
[illegible] ہیں [illegible] کہاں
[illegible] زینب [illegible] ہیں
[illegible] کہاں
۲۰
[illegible] زینب [illegible] کہاں
بھائی [illegible] ہیں
[illegible] کہاں
۲۱
مونس [illegible] کہاں
تیغ زبان [illegible]

رباعی
افسوس [illegible] ہوا
[illegible] غفلت [illegible]
[illegible] وقت [illegible]

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں روتی تھی پردیسی نکالی ہو کے سر کو
میدان میں شہ ڈھونڈھتے تھے لاش پسر کو

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوسف نہیں ہر چند یہ یوسف ہے حسین کی
بو گیسوئے مشکین کی ہے نافۂ ختن ہے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افراط سے ہو لشکر بے پیر میں پانی
اور حیف نہ ہووے تری تقدیر میں پانی

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے پسر کا
ملتا نہیں ننھا سا پیارا نور نظر کا

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے آب تو تھا جس گھڑی زخمی وہ ہوا تھا
کچھ دور نہیں آ کے جو پانی میں گرا ہو

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا کو کوئی مانگنے پانی نہیں پایا
تجھ تک تو ہمارا یوسف ثانی نہیں آیا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتلا دو زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجۂ شہباز اجل سے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح نشان دیویں تجھے تیرے خلف کا
رخ بھی نہیں اُس نے کیا دریا کی طرف کا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈوبا ہوا یاں خون کی شفق میں کدھر ہے
کچھ تم کو بھی اُس مہر درخشاں کی خبر ہے

۱۰
جب ان بھی پدر سے لال کو پایا تو پکار
اے غازی لہو کیا ہے [illegible] بیمار
بازو میں سمجھا ہون کہ اکبر گئے ہار
بارا ہے کہ لو لاش ابھی [illegible] بیکار
برش نہیں دیکھی مری تیغ دو زبان کی
لاشا نہیں مجھے عداوت ہی کہاں کی

۱۱
ہمراہ [illegible] لاش پہ سر سے نہ [illegible]
بیکس ابن علی ہون مجھ [illegible] نہ سمجھا
[illegible] عزیز و رفیق [illegible]
[illegible] عضا
انبوہ اگر مجھ پہ خدائی کا جھکے گا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکے گا

۱۲
[illegible] شاہ اور [illegible] بیٹھے
سر [illegible] ذرا دیکھو تو [illegible]
[illegible] جدائی سے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
مظلوم تو تھے ہو گئے بیکس شہ دین اور
رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور

۱۳
[illegible] سر دیکھو کے بازو نہ تازی
دریا کی غم [illegible] حباب میں ہیں غرق
طاقت ہیں بھی [illegible] غرق [illegible]
ورنہ ابھی اس فوج پہ گر [illegible]
ہر چند ہے تیغ اسد اللہ کمر میں
پر کیا کریں تاریک جہاں ہے نظر میں

۱۴
[illegible] شبیر کی [illegible] نہ لگے گا
جب [illegible] آنکھوں [illegible] لگی گا
یہ غم وہ ہے [illegible] دل [illegible]
[illegible] نہیں غم سے [illegible]
اس شخص سے پوچھو یہ الم جسکے ہوئی ہو
واللہ فلک ٹوٹ پڑا سبط نبی پر

۱۵
شہ بولے مرے [illegible] حال [illegible] و
لاشا [illegible] مشکل [illegible]
[illegible] لا کر [illegible]
[illegible] کہ یہ [illegible]
جینا رہا ہو گا نہ وہ برچھیاں کھا کر
رو لیجیو لاش کو چھاتی سے لگا کر

۱۶
[illegible] برچھیاں [illegible] کھائی ہیں [illegible]
دو [illegible] ہیں [illegible] کی [illegible]
جب [illegible] یا [illegible] زاری
[illegible] اکبر کی سواری
ہمنام علی کو جو علی کہکے ندا کی
آئی شہ بیکس کو صدا یا ابتاہ کی

۱۷
[illegible] سر [illegible] نہ [illegible] شاہ
[illegible] ہے ابن اسد اللہ
[illegible] نظر آیا نہ وہ ماہ
[illegible] ساعت کی راہ
شہ روکتے تھے باگ لئے جاتا تھا گھوڑا
آہو کی طرح جست کئے جاتا تھا گھوڑا

۱۸
[illegible] کو چلاتے تھے [illegible]
جو زین [illegible] آیا نظر [illegible] اکبر
[illegible] سے کئی باگ اٹھائی تھی زمین پر
ہاتھوں سے [illegible]
اس وقت میں منہ موڑ کے چلا جاتا ہے گھوڑا
راکب کو کہاں چھوڑے چلا جاتا ہے گھوڑا

۱۹
گھوڑا تو چلا تھا شہ بیکس کو پہچانے
حیوان تھا لیکن اسے دی عقل خدا نے
آتا تھا جدھر سے پھر ادھر کو لگا جانے
[illegible] نشان [illegible] بتانے
حضرت کو بلاتا وہ چلا جاتا تھا رو میں
تھا راکبِ دوشِ نبوی اسکے جلو میں

۲۰
اس جا پہ وہ گھوڑا [illegible]
واں غرق بخوں آئے نظر [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے میں آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز ہمیں دیکے سدہارے علی اکبر

۲۱
[illegible] جان اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے وصیت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارہ کیا اور مر گئے اکبر

۲۲
[illegible] اکبرِ جانی
سن لو ابھی بابا [illegible] زبانی
اے لال مرے اے مرے نانا کی نشانی
اے غنچۂ لب تازہ گل باغ جوانی
بابا کو سمجھدار تھے سمجھایا تو ہوتا
اب کیا کریں کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۲۳
[illegible] بابا سے [illegible]
دیکھا جو ان [illegible] حیران
[illegible]
[illegible]
کیا وجہ ہے کیوں آنکھ نہیں کھولتے بیٹا
ہم روتے ہیں تم ہم سے نہیں بولتے بیٹا

۲۴
[illegible] آتا ہے بابا کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھٹپن میں تو ہم پونچھتے تھے آپکے آنسو
اب پونچھنا لازم ہے تمہیں باپ کے آنسو

۲۵
[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آباد کیا تم نے تو اب دادی کے گھر کو
ہے کون جو دیگا کفن و گور پدر کو

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزوں سے نہ رانڈوں کو ڈرا سکتے ستمگر
بچوں کو طمانچے نہ لگا سکتے ستمگر

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جاؤں کہ چھٹ جاؤں میں اس رنج و محن سے
حیران ہوں کیوں جان نکلتی نہیں تن سے

۲۸

اب جینے کی کس جانے کی طاقت نہیں ہم میں
بیٹھے ہیں سوے خلد روانہ کوئی دم میں
[illegible] تمہیں اہل حرم میں
[illegible]
کھو کر تمہیں کیا منھ ہے جو گھر جاؤنگا اکبر
میں بھی یہیں اب رو رو کے مر جاؤنگا اکبر

۲۹

پالا نہ جدا ہوتا تھا [illegible]
کس طرح اکیلا تمہیں چھوڑوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو ساتھ ترے سر کے سناں پر مرا سر بھی
نزدیک تری لاش کی ہو لاش پدر بھی

۳۰

کہہ کر یہ رو دیا جو وہ سبط شہ لولاک
تھرائی زمیں کانپ گیا عرش [illegible] افلاک
آواز [illegible]
[illegible]
ہر چند کمائی ہوئی برباد تمہاری
[illegible] جاتی نہیں فریاد تمہاری

۳۱

کیا روز ہوا آج [illegible]
[illegible] دنیا میں [illegible]
[illegible]
[illegible] ملاقات میں [illegible]
کٹوا کے گلا خلد میں اب آؤ گے واری
کیوں روتے ہو فرزند سے ملجاؤ گے واری

۳۲

[illegible] جان [illegible]
اب خاک [illegible]
[illegible]
[illegible]
ابتک تو کھڑی روتی ہے وہ خیمے کے در پر
دوڑی چلی آوے نہ کہیں لاش پسر پر

۳۳

[illegible] فاطمہ [illegible]
سو بار ان کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
تاراج گلستان مرا سب ہو گیا اماں
مرنا علی اکبر کا غضب ہو گیا اماں

[illegible]

اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ہم ہیں بس اور نرغۂ کفار ہے اماں
اب حلق ہے اور خنجر خونخوار ہے اماں

۳۵

[illegible] شہ والا
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
جوش آہ کا تھا رقت کا تو تھراتے تھے حضرت
ہر گام پہ رو رو کے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے کہ نازوں کے پلے اے علی اکبر
کس شکل سے ماں پاس چلو اے علی اکبر

۴۳

[illegible] آئے ہوئے دلگیر

بیٹے [illegible] پا جان تصویر

جو [illegible] سر کھولی

تھی [illegible] دیکھا تو [illegible]

یہ کون ہے جو خون میں سر تا بہ قضا حب

ہے غیر کوئی یا مرا دلدار ہی صاحب

۴۴

زینب [illegible] پاس آ پہنچے پدر

ناموس [illegible] بیٹا [illegible]

نانا کے [illegible] کہا [illegible]

[illegible]

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمہارا

اٹھ بیٹھو کہ آیا ہے وہ فرزند تمہارا

۴۵

[illegible] اٹھی ماں کہ وہ [illegible] دلگیر

ماں [illegible] کی [illegible] تصویر

لاشے [illegible] وہ بیجان تصویر

بیٹے کی نظر آئی بھری خون میں تصویر

چلائی کہ اے یوسف ثانی علی اکبر

دنیا سے سدھارے مرے جانی علی اکبر

۴۶

میدان سے زینب نے [illegible] شخص کی سر [illegible]

سیدانی [illegible] بھائی ہی

[illegible] زینب [illegible]

زینب کی بہن [illegible] کہا [illegible]

سمجھو نہ اسے غیر یہ دلبر ہے تمہارا

تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہے تمہارا

۴۷

لیکن [illegible] سیدانی [illegible]

[illegible] جو [illegible]

[illegible] سر [illegible]

[illegible] کہا [illegible]

کیوں لے چلے ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو

کیا اکبر مظلوم گئے خلد بریں کو

۴۸

[illegible] عالم [illegible] ہائے [illegible]

[illegible] دیکھا [illegible]

[illegible] سیدانی [illegible]

[illegible] رانی [illegible]

گھر چھوڑ کے داخل ہوئے جنت کے مکین

ماں رہ گئی رونے کو مری جان حزیں

۴۹

زینب [illegible] شخص [illegible]

لاشے [illegible] عرش [illegible]

روتی [illegible] فرزند [illegible]

بیٹے [illegible] کہا [illegible]

اب حلق کٹا تا ہے تمہیں بھی کوئی دم میں

ہم بھی نہیں جینے کے جوان بیٹے کے غم میں

۵۰

[illegible] کہا [illegible] فرزند [illegible]

میدان [illegible]

[illegible]

[illegible]

رو یا دم آخر جو یہ ذیشان تمہارا

شاید اسے مرتے ہوئے تھا دھیان تمہارا

۵۱

[illegible] دیکھا [illegible]

[illegible]

اب [illegible] کہا [illegible]

[illegible]

منہ خون سے ہے تر خاک کے گیسو بھی اٹے ہیں

تلوار سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

۲۶
ہے ہے مری ندی کی چھاتی پہ لگا برچھی جفاکار
سینے سے کلیجے میں ہوئی [illegible]
جوان ہوا ابھی [illegible]
ہے ہے مری ندی کی [illegible]
ہے ہے مرا بیجان [illegible]
کیا صدمہ اٹھا کے ہوئے بیجان علی اکبر
بابا تو ترے ان زخموں کے قربان علی اکبر

۲۷
رو رو کے [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں جلد نہ دنیا سے گذر تی علی اکبر
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبر

۲۸
[illegible] امام رو رو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ روتے رہا ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونس دل خستہ بس اب روک قلم کو

سلام

سلامی ہے عجب سرور دیں چلا محرم میں
چراغ احمد و زہرا کا بجھا محرم میں

۲
[illegible] عجب تن [illegible] بیکسی کا محرم میں
گلا حسین کا پایا [illegible] محرم میں

۳
ہے ایک نعرہ [illegible] شور [illegible] ماتم
[illegible] محرم میں

۴
[illegible] حسین [illegible] محرم میں
[illegible]

۵
[illegible] حسین [illegible] محرم میں
[illegible] اصغر [illegible]

۶
[illegible] جان [illegible] محرم میں
[illegible]

۷
[illegible] محرم میں
[illegible]

[illegible] محرم میں
[illegible] امام [illegible]

۹
[illegible] محرم میں
[illegible]

۱۰
[illegible] محرم میں
[illegible]

۱۱
[illegible] زین العبا محرم میں
[illegible] عالم نے

۱۲
[illegible] امام [illegible] محرم میں
[illegible]

۱۳
[illegible] حسین [illegible] محرم میں
[illegible]

۱۴
[illegible] مونس [illegible]
[illegible] محرم میں

۴۱
لاش اکبر کی بصد شیون [illegible] اٹھا لائے حسین
نوجوان کو صف اول سے اٹھا لائے حسین
[illegible] تا مرگ سے [illegible] اٹھا لائے حسین
جاں بلب بیٹے کو جنگل سے اٹھا لائے حسین
وہی صد لاش پسر آنکے لیجا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجہ بانو

۴۲
[illegible] زخمی [illegible] پیارا اکبر [illegible]
سامنے آنکھوں کے [illegible]
اب کوئی دم میں [illegible]
منہ سے بابا [illegible] لب تشنہ [illegible]
دم ہے سینہ میں رکا زخم سے خوں جاری ہے
اری بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیٹتی زینب لیے بر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۴۴
[illegible] لال
ہاتھ پھیلا کے [illegible] حال
کہا غصے سے [illegible]
[illegible] اٹھا [illegible]
ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا سارا ہوگا
کون تھا جسنے مرے شیر کو مارا ہوگا

۴۵
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible]
مجھکو بیٹے نے یہ کیا شان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوے ناشاد دہائی لوگو

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب چھٹے اب نہ رہا کوئی ہمارا بانو
اس جواں بیٹے کے غم نے ہمیں مارا بانو

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان [illegible]
اُجلی مسند کوئی جلدی سے بچھاؤ صاحب
اب جگا کر انھیں شکل اپنی دکھاؤ صاحب

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی دل پہ سنان ظلم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں مرتی ہے یہ دائی بیٹا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نام پانی کا زباں پر بھی نہ لایا واری
کھا کے پھل برچھی کا چپکے سے چلا آیا واری

۱۰

سن کے مادر کی صدا [illegible]
ہاتھ اٹھا کر کہا [illegible]
[illegible] چھاتی سے لگا لو ہم
ان سے [illegible]
پھر یہ گھر آپ کے اقبال سے دیکھا ہمنے
پھر تمھیں آکے عجب حال سے دیکھا ہمنے

۱۱

ہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہ دنیا میں سلامت رہیں [illegible]
لٹ گئی یہ نہ سخن منھ سے نکالو اماں
مین تو جیتا ہون کلیجے کو سنبھالو اماں

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ زبون ہے اماں
سر سے کپڑا [illegible] تو عباس کا خون ہے اماں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرچکا تھا یہ مقدر نے بچایا مجکو
دوڑ کر باپ نے گودی مین اٹھایا مجکو

۱۴

بولی بانو [illegible]
اے مرے لال [illegible]
لاؤ دھو ڈالوں [illegible]
[illegible]
مجکو معلوم ہوا خلق سے جاتی ہو تم
میرے روز کے لئے زخم چھپاتے ہو تم

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
اس لہو سے تو مرے دودھ کی بو آتی ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر نہیں پیٹنے کی جان کھوؤنگی مین
تم سلامت ہو تو پھر کاہیکو روؤنگی مین

۱۷

آرزو یہ تھی کہ [illegible] نخل مراد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دادی کہلاؤگی رتبہ مرا برتر ہوگا
تیرا فرزند بھی ہمشکل پیمبر ہوگا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بر مین ہوئیگا کفن خاک بچھونا ہوگا
نہ دولھن ہوگی نہ اولاد نہ سہرا ہوگا

۱۹

دیر تک دیکھی سکینہ نے [illegible]
کہا اماں نے [illegible]
سمجھا اس [illegible]
بیٹھ کے [illegible]
بانو چلائی مگر دم نہ پسر میں دیکھا
زخم سے چھاتی کے سوراخ جگر میں دیکھا

۲۰

دونوں ہاتھوں سے لگی پیٹنے [illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم [illegible]
لال سی جان کے جانے کا نہ دعوا کیا
میرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس بلوا کے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو اماں سے نہ اظہار کیا

۲۲

تب صدر [illegible]
ایسی صورت سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ لگی مجکو بلا چاند سے اس سینے کی
میں نہیں جینے کی اولاد نہیں جینے کی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر گئے مجکو دولہن بھی نہ دکھائی بیٹا
خاک میں مل گئی بانو کی کمائی بیٹا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکر ہے دل ہوتا ہی کچھ بات وہ کرتا ہے
آپکو اور علی اکبر کو طلب کرتا ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت نامہ و پیغام کے باقی ہے
اب تو مجکو خط شمشیر کی مشتاقی ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے دیکھا نہ گیا بانو نے پھیری طرف
آہ کی دیکھ کے لاش علی اکبر کی طرف

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر نہ تقدیر نے دیدار دکھایا اسکا
جبکہ دنیا سے چلے ہم تو خط آیا اسکا

۲۸
ناسمجھ [illegible]
اسکو مٹھی میں چھپا [illegible]
صفحۂ [illegible]
[illegible]
کہا زینبؑ نے کہ مادر کو لکھا جائیگا
بانو بولی علیؑ اکبرؑ کو لکھا جائیگا

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
بیتا ہجر بسر دیکھیے کب ہوتی ہے

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] گھر میں مری کسطرح بسر ہو بابا
مر بھی جاؤں تو کسی کو نہ خبر ہو بابا

۳۱
خط کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوگ آ آکے عیادت کو چلے جاتے ہیں
کوئی اتنا نہیں کہتا کہ حسینؑ آتے ہیں

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنی تقدیر پہ کسطرح نہ روؤں لوگو
گر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤں لوگو

۳۳
[illegible] خط صغرا کا [illegible]
[illegible] کا نعرہ مارا
[illegible] علی کا پیارا
اور [illegible]
حال صغراؑ نے جو لکھا ہے سنائے کوئی
یہ جو سوتے ہیں پڑے انکو جگائے کوئی

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روز رہتی تھی لکھیں یاد وطن کی بتیا
جاکے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی بٹیا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسا خوش ہوتی یہ اس نامہ کو پڑھ کر بی بی
خط بھی تب آیا کہ جب مر گئی اکبرؑ بی بی

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے گلہ اکبرؑ دلگیر کا لکھا صاحب
لو سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

۳۷
یہ جو نامہ ہے یہ بیمار نے صغرا نے لکھا
لکھا بی جان پہ [illegible] و لطف و عطا
[illegible] صداقت [illegible]
سرو قد غنچہ دہن ماہ جبین مہر لقا
خلق مین آپ کا دم تا صدقہ مسیحا سا ہے
گھر مین کبتک یہ بہن مضطرب الحال رہے

۳۸
مجکو [illegible] نظر آتے نہین [illegible] بھائی
گھر مین [illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
مجکو بہلا گئے ہشیار کوئی تمسا ہو
سچ یہ ہے صادق الاقرار کوئی تمسا ہو

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل مین [illegible] ارمان [illegible]
مثل تصویر کبھی در پہ کھڑی رہتی ہون
منھ لپیٹے کبھی بستر پہ پڑی رہتی ہون

۴۰
[illegible] آئے اکبر
[illegible] اکبر
[illegible] آئے اکبر
[illegible]
پھیر جو آؤگے تو تربت ہی پہ آنا ہوگا
ہم نہین ہونگے اور سارا زمانہ ہوگا

۴۱
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible]
تمسے اماں کو زیادہ نہین پیارا کوئی
ایک ہم ہین کہ نہین آہ ہمارا کوئی

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منزلین سخت ہین بینا نہ اٹھا دینگے
آؤگے بھی تو نہ بابا تمھین آنے دینگے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انتظاری مین فقط زیست کے دم بھرتی ہے
لو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہے

۴۴
[illegible] کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible] خط مین [illegible]
[illegible]
جان یان آن کی ہیہات گئی اکبرؑ کی
اب قیامت یہ ملاقات گئی اکبرؑ کی

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کرون ہائے مقدر سے مرا زور نہین
لاش اکبرؑ کو میسر کفن و گور نہین

۴۶

سکتے میں ہیں کبھی بیٹھے وہ خستہ جگر
گہ لاش کو دیکھتے ہیں اٹھا کر سر
[illegible] سینہ شبر
عرض کرنے لگے [illegible] آئے جب بابا
مل چکا آپ سے اب مجھکو تلاش انکی ہے
شاہ کہنے لگے لو دیکھ یہ لاش انکی ہے

۴۷

[illegible] ہمراہ چلے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبح تک گرد مرے پھرتے تھے پروانے سے
گھر مرا لٹ گیا اس لال کے مرجانے سے

۴۸

رو دیا سر پیٹ کے قاصد [illegible] نے کہا
علی اکبر ہیں یہی ہائے غضب وا ویلا
[illegible]
[illegible] صغرا
آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہیں الٰہی تو کہی بس نام باقی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمیں بابا کو ادھر آنے کی دیکر آنا
اپنے ہمراہ مرے بھائی کو لیکر آنا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صغرا
داغ دل لیکے چلا مجھکو یہ انعام ملا
خط کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بدلے میرے علی اکبر کے تصدق ہونا

۵۲

رو کے زینب نے کہا کہیے مفصل حال
[illegible] علی اکبر کا [illegible]
[illegible]
مر گیا ہائے مرا شیر اسد اللہ کا لال
گھر سے لاشیں لیے جب عابد بے پر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

۵۳

کہکے یہ لاش لیے [illegible] جانب زین
[illegible] قاصد غمناک گیا سوئے وطن
[illegible]
[illegible]
نقش اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہے
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہے

۴۱

[illegible] سخن [illegible] طب اللسان زبان نہیں
[illegible] بیان نہیں
مطبوع طبع سب کی جو حسن بیان نہیں
گنج سخن ہے خاک اگر قدردان نہیں
بے اہل شوق تیزی تقریر ہیچ ہے
بینا نہ ہوں تو جوہر شمشیر ہیچ ہے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] التماس
[illegible] ہے یہ اساس
اہل کرم فقیر کی دل کی مراد دیں
یہ مرثیہ ہو داد کے قابل تو داد دیں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذرہ ارم کو فوق نہ باغ جناں کو تھا
رشک اس زمیں پہ نہ چمن آسماں کو تھا

۴۴

[illegible] بازار میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے گل ترانہ سنجی بلبل فضول ہے
بے سرو فاختہ کی صدا بے اصول ہے

۴۵

اے چرخ انقلاب زمین و زمان دیکھ
[illegible] باغ جہان دیکھ
[illegible]
اے نیر [illegible] اہل عزا [illegible] نشان دیکھ
محشر بپا ہو تہ فلک لاجورد ہو
خنجر چلیں دلوں پہ وہ لفظوں میں درد ہو

۴۶

نازاں تھی وہ زمیں کہ [illegible] جناب
[illegible]
کامل کمال حسن میں [illegible] لاجواب
نور نگاہ فاطمہ دلبند بوتراب
سجدے کا جھک کے عرش معلی کو شوق ہو
شمس و قمر پہ اب مرے ذروں کو فوق ہو

۴۷

[illegible] کی قدر کیا
کیا لعل کا شرف در یکتا کی قدر کیا
بیمار ہی نہ ہو تو مسیحا کی قدر کیا
مجنوں بغیر صورت لیلیٰ کی قدر کیا
عاشق ہو جب تو حسن صنم کا وقار ہے
بے عندلیب گل چمنستان میں خار ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا ہے قاتلوں میں دل و جان فاطمہ
دامن تلک ہے چاک گریبان فاطمہ

۴۹

[illegible]
یہ ہیں وہ [illegible]
یہ ہیں وہ [illegible]
یہ ہیں وہ [illegible]
ہو گی طلب جو گلشن عنبر سرشت میں
جاؤنگی میں بھی انکی بدولت بہشت میں

۱۰

[illegible] روئین شہیدان پاک تن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامانِ فاطمہ مین جو گل پیرہن ہین
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بیکفن ہین

۱۱

وہ سالکان وادیٔ [illegible]
وہ مہروان [illegible]
وہ ناتوان و لب تشنہ [illegible]
وہ [illegible]
پرخون پڑے تھے دشت مصیبت مین اسطرح
صحنِ چمن مین پھول بکھرتی ہین جسطرح

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرون پہ گرد تیغون سے اعضا کٹے ہوے
دامانِ زخم مثل گریبان پھٹے ہوے

۱۳

وہ گلرخان [illegible]
چہرہ وہ اور وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بے یار و بے مصاحب و بے غمگسار تھے
رونا تو ہے یہی کہ غریب الدیار تھے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا صاحب مروت و ہمت شریر تھے
مٹی نہ دی انھین کہ جو کل کے امیر تھے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے سپرد خاک شہ بیوطن کسے
زینب مین گاڑتے کسے دیتی کفن کسے

۱۶

اصغر کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
تھے پھر تو اپنی جان پہ کھیلے ہوے حسین
رانڈون مین شور تھا کہ اکیلے ہوے حسین

۱۷

[illegible]
داغ مسافران [illegible]
[illegible]
[illegible]
غربت مین ساتھ چھٹ گیا بیٹون کا بھائی کا
اکدم مین خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھین پھرائے خاک پہ اکبر تو سوتے ہین
یہ گھر سے گہرے زخمون کو گن گن کے روتے ہین

۳۱۹

سرخی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپے نہ ہاتھ بھی دل و جان بتول کے
کھینچی سنان جگر سے شبیہ رسول کے

۳۲۰

یہ درد دل یہ داغ یہ ضبط بکا عجیب
یہ آفتیں یہ ظلم یہ جور و جفا عجیب
[illegible]
[illegible]
ہوتی نہ پرورش اگر اس خستہ حال کی
مین لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۳۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے کی فکر کچھ نہ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن و خنجر کی رہ گئی

۳۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل حال تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو بندیکا سر جدا

۳۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا حال انکا ہوویگا اس ازدحام مین
یہ تو کبھی پھرے نہین بلوی عام مین

۳۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حافظ حضر مین ہے تو سفر مین رفیق ہے
تو مادر و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۳۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت یہ گھٹ گئی تھی فقط تشنہ کام کی[1]
طے کی جو اتنی راہ تو منزل تمام کی

۳۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دیکھ لون
مسند پہ بیٹھیے کہ مین جی بھر کے دیکھ لون

۳۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیوند کوئی آن مین ہونا ہے خاک کا
اب ہم ہین اور گرم بچھونا ہے خاک کا

[1] تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہنا

۲۸
زینب پکاری [illegible] عون [illegible]
[illegible] سے کہہ دو دولھا بنے [illegible]
قاسم [illegible] عباس کو بلاؤ
رخصت [illegible] کہ پدر کی مدد کرو
جاتے ہین گرد پیار سے پھر پھر کے [illegible]
بیٹا پدر کے پاؤن پہ گر گر کے روک لو

۲۹
[illegible] کلام [illegible] زینب کی واہ واہ
[illegible] ہوا تباہ
[illegible] حال [illegible] عباس [illegible]
[illegible]
گھبرا کے نام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گرین کلیجے کو ہاتھون سے تھام کے

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] باپ کی [illegible]
یاد آئیگی لحد مین یہ الفت حسینؑ کو
تمنے بھلا دی مان کی محبت حسینؑ کو

۳۱
[illegible] بابا [illegible] کربلا
[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
ہاے ہی یہ سخت جان تھی اسی غم کیواسطے
جیتی رہی مین آپکے ماتم کیواسطے

۳۲
[illegible] صبر [illegible]
[illegible] صبر [illegible]
[illegible] صبر [illegible]
[illegible]
ہر دکھ مین یاد صبر ہژبر احد کرو
امت کے بخشوانے مین تم بھی مدد کرو

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوابون مین غریب باپ کی تصویر پھر گئی
کیا جانے اُن یتیمون پہ آن کیا گذر گئی

۳۴
قاسم کی مان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
دارِ فنا مین اشک بہانے کو رہ گئے
ہم سب کے داغ دل پہ اٹھانے کو رہ گئے

۳۵
[illegible] بھائی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کٹا کے شیر گرا ہے کچھار مین
کیا اختیار مصلحت کردگار مین

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجے علاج جسکا یہ ایسا مرض نہین
مونس کہ جان کھوؤ ہمین کچھ غرض نہین

۲۷
بیٹھے بھی جا کے جنگلون مین [illegible] رنج
دیکھا کہین نہ آنکھون نے [illegible] رنج
اس غم سے کہ ہم بھی جوان [illegible] رنج
بھائی تو جلد باپ سے [illegible]
راحت ہو جس سے روح کو وہ کوچ کیجیے
منزل ہماری اور علی اکبر کی ایک ہے

۲۸
انکا تو نام [illegible] اپنا بھی [illegible]
ہم اور وہ [illegible] آپ [illegible]
دوری [illegible] شہ کا نام
بیٹی [illegible]
تھوڑا سا ہے درد پسر کی جدائی کا
عرصہ ہے وصل مین تن و سر کی جدائی کا

۲۹
[illegible] بھائی [illegible] نثار
بیٹا [illegible] بعد [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہون [illegible]
بھائی کی ہے امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہوں بادشاہ کی تو لونڈی ہوں آپ کی

۳۰
اس گھر کا [illegible] نہین [illegible]
اسکا بھی ہے [illegible] آپ [illegible]
بچپن [illegible] گذشتہ [illegible]
[illegible]
بیجا نہین جو ماسنکو ہے چادر ہمکو [illegible]
اپنی بھی آپ کی بھی مصیبت [illegible]

۳۱
آ جاتا ابھی [illegible] نہین [illegible]
ماں [illegible] بیبیان [illegible]
[illegible] پہنچی [illegible] غش [illegible]
گھر لٹ گیا [illegible] ادھر
چادر نہ میرے پاس نہ زینب کے پاس ہے
بلوہ مین سر کھلے ہین ہر اک بیحواس ہے

۳۲
بابا تو شاہ سے [illegible]
[illegible] زینب [illegible] آس
ہے [illegible] بیبیان [illegible]
[illegible] انکا [illegible] رضا [illegible]
چادر چھنے تو چشم کو پرنم نہ کیجیو
لٹنے کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

۳۳
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] خلق [illegible] ہین
اُف [illegible] تمہاری [illegible]
زینب کی [illegible]
ہر دکھ مین ساتھ ہون عبث آنسو بہاتے ہو
انکو تو سونپا مجھکو کسے سونپے جاتے ہو

۳۴
[illegible] ہماری [illegible]
[illegible]
[illegible] غش [illegible]
[illegible]
ہمکو تو ولولہ ہے شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہے زنجیر و طوق کا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہے فکر امت خیر الانام کی
ہم ذبح ہون جفا سہو تم قید شام کی

۴۶

[illegible]

دین پر شکست صاحبِ دلدل کی آن تھی
سب دبدبہ وہی تھا وہی آن بان تھی

۴۷

[illegible]

مہ مہر ہے بوئے گل ہے نسیمِ صباح ہے
اُڑنے کا اسکے کیا ہے عجب ذو الجناح ہے

۴۸

[illegible]

گرتی ہے ضو سے جو یہیں بجلی زمین پر
ٹہرا گئے آفتاب کا جلوہ ہے زین پر

۴۹

[illegible]

لے آؤ زوجۂ اسدِ ذوالجلال کو
غوغے سے دیکھیں دولھا بنے اپنے لال کو

۵۰

[illegible]

تصویرِ غم کدہ بھی بنے بادشاہ بھی
مجلس میں واہ واہ بھی ہو آہ آہ بھی

۵۱

[illegible]

مدحت لکھوں کہ بدعتِ اہلِ خطا لکھوں
خود دسر ٹپکے ہاہر قلم اب میں کیا لکھوں

۵۲

[illegible]

حرمت کسی نے قبلۂ دیں کی ذرا نہ کی
کعبہ گرانے والوں نے کیا کیا جفا نہ کی

۵۳

[illegible]

تاریک و تار عالمِ ارکان نہ ہوگیا
مجموعہ کیوں جہان کا پریشان نہ ہوگیا

۵۴

[illegible]

چہرہ ہے زرد لاشِ پسر پہ نگاہ ہے
پتلی کی طرح آنکھوں میں عالم سیاہ ہے

[illegible]

۵۵

زینب سپاہ اور وہ تیغ [illegible]
روشن [illegible] کی ہر دل [illegible]
ہاں جنکے سامنے [illegible] داستان [illegible]
[illegible]

تیغوں کے زخم پڑ گئے اُس روئے پاک پر
وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہدف جو تیرِ دغا کا شاہِ زمن بنے
وہ دُر لہو میں ڈوب کے عقیقِ یمن بنے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مصرع یہ ایک کافی ہے رقت کے واسطے
پیاسے حسینؑ مر گئے اُمت کے واسطے

۵۸

[illegible] حسن و صفا [illegible]
[illegible] نشانیاں ہیں خدا کی شان
وہ ہاتھ وہ فیض [illegible]
تیغ [illegible]

فیاض سے کسی نے سلوک ایسے کم کئے
احسان کئے حسینؑ نے لوگوں نے ستم کئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زانو کہاں لعین کا وہ جانِ جہاں کہاں
سینہ کہاں وہ اور سموں کے نشان کہاں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ چاند ہیں مگر کبھی بڑھ کر گھٹے نہیں
ایسے قدم جو سر بھی کٹے پر ہٹے نہیں

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ یہ دیکھا ہوگا نہ یوسف نے خواب میں
تاروں کا پیرہن ہے تنِ آفتاب میں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمدم بھی تھی پناہِ شہِ بحر و بر بھی تھی
تلوار بھی حسینؑ کی تھی اور سپر بھی تھی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] گھٹا کے مقتل بدر کہتے ہیں
قدر اسکی ہے جنھیں شبِ قدر کہتے ہیں

۲/
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۶۴
کھچ روان ہی تیغ کی صفات بیتن ہین
خو بیان ہین اسپ سلیمان [illegible] ہین
رہ مین ہرن جھجک ہی ہین چکار غزن ہین
[illegible]
کرتا ہی سیر گنبد نیلی رواق کی
گھوڑا جسپے چڑھا ہوا ہے نظر پر براق کی

۲۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پریان ہوا پہ آنکھون کو قدمون پہ ملتی ہین
سمجھے یہ صاف ہین کہ نگاہین پھسلتی ہین

۲۶۶
اسوار نے اشارہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ ہوسے پاس ادب اس جناب کا
ہی صدر زین پہ لخت جگر بوتراب کا

۲۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اژدر چلے سمٹ کے پہاڑونکی کھوہ مین
کانپا زمین کا قلب الٹنے کے خوف سے

۲۶۸
[illegible]
کھلنے لگے نشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
اسطرح صف گشتی ہوئی دشت خراب مین
ہون جسطرح ملی ہوئی سطرین کتاب مین

۲۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کثرت صفونکی برچھیونکی ہتھیار تھی
یان پیاسے اک حسین تھے اور ذوالفقار تھی

۲۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان ہین ہر صف فاتح بدر و حنین ہون
سبط نبی ہون ابن علی ہون حسین ہون

۲۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الٹے گا صف پہ صف کو یہ پیاسا دلیر
کاٹھی سے ذوالفقار کو کھینچنے کی دیر ہے

۲۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کے وہانسے دیو بھی جسجا قدم گڑا
باب العلم مین جاکے ہمارا علم گڑا

۴۳

سب پہ عیان ہین پنجۂ حیدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس فتح تھی قدم جو بڑھا بوتراب کا
دم مین ورق الٹ دیا خیبر کے باب کا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل پڑ گیا کہ خاتمہ لشکر کا اب ہوا
لو ذوالفقار حسین سے اُتری غضب ہوا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیر فلک لرز گیا حرب اسکو کہتے ہین
گاؤ زمین بھی دب گئی ضرب اسکو کہتے ہین

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہرگز عرب کا یہ نہین دستور گو لڑین
وان ننگ ہی کہ ایک سے [illegible] دو لڑین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گوہر شناس سب انھین حیرت سے تکتے ہین
گویا شب سیاہ مین تارے چمکتے ہین

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے
نقرے تھے گرم دونون طرف ذوالفقار کے

ذوالفقار

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا غضب مین برق تجلی مثال کو
آیا جلال شیر الٰہی کے لال کو

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شانون سے ہاتھ اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے
ہلچل غضب ہوئی کہ پرے سب الٹ گئے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدل ہین اب نہ چھوڑینگی [illegible] تلوارین
دو دو کر دینگی [illegible]

۸۲

آئی بدن پہ بن کے اگن تو زبانے نکل گئی
پھیلی جو تھا پہ سر پہ تو دامن نکل گئی
سینہ پہ زرہ کو کاٹ کے جوشن سے نکل گئی
شعلہ سا ابر تار سے جیسے نکل گئی

بازو قلم تھا صدرِ نجس چور چور تھا
سر تن سے مثلِ برگِ خزاں اُڑ کے دور تھا

۸۳

کہتا سپہ جو ایک سے آگے کوئی اٹھا کے
دشمن خدا کی ضرب سے سر کر نہ پھر اٹھا کے
مغضوب ایک بھی نہ سپہ سے سر اٹھا کے
انسان تو کیا ایک بھی نہ آگے اٹھا کے

شہرہ اُڑے ہیں چرخ پہ ابنِ سعید کے
ہیں آج تک کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

۸۴

غل تھا کہ اب اجل کی ادا بان ضرب تیغ کی
اس جان نشاں سے عہد بھی مالی نصب تیغ کی
سر نہیں بچے خصم کے ادا الی غضب تیغ کی
صفحہ یک سر سب صفوں میں صفائی غضب تیغ کی

یہ رن یہ کشت و خون ہے اس تشنہ کام تک
پھر دم جو لو نگی ہیں تو ظہورِ امام تک

۸۵

آتش تھا شعلہ کہ ضربِ اجل کی صدا ہی ایک
سیلاب بار آب صفا تھی جو نکالی ایک
سینہ پہ سب نے پایا زرہ و جوشن گرا ہی ایک
سب پھول سی گئی

وہ آگ ہے کہ کفر کی بستی کو پھونک دے
وہ برق ہے کہ خرمنِ ہستی کو پھونک دو

۸۶

وہ بدن پہ جو پڑی گردو غبار کی گھٹا سامنے
بارش کا ہے لیا سیاہ ابر سامنے
تھی زمین سے آسمان کا ایک سامنے
دشمن زرہ ہے پارہ پارہ سامنے

کیونکر نہ منہ پہ روک لے چادر سحاب کی
اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

۸۷

اُف وہ مرا بیضا زبانِ بنا تیغ کی
کہا مجھ کو الا کہ سپہ رعب روانی تیغ کی
بازو غضب ہوں شعلہ فشانی تیغ کی
خون سے کیا ہے تشنہ دہانی تیغ کی

مامور ہوں کہ در پئے خونِ عدو رہوں
تم لوگ زرد رو رہو میں سرخرو رہوں

۸۸

لرزاں کبھی زمین پہ کبھی چرخ پر ہوئی
لرزاں ہے آفتاب بھی کیا شب سحر ہوئی
سرسبز ہلال ہماری نظر ہوئی
چمکی سب ستارہ نما وہ جگر ہوئی

ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے
الماس کا ہے رنگ تو جوہر ہیں نور کے

۸۹

تھی نہیں دوش تیغ دو سر جسم و سیم
جاں بھی نہیں سے طرف دو سیم
دشمن سے ہے سر پہ کھائے زخم و سیم
حملہ ضرب پہ بھی زخم و سیم

سب بھول جائیں معرکہ بدر و حنین کا
جبریل تھامتے جو نہ بازو حسین کا

۹۰

رن میں وہ تھی چل ہاتھ سے بھی سر تن پہ
رہیں سب زخم نظر آئے نہیں تیغ تھے
صف میں تھی بیس نہیں تیغ سے
تیغ سے بھی رہیں ہیں ایسے ہی

اژدر میانِ غار اسیرِ ہراس تھے
جنگل میں طائرانِ ہوا بد حواس تھے

۹۱
بازون پہ تھی جو سپر اک غضب کی ڈھال تھا
ہاتھون میں [illegible] جمال تھا
جوشن میں [illegible] مچھلی وہ جال تھا
سر پہ حسام [illegible]
کیونکر بجھے چلی ہوئی سیفی کے سامنے
تارون کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

۹۲
بھالا ادھر کو تول کے [illegible] تن میں
[illegible] دنیا بازی [illegible] میں
[illegible] برق بن میں
حیرت [illegible] بنی میں
چارون طرف صدا تھی یہ باجون کے شور میں
لو جاہل اپنے پانون سے جاتا ہے گور میں

۹۳
[illegible] نشان وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیجا پدر ہے دستِ خدا اس دلیر کا
حیدر کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

۹۴
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
نیچا [illegible]
آتش جو دھوپ کی تھی وہ افسردہ ہو گئی
لاشون کا بوجھ تھا کہ زمین مردہ ہو گئی

۹۵
[illegible]
[illegible] نیزہ [illegible]
[illegible]
صعوہ [illegible]
پہلے ملائے آنکھ تو پھر جنگجو لڑے
کیا منھ ہے شیر سے جو کوئی دو بدو لڑے

۹۶
[illegible] ہاتھ اٹھا کے [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
ہان [illegible] نعش [illegible]
صدمے سے کج نہاد کا چہرہ اتر گیا
سیدھی کمان ہو گئی چلّہ اتر گیا

۹۷
[illegible] تھا [illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible]
جب اڑ گیا چمک کے گرا نعل اسکا فوج پر
تارون کے ساتھ چاند تو ٹوٹا اوج پر

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا ملا کے لڑتے یہ چلن ہیں غیور کے
بودے ہیں وہ جو لڑتے ہیں [illegible] دور کے

۹۹
کھینچ [illegible]
جولان [illegible] جلال میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
صحرا میں شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا میں مچھلیون کے جگر آب ہو گئے

[illegible]
[illegible]
صعوہ [illegible]
[illegible]
علیہ السلام

۱۰۰

اُتر دی تیغ صاعقہ کردار کی چمک
ہر تیغ سے جھکا برق شرر بار کی چمک
چھپکا سقیفہ دیکھ کے تلوار کی چمک
گویا جگر مین ڈوب گئی ڈھال کی چمک
گھوڑا جراغ پا ہوا رانین سپر کی کٹ گئین
دہ گیا تمام فوج کی آنکھین جھپک گئین

۱۰۱

ڈر کر فرس الف جو ہوا ٹاپ اسکے اڑ گئے
[illegible] باگ چھوڑ کے گھوڑا الٹ گئے
پیدل ہر ایک سوار [illegible] یان چھپ گئے
دیکھا یہ سب فرس نے زمین پر سکندری
یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی فرس دری
تو خود ہے جو اس فرس کا تصور سے

۱۰۲

کہنے لگا یہ [illegible] آتا ہے گر تو آ
ملعون زبردست وہ تیغ دکھاتا ہے گر تو آ
دنیا سے جلد نار مین جاتا ہے گر تو آ
گر توڑ ہے تو بھاگ تو آتا ہے گر تو آ
سامان شکست کے ہین تباہی کے طور ہین
گھٹتا ہے بڑھ کے کیون یہ سپاہی کے طور ہین

۱۰۳

آخر بڑھا وہ چلّے دونون طرف کے وار
لیکن سپر اُٹھی تھی ادھر شاہ نجف کے وار
رکتے تھے بھائی بہن کی ر علی کے خلف کے وار
انکا نہ ایک وار نہ اُسکی سپر رہی
ہر چند ڈھال کی بھی جھلم کی بھی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کیلئے وہ پہاڑ تھی

۱۰۴

دبتا تھا جھک کے بڑھتا تھا گھٹتا تھا بار بار
مڑتا تھا پیچھے ہٹتا تھا بار بار
ہر وار کو بڑھا کے پلٹتا تھا بار بار
گھوڑا جھجھک جھجھک کے سمٹتا تھا بار بار
دھڑکا تھا خود اسے کہ گرا اب یہ تیغ زن
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کی زین پر

۱۰۵

تھا اسکو سامنا غضب کردگار کا
خون تھا جگر سوار کا دل راہوار کا
ہمت فرار کی تھی نہ یارا قرار کا
کھٹکا سے ہو رہی تھی موت نابکار کا
کہتی تھی شہ تو پیاسے ہون پانی تو پیجئے
اب چھوڑتی ہون کب مین تجھے بے آبرو کیے

۱۰۶

تیار کرکے اسکو پکارا وہ شیر نر
اس پہ ہے تیغ ہان سپر و گردن تا جگر
ظالم نے جلد فرق پہ لی آہنی سپر
پہنچی پر آئی کہ وہ کیا بجلی سی پر
ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اڑ گئی سر پہلوان کا

۱۰۷

تکبیر کی صدا سے ہلا گنبد فلک
جنت کا سماں ہوا شور تا سمک
مُڑ کر کہا دو ٹکڑے کی تیغ پر ملک
دیکھی عجب جو تیغ یداللہ کی چمک
تکبیر یوہین ہوئی تھین [illegible] اہل غدر کی
ایسا ہی رن پڑا تھا لڑائی مین بدر کی

۱۰۸

چارون طرف جو زین ہوا شور الامان
بس روک لی شہ نے سواری کی عنان
دل سے کہا کہ [illegible] جان
پیاسے ہی [illegible] فرزند کو
یہ معرکہ رلائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسین ختم کرو اب لڑائی کو

۱ سفینہ یعنی
یہ موقع فتنہ ۱۲
یعنی گھوڑا چونکا
الف سیدھا ہوا یعنی
یہ اٹھ گئے زمین یعنی
زمین پر برابر آ گئے
ہن سکندری
یعنی ٹھوکر کھا کر
یہ الفاظ محاورات
شہسوارون کے
ہین ۱۲

۱۰۹
مجمع ہوا اعدا کا تمام [illegible] پریشان ابن شہ
[illegible] ہزار برچھیاں [illegible] بےجان ہوئے ابن شہ
سب خون سے لال [illegible]
امت کی [illegible]
دکھلاؤ صبر تیغِ شرربار روک لو
یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱۰
[illegible] تیغ شعلہ فام
[illegible] پھر سر پہ کلام
[illegible]
[illegible]
کہیو یہ روزِ حشر جنابِ الٰہ میں
سیدؔ نے سر خوشی سے دیا تیری راہ میں

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وقتِ اخیر سامنے جو پایا حسین کو
نیزے لگا لگا کے گرایا حسین کو

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل عرش پر ہوا کہ سرافگندگی یہ ہے
طاعت یہی نماز یہ ہے بندگی یہ ہے

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لی دل سے آہ فاطمہ کے نورِ عین نے
آنکھیں تڑپ تڑپ کے پھرا دیں حسین نے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واحسرتا اجڑ گئی بستی جہان کی
لوگو کدھر ہے لاش مرے بھائی جان کی

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغیں ستم کی چل رہی ہیں بھوکے پیاسے پر
سینہ سپر ہو اپنے نبیؐ کے نواسے پر

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برباد ہو رہی ہے کمائی بتول کی
لٹتا ہے گھر علی کا دہائی رسولؐ کی

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لٹتے ہوئے علی کی کمائی کو دیکھ لوں
شمر راہ دو کہ میں بھائی کو دیکھ لوں

امام حسین علیہ السلام قتل کئے گئے
۶۱ھ
[illegible]

۱۱۸

زینب جو بیٹھی تھیں [illegible] اصف
روتے ہوئے [illegible]
فاسق سے کہتے تھے ہاتھ اٹھا کے ابن نجف
پانی پلادے ساقی کوثر کا ہون خلف
خنجر ابھی نہ پھیر بہت تشنہ کام ہین
کافر کو پانی دیتے ہین ہم تو امام ہین

۱۱۹

[illegible] ایک دم [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible] ذبح [illegible]
دونون رگین گلے کی جو خنجر سے کٹ گئین
لاش پسر سے فاطمہ زہرا لپٹ گئین

۱۲۰

ورد اس زبان پہ [illegible] کا تھا نام
[illegible] قطع [illegible] امام
[illegible] سلام
اور [illegible] ذبح [illegible]
آنکھین تو فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھین
او وا محمدا کی صدائین بلند تھین

۱۲۱

[illegible] آل ودیعہ حبیب کبریا
[illegible] ذبح ہوا فدا
زینب حسین [illegible] کیا ادا
صادق نے اپنا وعدہ [illegible]
پامال ظلم ہوتا ہے اب پیکر حسین
ہاے ہے لئے ہے ہاتھ مین قاتل سر حسین

۱۲۲

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
یون تڑپا تھام کر جگر و دل زمین پر
اٹھ اٹھ کے جیسے گرتا ہی بسمل زمین پر

۱۲۳

[illegible] ذبح ہوا [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح لب کھلے تھے تر تشنہ کام کے
نیزے مین تھے نیند سے ہو گئے امام کے

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلی ہون گھر سے بلوے مین افواج شام کے
خیمے مین لیچلو مرے بازو کو تھام کے

۱۲۵

[illegible] کربلا [illegible]
ظالم [illegible]
مقتول [illegible]
[illegible]
وا حسرتا کہ روح محمد کے سامنے
مارا گرا کے تجھے فوج شام نے

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر جائے گھر مین یا ہمین پا کر ہی بہن
بھیا بتائے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

۷

بیٹھین

۱۲۷
آئی صدا کہ صبر کرو [illegible] رب کرو
زینب خدا کی [illegible] شکوہ نہ اب کرو
اس راہ میں قبول [illegible] کرو
خالق سے عاصیوں کی شفاعت طلب کرو
مانگو دعا کہ بخشش امت کریم سے
تم قید ہو رہا ہوں وہ نار جحیم سے

۱۲۸
اے تشنہ کام بیکس و تنہا امام الوداع
اے مبتلائے حسرت و آلام الوداع
اے بیکفن علی کے گل اندام الوداع
زینب چلی [illegible] بد انجام الوداع
عرصہ اب ایک شب کا ہے پھر جا نہیں گے
کل خاک اڑ گئی تو نہ پاؤ گے آ کے

۱۲۹
یا رب دعا ہے [illegible] سب
جو در پہ ہیں بن عطا [illegible] اب
اور کنبہ ہیں فاطمہ کے [illegible] سب
[illegible]
اب دل میں ہے تو شوق [illegible] امام ہے
پیری کا سامنا ہے جوانی تمام ہے

۱۳۰
ہاں عاشقو حسین کی آہ و بکا کرو
ہمراہ کا ساتھ دو [illegible] مصطفیٰ کرو
حق محبت شہ بیکس ادا کرو
[illegible] حسین پہ [illegible] کرو
سمجھو شریک مجلس ماتم بتول کو
سب ملکے دو حسین کا پرسا رسول کو

۱۳۱
واحسرتا کہ [illegible] تمام
[illegible] ہو گئی تمام
[illegible] اور دعا [illegible] تمام
ماتم کرو کہ آج [illegible] تمام
[illegible] رو رو کے شہ مشرقین کو
لو صاحبو وداع کرو اب حسین کو

سلام
شور رونے کا ہوا [illegible] بام
آئے زینب سے صدا [illegible] بام
اشتہار شاہ [illegible] حسین
[illegible] ابھی [illegible] بام

۱۳۲
اے سبط مصطفیٰ ترا ماتم نہ ہو سکا
اے کشتۂ جفا ترا ماتم نہ ہو سکا
مظلوم کربلا ترا ماتم نہ ہو سکا
[illegible] ترا ماتم نہ ہو سکا
بانی سے مرثیے [illegible] زباں ادا ہوئی
سجدہ میں [illegible] عصمت کی گردن جدا ہوئی

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
کل کربلا میں [illegible]
کل مصطفیٰ نے [illegible]
کل شاہ ذبح ہوں گے خنجر کی دھار سے
نکلیں گی آج فاطمہ زہرا مزار سے

قطعہ
[illegible] بام
[illegible]
[illegible] بام

۹

۵ [illegible]
[illegible]

۶ [illegible]
[illegible]

۷ [illegible]
[illegible]

۸ [illegible]
[illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ [illegible]
[illegible]

۱۱ [illegible]
[illegible]

۱۲ لاش میدان سے جوان بیٹے کی لائے جو حسین
خیمہ تھا ماتم سرا اور بین تھا برپا ہائے

۱۳ [illegible]
[illegible]

۱۴ [illegible]
[illegible]

قطعہ

۱۵ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible]
[illegible]

۱۷ [illegible]
[illegible]

۱۸ [illegible]
[illegible]

۱۹ [illegible]
[illegible]

۲۰ [illegible]
[illegible]

۲۱ [illegible]
[illegible]

۲۲ [illegible]
[illegible]

۲۳ [illegible]
[illegible]

۲۴ [illegible]
[illegible]

۲۵ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شادی تھی کہ یہ صبح عمر آخر ہی جہان مین
اب گل کی سحر ہوگی ہین باغ جنان مین

[illegible]
عالمہ تھا فقیہ تھا [illegible] منصف و عادل
[illegible]
[illegible]
بیداری شب سے تھے بدن مضمحل انکے
سوئے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح دل انکے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبرین ابھی ہونگی تہ افلاک ہمارا
اس خاک مین ملجائیگی اب خاک ہماری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو تھی چہکتی ہی چمن ہون تو ایسے
خوشبو ہون تو ایسی ہون گلرو ہون تو ایسے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فاقون مین بھی سرگرم ریاضت اطہر تھے
کرتے تھے مباہات ملائک بشر تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو نہر کے کنارے ہین جانیکی خوشی ہے
اب جن کے دریا مین جانیکی خوشی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت کا نشان گاڑ گئی نامور ایسی
ابتک نہ سنے کان سے عالی گہر ایسی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو بند تھا پانی پہ نہ بیتاب تھا تن تھے
جا با جنھین حورون نے وہ محبوب جہان تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو صحن [illegible] مقدم مدد مزد رین مین
پڑھ لین جو نمازین تو علم لین بر بنیا

۱۰

آگے تھے نمازیان سے [illegible]
یوں تھے نمازیان [illegible] عباس [illegible]
نقشہ وہ [illegible]
سب [illegible]

یوں آ کے مصلوں پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہوں دمِ صبح تر و پھول شگفتہ

۱۱

وہ کیا اذاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
گلشن میں بھی بلبل [illegible]

جھومے ہم اشجارِ چمن وجد میں آ کے
آواز گلوں نے بھی سنی کان لگا کے

۱۲

اعجاز [illegible] اذاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرا گئے دل ان کے بہادر جو بڑے تھے
سب قالبِ بے جان کی طرح صف میں کھڑے تھے

۱۳

[illegible] اذاں [illegible]
[illegible]
غل تھا [illegible]
سب [illegible]

حضرت کے فدا اکبرِ جانباز کے صدقے
آوازِ محمدؐ ہے اس آواز کے صدقے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ [illegible]

قدسی نگراں تھے فلکِ نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نمازِ سحری سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تکبیر کے نعرے دمِ تکبیر کریں گے
اب آخری سجدہ تہِ شمشیر کریں گے

۱۶

تقصیر [illegible] آگاہ
دی آ کے خبر [illegible] آواز [illegible]
[illegible] شہنشاہِ فلک جاہ
[illegible] ابنِ اسداللہ

سمجھے ہیں کہ بیکس پسرِ ختمِ رسلؐ ہے
ہر غول میں قتلِ شہِ کونین کا غل ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقے ہوں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبطِ رسولِ عربی کو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شور ہوا چھین لو اب بڑھ کے اکڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

۱۹
عباس [illegible] نیزہ بنالی
کیا آگے بڑھے [illegible] ترائی
[illegible] دریا کی ترائی
[illegible] بھائی
مجبور کبھی صاحبِ شمشیر نہیں ہیں
پھر چھین لیں نہر تو ہم شبیر نہیں ہیں

۲۰
[illegible] پانی
[illegible] پانی
[illegible] پانی
[illegible] پانی
تلوار سی کچھ بس نہ چلے لشکرِ شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آ جائے اودھر کا

۲۱
فضّہ کی طرف [illegible]
پانی نہ ملے [illegible] وہ ظالم
[illegible] لازم
[illegible]
ہے کور نمک خاک حمیت نہیں اسکو
کھنچے یہ قرق مروت نہیں اسکو

۲۲
پانی [illegible] ابھی [illegible] نہیں آیا
[illegible] لب [illegible] آیا
صابر ہی [illegible] دریا [illegible] آیا
[illegible]
روکے گا ہمیں کیا کوئی میدانِ ستم میں
شیروں کا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

۲۳
[illegible] باری
[illegible] باری
[illegible] عدو [illegible] باری
[illegible] غضب [illegible] باری
جب شیر سے در آئینگے ہم فوجِ عدو میں
پانی میں وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو میں

۲۴
عباس [illegible] سبط [illegible]
[illegible]
[illegible] صفدر
[illegible]
اعدا میں بہت اور یہ غازی ہیں کم اتنے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم اُنسے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی وہ پیو ہووے ہم آغوش اجل سے
جو سرد ہے کافور سے شیریں ہے عسل سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب اہلِ حرم مستعدِ نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغِ سحری تھے

۲۷
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سونگھی تھی جو برسوں وہ مہک آ گئی شہ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آگئی شہ کو

۲۸

[illegible]

منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوڑا
ماتم میں حسن کے ابھی رونا نہیں چھوڑا

۲۹

[illegible]

جز درد و غریبی کوئی دلدار نہ ہوگا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہ ہوگا

۳۰

[illegible]

کر رحم کہ بیاری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی بیوی ہے شہ عقدہ کشا کی

۳۱

[illegible]

سمجھاتے تھے حضرت پہ جو بیتی تھی زینب
بھائی کیلئے ماں کی طرح روتی تھی زینب

۳۲

[illegible]

جھکتے تھے وہ جب جھک کے اگلنے کو دہن پھر
میں ہائے اخی کہکے لپٹتا تھا حسن پھر

۳۳

[illegible]

دھیان اس کا [redacted] صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ مری جان ہے صاحب

۳۴

[illegible]

خون جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
سامان غم ہی پھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

۳۵

[illegible]

لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
اک گرد کا ہوگا کفن اک خون کی ردا کا

۳۶

[illegible]

پکڑے ہیں اگر ہاتھ تو پھر ہاتھ نہ چھوڑو
مرشد کی ہیں لونڈی [illegible]

۳۴

فرمایا کہ اللہ و محمد ہیں مددگار
[illegible] سکینہ کی [illegible] غمخوار
[illegible]
[illegible] حیدر کرار
یہ ہاتھ سوے حاکم بدذات بچالے
سر جائے تو جائے یہ مری بات بچالے

۳۵

[illegible] اٹھ کے لگا [illegible]
[illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]
ہاں صبر میں ہمت نہیں ہارو بیٹا
دم پر بھی بنے گر تو نہ دم مارو بیٹا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے
بیدل ہی نہ ہونا سبب کہ یہ رہ خدا ہے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بحر ستم و ظلم کی موج آئی ہے بیٹا
بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آئی ہے بیٹا

۳۸

[illegible] ہماری
[illegible] بھاری
[illegible]
[illegible]
شکوے کے سخن وقت مصیبت نہ کہنا
زنجیر پہنائیں تو کڑی بات نہ کہنا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر مرضی حق بہر بشر باپ کی مرضی
واجب ہے اطاعت میں جو ہے باپ کی مرضی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب ہے تو اتر جائیگی مولا کی جلو میں
جو دم ہے غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو راہ میں نشتر سے سوا تیز ہوں کانٹے
پر میرے لیے بستر تو حریر ہیں کانٹے

۱۴۴

اس ضعف میں بن سکا [illegible]

دشوار ہوئی [illegible] صدمہ سکا اٹھانا

[illegible] مصیبت [illegible]

حسرت زدہ [illegible]

سر جاؤں انھیں جو مری قسمت میں اثر ہو
چھالونکو یہ سمجھوں کہ حباب قدم میں

۱۴۶

لطف کی صدا آئی [illegible]

[illegible] وہ گلا [illegible] معراج

[illegible] فرس صاحب معراج

جلدی کہ آخری سواری کا ہمراہ [illegible]

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جا ئینگے بڑھکر
منزل پہ ہم اتر ینگے اسی گھوڑے پہ چڑھکر

۱۴۵

[illegible] زمین [illegible]

دامن [illegible]

دکھلا [illegible]

[illegible]

منہ پھیر کے ملا یاؤں پہ اجلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھدیا اقبال نے اپنا

۱۴۷

[illegible] آسمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہوش رہے شدت درد جگری تھی
یاں پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۱۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم تھا وہی تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسول عربی کی

۱۴۸

[illegible] معراج [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہوں میں چمکتا ہوا نکلا

۱۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صف باندھ کے حضرت میں امام دوسرا کی
مجرے سے شرفیاب ہوئی فوج خدا کی

۱۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہبال سے جب جھاڑ چکے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوش محمد کے مکین کو

۱۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسن اسکا زمانے کے حسینوں سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نور خدا ہے

۹۵۵

زیبا بھی عطر فشان زلف رسا بھی
بہکے ہوئی بو مین باد صبا بھی
ٹھنڈا بھی [illegible] سرا بھی
سنبل ہے ابروی [illegible] فزا بھی
لطف اسکا ہمین ہے ہمہ دانی تو ملیگا
اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۹۵۶

وہ چشم وہ [illegible] مین [illegible] دیدہ
[illegible] زلف [illegible] بیدہ
ابرو کی [illegible] پلکین [illegible]
[illegible] صفین [illegible]
کیا رعب بھری ہین شہ والا کی آنکھین
دکھلاتی ہین آنکھین اسد اللہ کی آنکھین

۹۵۷

وہ لعل [illegible] زبان [illegible]
[illegible] بیان [illegible] کا لال
[illegible] زبان [illegible] لال
[illegible]
اسبات کے قائل ہین جو اعجاز طلب ہین
محبوب خدا نے جنھین چوسا وہ یہ لب ہین

۹۵۸

سرسبز [illegible] سوکھی ہوئی ہری
[illegible] بہاری [illegible] ہری
جلا [illegible] جان [illegible] سوکھی ہوئی ہری
رونق [illegible] بہاری [illegible] ہری
پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہے کہان کا
اترا کے وہ بولی چمنستان جنان کا

۹۵۹

[illegible] ارادہ [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] علمدار [illegible] ہے
عباس علی [illegible]
غل تھا کہ عجب شان [illegible] آنکھون نے دیکھا
سنتے تھے پر اب حور کو آنکھون نے دیکھا

۹۶۰

حسن رخ عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سچ مین وہی خوشبو وہی [illegible]
خلقت جو انھی کے رسول [illegible] مین

۹۶۱

اس لطف رسا آئی [illegible]
سنبل تو وہان [illegible]
اس پھول کے [illegible]
غنچہ [illegible]
دیکھے جو کبھی چشم سیہ اسکی چمن مین
آنکھین نہ کھلین شرم سے نرگس کی چمن مین

۹۶۲

[illegible]
[illegible] بستی [illegible] مین
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
اس حسن کے دنیا مین کہان [illegible] ذرات
عاشق جو رخ و زلف کے ہین [illegible] ذرات

۹۶۳

[illegible] اور [illegible]
[illegible] سکی [illegible]
[illegible] کہ [illegible]
اس [illegible] مین [illegible]
[illegible] کہ [illegible] کسی [illegible]
چھوٹا سا ہے لشکر پہ بڑا جاہ و حشم ہے

۶۴

جانباز و وفا پیشہ [illegible] چار آئینہ دار
تھی جنگ کی سواری میں بلغ عنا شہسوار
نیزوں [illegible] بند تیغ و نیزہ [illegible] دار
[illegible] سر [illegible] دار
مرنیکے لیے زیست سے منہ موڑے ہوئے تھے
شملوں کے سرے دوش پہ سب چھوڑے ہوئے تھے

۶۵

جنگی تھے جو سواری کی [illegible] تیغ [illegible] آب
[illegible] تن سے [illegible] اب
[illegible] کہ وہ [illegible] سے [illegible] آب
[illegible] تیغ [illegible] آب
لشکر تھیں کہیں منہ نہ پھریں ہوں کہ دلیر [illegible]
نامرد بھی [illegible] روشنی پہ بعد بڑھ کے سب جائیں

۶۶

[illegible] سے [illegible] گیا
[illegible] میں [illegible] تھا [illegible] آگیا
[illegible] سب [illegible] آگیا
[illegible] آہنی [illegible]
آہن میں زرہ پوش بھی پنہاں نظر آئے
[illegible]

۶۷

صفدر تھے جو بل میں صف فوج رسالے سنبھالا
ضیغم تھے کہ نازاں تھی کسی کی تیغ والا
سر پہ تھا [illegible] لیے [illegible] ڈھالا
دن میں تھا زمانہ [illegible] شب [illegible] ڈالا
گو فوج سے صد بار یہ تک فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے اتنے پہ سامان جدل تھا

۶۸

سر [illegible] وہ بیاباں [illegible] پیچ
[illegible] سر [illegible] پیچ
وہ نیا سر [illegible] پیچ
ضیغم [illegible] تھا [illegible] پیچ
اس سر بھی چلی آتی تھیں فوجیں تہ دین پر
طائر نہ اتر سکتے تھے صحرا کی زمیں پر

۶۹

لاحول [illegible] چھائی
[illegible] سے [illegible] تھا [illegible] چھائی
[illegible] صف [illegible] چھائی
[illegible] سر [illegible] تھا
انبوہ وہ صف میں تھی کہ تنگ جگہ جانوروں پر
تنکا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

۷۰

ناگاہ چلے ناوک بیداد ادھر سے
[illegible] دھڑکا [illegible] آزاد ادھر سے
آ پہنچے [illegible] نکلے ستمگر [illegible] ادھر سے
[illegible] پیاسے [illegible] جلاد ادھر سے
کیا سوچ کہ حاکم کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیجیے آئیں وہ جو بیعت نہیں کرتے

۷۱

جب سر [illegible] یتیمی [illegible] ابھی
[illegible] کہا سا عرش [illegible] ثانی
ہاں [illegible] ابھی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
مشتاق زبس تھا سحر قتل کی شب سے
شبیر پہ جو پہلے فدا ہو گیا سب سے

۷۲

اکبر کے آجانا [illegible] زاری
[illegible] فریاد [illegible] جاری
[illegible] پیارا [illegible] جاری
[illegible] عباس [illegible] زاری
ہاتھوں سے جگر تھام کے غش کرگئے شبیر
اکبر کے تو مرجانے سے خود مرگئے شبیر

۷۳

رو رو کے [illegible] بانوی [illegible]
[illegible] علی اصغر
[illegible] صفدر
معصوم [illegible]
ننھا سا گلا توڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آ کے اجل نے

۷۴

اصغر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رقت نہ تھمی تھی ابھی اس [illegible] کی
جو معصوم ہوئی قتل حسین بن علی کی

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی ہی نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب تجھکو مرے باپ میں کیا مد نظر ہے

۷۶

[illegible] میدان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ ہوگا وہی جو اسکی رضا ہے
میں بھی تو سنوں کچھ کہ تری [illegible] کیا ہے

۷۷

[illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
قرآن سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھسے کہ تو بندۂ زر ہے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تاج رسول عربی کا

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغوں سے کٹے گا نہ سنانوں سے دبے گا
گر [illegible] میں یہ دم لیگا جو [illegible] گا

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم جانتے ہیں دل میں جو اسکے ہیں ارادے
گر سد سکندر ہو تو ٹاپوں سے گرادے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آدم بھی تھے جس [illegible] میں [illegible] جہاں کا
مالک ہے یہ [illegible] جہان کا

٨٢

کر دون جو اشارا ابھی جبریل [illegible] سے
[illegible] دوران فلک [illegible] سے
[illegible] لطف [illegible] سے
کافور ہو [illegible] شب [illegible] سے
ہر رنگ مین خلط مری منظور ہے رب کو
جاہون تو مین ارکردون سنبل شب کو

٨٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلو کہین رکھی تیر ستم سامنے آئے
سینے کو ہدف کر دیا شاہ شہدا کے

٨٤

[illegible] آ رہا ہے
[illegible] مجھ سے
[illegible]
[illegible]
تابہ جنہ کوئی [illegible] نہ سفینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

٨٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا ہینگے تو گھر بھی ترا تاراج نہوگا
جبتک کہ جیے گا کبھی محتاج نہوگا

٨٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبدیز گیا اڑکے سوارونکے پرون سے
جاتے یہ کہان تیغ دو پیکر تھی سپرون پر

٨٧

اسلام کی [illegible] جلوہ نمائی [illegible] مجھی سے
ایمان کی [illegible] صفائی [illegible] مجھی سے
زینت [illegible] تیغ نے پائی [illegible] مجھی سے
[illegible] آرائی [illegible] مجھی سے
خو بینی ہمین کفر اگر غرق نہوتا
پھر یون حق و باطل مین کبھی فرق نہوتا

٨٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکا وہ لعین سخن تلخ سنا کر
بیتاب رہ گئی حضرت [illegible] کو جا کر

٨٩

بالا صف لشکر پہ چلی شاہ کی تلوار
[illegible] کی تلوار
[illegible] کی تلوار
[illegible] اسکی تلوار
خیبر کیطرح آج کبھی حرب غضب ہے
زور اسکا قیامت ہے مری ضرب غضب ہے

٩٠

[illegible] اب تک
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھرتی ہے دکھاتی ہوئی اپنی چمک اب تک
جامے مین سماتی نہین [illegible] فلک اب تک

۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے
سچ کہتے ہیں موت آ گئی سر پر کہیں سے

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ خاک تھا جو مر کے جہاں سے گیا نہیں
ہر لاش سے اٹھ اٹھ کے دھواں ہو گیا نہیں

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں بھی نہ بچو گے یہ قطاریں کچھ گھڑی ہیں
آنکھیں ہیں یہ جوہر کی آنکھوں سے تو اوجھل نہیں

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی اجل اب دیکھو وغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک کے پتلے کی سزا ہے

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل میں [illegible]
رنگ اڑتا تھا دل مضطرب تھے سب کے
تھی آگ غضب کی کہ جلے جاتے تھے سب کے

۹۶
[illegible]
[illegible]
حضرت ابھی [illegible]
[illegible]
رنگین ہوں میں لائق گل پیرہنی ہوں
سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ قہر غضب [illegible]
جس پہ گری بچ نہ سکا مل کے گرا وہ
صورت بھی مبدل ہوئی یوں جل کے گرا وہ

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ ری برش شستہ و حیران وہ جو تھا
ہر آئنہ چار آئنہ کا تیغ سے دو تھا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کا منھ دیکھتا تھا کوئی نہ پھر کے
کیا ڈر تھا کہ سر بھاگتے تھے خاک پہ گر کے

بند ۱۰۰

[illegible]

سکتہ تھا انھیں روپ کھاتی تھی بجلی جو
تابندہ ستارہ نظر آجاتا تھا دن کو

بند ۱۰۱

[illegible]

خود جسم کی راحت ہو غذا وہ ہمیں یہی
بجلی ہوں میں آتش ہو تو [illegible] یہی

بند ۱۰۲

[illegible]

تھرّاتے تھے سب قلعہ شکن شیر کے آگے
بنتے تھے شجاعت کے ہرن شیر کے آگے

بند ۱۰۳

[illegible]

لرزاں تھے فلک دشت ستم غرق لہو تھا
نہ گاؤ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکون تھا

بند ۱۰۴

[illegible]

جس غول پہ آئے نہ بچا ایک بھی سو میں
آگے ملک الموت تھا [illegible] اسکی جلو میں

بند ۱۰۵

[illegible]

غیرت سے رم آہوئے ختن بھول گئے تھے
اڑ جانے کو مرغان چمن بھول گئے تھے

بند ۱۰۶

[illegible]

شہباز سا اڑ کر جو گذرتا تھا پروں سے
گر پڑتے تھے ہاتھوں سے تبر خود سروں سے

بند ۱۰۷

[illegible]

سیکھے تو ہوا اس سے چلن تیز روی کا
پیرو ہے یہ شبدیز براق نبوی کا

بند ۱۰۸

[illegible]

جس صید کو پایا وہ چلا [illegible] جل کے
چھوڑا اسے مارا اسے ٹاپوں نے کچل کے

۱۵۷

[illegible] سے [illegible] نکلے [illegible]
[illegible] ہاں [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] طرح [illegible]
[illegible]

ہاں معرکۂ جنگ ید اللہ دکھا دے
مرحب سے وغا میں اسد اللہ دکھا دے

۱۵۸

[illegible]
[illegible] فتح [illegible]
[illegible]
[illegible]

رخسار پہ سب ریش کی بالوں کو چڑھا کر
پاس آ گیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر

۱۵۹

[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ سے بھی فرزند ہو اور لطف و عطا ہو
سلطاں کا مقرب کوئی تیرے سوا ہو

۱۶۰

نعرے کیے ہاں [illegible] آ کے
[illegible] ہاں سامنے آ کے
[illegible] سامنے آ کے
[illegible]

میدان شجاعت میں بڑھو اپنی جگہ سے
سردار کو لازم ہے کہ آگے ہو سپہ سے

۱۶۱

بولا کہ تجھے بھی [illegible] تیری
[illegible] آ [illegible] تیری
تنہا ہے اسد [illegible] تیری
[illegible]

گر سامنا دلبند رسول مدنی کا
تا حوصلہ اوروں کو بھی ہو تیغ زنی کا

۱۶۲

[illegible] زنی نے نکالا
[illegible] بھالا
[illegible] بالا
[illegible] سنبھالا

مغفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر پہ گراں تھا
خفتان عراقی میں تن نحس نہاں تھا

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیادہ ہوا جب اس نے ارادہ کیا رن کا
کیا رعب ہے فرزند شہ قلعہ شکن کا

۱۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں ساتھ ترے میں بھی نہ تکلیف سے ہونگا
چار آئنے والے لیے پشتی پہ رہونگا

۱۶۵

[illegible] جنبدہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمد میں شقی اژدر بہمن سے نہ کم تھا
بگران تہ ران رخش تہمتن سے نہ کم تھا

۱۱۸

دیکھا جو شقی نے [illegible] تیغ صفدر
[illegible] ڈھال [illegible]
آتا ہے [illegible] نہین [illegible]
سفاک [illegible]

دم لیتی ہے یہ کاٹ کے سر دشمن دین کا
چھوڑیگی نہ قطرہ ترے خون کمین کا

۱۱۹

[illegible] مقابل [illegible]
[illegible] لڑکا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تاحال نہ سمجھا جو یقین ہی افسانہ اسی کا
برچھا یہ اسی کا ہے یہ دستانہ اسی کا

۱۲۰

مین وہ ہون [illegible] جہان مین
[illegible] جہان مین
مارے ہین ہزارون [illegible] جہان مین
[illegible] جہان مین

جسسے ہو مقابل یہ جگر کیا ہی بشر کا
آیا ہون عوض لینے کو مین خون پدر کا

۱۲۱

[illegible] حال اسکا [illegible] پیارا
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible] صفین مین جس طرح [illegible]

پٹکا تھا سر خاک جو سلطان زمن نے
ٹکڑے تو ہمین نے کیا اور بھائی حسن نے

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زنگ اڑتا تھا یون تیغ دودم کی چمک سے
جسطرح شفق بھاگتی ہی مہر فلک سے

۱۲۳

[illegible] کاری
[illegible] تھا ناری
[illegible] تھا ناری
[illegible]

وار اسنے مگر کیے مجموعہ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحف ناطق کے بدن پر

۱۲۴

[illegible] بیکار ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] مقابل [illegible]

لاکھون مین ہراسان نہین گو تشنہ جگر ہون
احمد کا پسر تو ہے مین حیدر کا پسر ہون

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا ہی لڑا ور ہو یہان فتح نہین ہوتا
اولاد علی سے کوئی سربر نہین ہوتا

۱۲۶

[illegible] بیماری
[illegible] بیماری
[illegible]
[illegible]

مخفی نہین حب کا جو کچھ حال ہوا تھا
مرحب نے اٹھایا اسے پامال کیا تھا

جھنجھلا کے [illegible] تیغ بکف جون
ہونے لگی [illegible] لڑائی سے میدان
[illegible] بیابان
[illegible] سلیمان
[illegible]

غل تھا کہ یہ انسان کبھی جلتے نہین دیکھے
یون ناگنان زہر اگلتے نہین دیکھے

آتا تھا کہ [illegible] جانا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چار و طرف آ گیا گھوڑے کو مسل کے
سمجھا نہ کہ سو نیچے ہین شہباز اجل کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے کہا کھل جائیگا گر فضل خدا ہے
ہین عقدہ کشا گیسو تھا یا تو ہی گیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موذی نے سر سطح وضا خانہ مین [illegible]
اژدر کبھی بل کھاتا ہی جو سطح مین [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور کلب عجم جو تری کب مانتے ہین ہم
نکلے سے بھی اس گرز کو کم جانتے ہین ہم

حملہ کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قابو نہ ہر کا بو نہ رہے پنجہ عنان پر
مرکب بھی اٹھا لون شہ والا کو سنان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعوی تجھے اژدر و دیو تنومندی تھا
باندھا تھا جسے گیسو نے وہ بندی تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت یہ پکاری کہ مری حرب جو دیکھا
یہ پنجتنی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

۳۱۰
اڑ دو نیلے اسکا زمین میں [illegible]
اور دو نے نکالا ہے [illegible]
شمشیر ید اللہ [illegible]
بالا نے سر [illegible]
صدمے سے برش تیغ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئے پر کالے سپر کے

۳۱۱
تھا بل تو [illegible] صفدر
بانکے وہ نیزے سے کہا [illegible]
اور تھا جو [illegible]
[illegible]
ٹپکا اسے یہ کہتے امام ازلی نے
یون دیکھہ ترے باپ کو مارا تھا علی نے

۳۱۲
آگے کو جو [illegible] تلوار
اور کا نہ تھا اس صف [illegible]
جلتا تھا [illegible] ادھر وار ادھر وار
[illegible]
ہوتی تھی فدا روح سکندر شہ دیں پر
دو سمت تھا جا کر آئینہ تھا فرش زمین پر

۳۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صفدر نے صدا دی بہت آیا تھا بگڑ کے
اب کھینچ کے یکران کو بڑھا تیغ پکڑ کے

۳۱۴
یون بانکے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس جا تھا ابن سعد وہیں پھر گئے حضرت
چار آئنے والوں مین مگر گھر گئے حضرت

۳۱۵
اعدا کی وفاداری وفا [illegible]
روکا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بن کے
تیر آتا تھا حضرت پہ تو اڑ جاتا تھا سن کے

۳۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن کو نہ اس صاحب شمشیر نے پکڑا
پنجے مین گریبان زرہ شیر نے پکڑا

۳۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغو ستمی نظر وقت زد و کشت پھری
انکلے ہوئے سینے کے مگر پشت پہ پھری

۳۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب رکوئی بانی ستم گرتا تھا تیر پر
اگلے سم اٹھا کر وہ سپر آتا تھا تیر پر

۱۴۵
کہتا تھا یہ ترکوں سے اسد اللہ کا فرزند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹ جائے گلا سر کسی نیزے پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھیت سے باہر نہ قدم ہو

۱۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچا جو وہ پیکان تو کھلا زخم جبیں کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دیں کا

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتورا لے لہو دیکھ کے پوشاک پہ حضرت
پہلو پہ سناں کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۴۸
[illegible] فاطمہ کے لال کے تن پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے حد تھے جو زخم دم شمشیر لگے تھے
بتیس تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے کون جو اس غم کو فراموش کریگا
اب حشر کے دن پھوٹ کے لہو جوش کریگا

۱۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدھے ہوئے یاں سید سجاد تڑپ کر

۱۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی دست درازی غضب اس دشمن دیں نے
خنجر کے گریباں پہ رکھا ہاتھ لعیں نے

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن نہ پیمبر سے نہ حیدر سے ڈرونگا
سب دیکھیں گے یوں آپ کو میں ذبح کرونگا

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا کی صدا آئی کہ اس یاس کے صدقے
بیکس مرے بچے تری ہی پیاس کے صدقے

۱۵۴
[illegible]
گھبرا کے وہ دو روز کی پیاسی نکل آئی
پردے سے محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۱۵۵
[illegible]
پھر نکلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزہ پہ خورشید قیامت نظر آیا

۱۵۶
[illegible]
پہونچیں تو تہ تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب یاس سے ماں جائی کو دیکھا

۱۵۷
[illegible]
کیوں بھائی وہ الفت کی نظر کیا نہیں ہے
اب بھی مرے آنے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۵۸
[illegible]
صدمہ ہو تری روح پہ اس تشنہ گلو کی
پھر جاؤ بہن تمکو قسم میرے لہو کی

۱۵۹
[illegible]
صدقے گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپکا میں دیکھتی ہوں نوک سناں پر

۱۶۰
[illegible]
گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤں
پہونچا دو نجف تاکہ وہاں بیٹھ کے روؤں

۱۶۱
[illegible]
خیمہ بھی لٹا فوج بھی ماری ہوئی رن سے
شاہ شہدا رہ گئے محروم کفن سے

[illegible]

ننھی جان اصغر
[illegible] زبان اصغر
[illegible] اصغر
پھرائے آنکھیں [illegible] بیان اصغر

ذرا سی عمر میں کیوں ہم سے منھ کو موڑتے ہو
قصور کیا ہے جو مادر کا ساتھ چھوڑتے ہو

[illegible]

[illegible] پانی
[illegible] مہمانی
[illegible]
[illegible] پانی

بتاؤ جاؤں وطن یا سوئے نجف جاؤں
گدائی پانی کی کرنے کو کس طرف جاؤں

[illegible]

[illegible]

بسے کہ مادر ناشاد اب بچھڑتی ہے
ہزار حیف کہ بانو کی گود اجڑتی ہے

[illegible]

[illegible]

نہ موڑو آنکھ حبیب خدا کا واسطہ اصغر
دغا نہ دو علی اکبر کا واسطہ اصغر

[illegible]

[illegible]

یہ دکھ ہے جان پہ اور عمر میں ذرا سے ہیں
اشارہ نرگسی آنکھوں سے ہے کہ پیاسے ہیں

[illegible]

[illegible]

جہاں سے اصغر معصوم کوچ کرتا ہے
یہ بے زبان چھ مہینے کا پیاسا مرتا ہے

[illegible]

[illegible]

یہ داغ وہ ہے کہ تسکین مجھے نہ ہوئیگی
تمہارے ساتھ یہ دکھیا بھی جان کھوئیگی

[illegible]

[illegible]

پدر کو ماں کو ضعیفی میں داغ دیتے ہو
گلا ہے سوکھا ہوا الٹی سانس لیتے ہو

[illegible]

[illegible]

زبان جو سوکھ گئی پانی اگر نہیں صاحب
میں لٹ رہی ہوں تمہیں کچھ خبر نہیں صاحب

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش آ نہ جائے کہیں زخم کھائے آتی ہیں
قبا ہے سرخ لہو میں نہائے آتی ہیں

۹
کہا حسین نے [illegible]
قصور ماں کا [illegible]
جوان [illegible]
[illegible]
مرے کہ جیتی رہی ماں پسر جدا ہو گا
طلب دھر سے ہو تو پھر کسی سے کیا ہو گا

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیات ہے تو یہ سیاہ بخت کے آمینگے
گلہ نہ کیجو اگر جان کھو کے آئینگے

۱۱
سمجھ کے زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ گھاؤ تیغ کا ہے اور نہ زخم خنجر ہے
مری قبا علی اصغر کے خون میں تر ہے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھے تو بیٹے کے نزع پر نگاہ کی شہ نے
کلیجے ہلگئے اسطرح آہ کی شہ نے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنے گا کیسی حال اسکا جو وہ روئیگا
کوئی تو صاحب اولاد انمیں ہوئیگا

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوان پسر تو جہان سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک زیست کا اسکی یہی سہارا ہے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو دیکھی نبض تو ٹکڑے جگر کے ہونے لگے
وہ ہاتھ ننھے سے آنکھوں پہ دھر کے رونے لگے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ خشک حلق تہ خنجر ستم دیکھیں
تمکو بیٹے دیکھیں نہ اپنا غم دیکھیں

۲۳

ہلا کے سر کبھی [illegible]
پکاری ہاتھ اٹھا کر [illegible]
چلا ہی [illegible]
چھپا تو [illegible]
جبین تو جان بھی دو دن انکیو اسطے صاحب
یہ بھاری کرتے ہین کسدن کیو اسطے صاحب

۲۴

بلائیں لیکے سبھوں کی کہا خدا حافظ
پکاری ماں کہ مرے مہ لقا خدا حافظ
سدھارو جانب ملک بقا خدا حافظ
یہان [illegible] دلربا خدا حافظ
تمھیں مان رسول الہ مین سونپا
تمھیں علی ولی کی پناہ مین سونپا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روان ہین آنکھونسے اشک اور جھکا ہے سر
ہمارے سامنے میت کو لیکے آئین نہ

۲۶

کہا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
عمامہ [illegible]
کہا کہ بیبیو یوسف ہے نونہال مرا
صغیر عمر مین دولھا بنا ہے لال مرا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر ایک جام بھی پانی کا پاؤ بھیا
بہن کی پیاس نہ تم بھول جائیو بھیا

۲۸

پکاری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امید قطع ہے اب اسکی زندگانی کی
نہ او دھو ہیکی دوا ہے نہ بوند پانی کی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہان یہ گھر سے بدل کر لباس جاتے ہین
کہا حسین نے وادی کربلا مین جاتے ہین

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مگر تجلی حق کا ظہور پیدا تھا
چراغ تھا تہ دامن یہ نور پیدا تھا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچے نہ سینہ سجاد کے تلے اصغر
لگا وہ تیر کہ ہچکی تلک نہ لے اصغر

[illegible]

مرے ادھر ادھر کو تو زخمی بازو تھا
گلے میں بچے کے تیر ستم ترازو تھا

[illegible]

ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

[illegible]

منہ اپنا بانو نے پیٹا تو کٹ گئے شبیرؑ
لٹا کے خاک پہ میت کو ہٹ گئے شبیرؑ

[illegible]

دکھائی شکل اجل نے تو ڈر گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

[illegible]

بتاؤ تیر ستم کیسا چل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

[illegible]

نہ ٹوکو صاحبو مجھ خستہ جان کو رونے دو
جوان کو رو چکی اب بے زبان کو رونے دو

[illegible]

دعائے بد تجھے روح رسولؐ دیویگی
بتول حشر میں اس خون کی داد لیویگی

[illegible]

یہ شرم کیسی ہے للہ بولیے صاحب
مرے پسر کا ذرا منہ تو کھولیے صاحب

[illegible]

کسے دکھاؤں یہ سنکا ڈھلا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچا پلا ہوا لوگو

[illegible]

فدا کرو مجھے ان بھولے بھولے گالوں پر
نثار رہا تھا نہ تھے جو بدلے بالوں پر

[illegible]

ابھی تھے زندہ ابھی مردہ ہو گئے واری
گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے واری

[illegible]

یہ اہل دل کو مصیبت یہ سینے کے رہیگا
یہ غم وہ ہے کہ نہ تا حشر ختم ہوئیگا

[illegible]

چھپے ہیں سینے میں یوں جان تک آگئی بیٹا
ان انکھڑیوں کو نظر کسکی کھا گئی بیٹا

[illegible]

کریگا کون اجالا جو روئے بیٹا
اندھیری قبر میں کسطرح سوؤگے بیٹا

[illegible]

زہرا نے کہا [illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

بلاکا ہے [illegible]
[illegible] نظر آئے

سجاد [illegible]
جوان [illegible]

شبیر [illegible] بھائی [illegible]
بیاں [illegible] عباس [illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

قطعہ
[illegible]
[illegible] نظر آئے

دل غم سے جلا تا [illegible]
کیوں فاطمہ [illegible] نظر آئے

قطعہ
[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
عباس [illegible]

قطعہ
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

[illegible]
[illegible] نظر آئے

مونس [illegible]
[illegible]

جب [illegible] کی تیر [illegible] علی اصغر
[illegible] ہاتھ پاؤں [illegible] بسمل کی طرح اصغر
ہاتھوں پہ [illegible] صورت [illegible] علی اصغر
بابا کے [illegible]
منہ کھولے تھے اور ننھا سا منکا بھی ڈھلا تھا
پیکان جو گلے میں تھا تو پیکاں میں گلا تھا

یہ داغ دیا بابا کو [illegible] جوانی
[illegible] تشنہ دہانی
[illegible] اللہ کا جانی
[illegible] اکبر [illegible]
دو زخم کلیجے میں ہیں تم دونوں کے غم سے
وہ برچھی سے مارے گئے تم تیر ستم سے

تاکا وہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاکا جسے ہرگز نہ ہوا دخل خطا کا
بازو بھی تو چھیدا ہے امام دوسرا کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رقت ہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

[illegible] بھائی علی اصغر
[illegible] فدائی علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
تیر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہوگا گریباں ترا اور ہاتھ ہمارا

[illegible] علی اصغر
[illegible] قرباں ہیں [illegible] علی اصغر
[illegible] دلبر علی اصغر
[illegible] آ جا علی اصغر
بچپن میں بڑے ظلم و ستم سہہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ مرے رہ گئے بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اب تم ادھر آ [illegible] گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس ناز و نعم سے چھ مہینے یہ پلا تھا
اس تیر کے لائق مرے بچے کا گلا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو خوش ہے کہ دم اصغر بے شیر نے توڑا
یاں پانچ کلیجوں کو ترے تیر نے توڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نکل آئے تو نہ کچھ رنج و الم ہو
ہو شور نہ پیدا نہ ہو تشویش کہیں غم ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آرام سے رکھنا یہ امانت ہے پدر کی
ایذا نہ ہو کچھ لاش کو اس تشنہ جگر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحفہ تری درگاہ کی لائق تو یہ کب ہے
پر اس سے مرے مولا مری عزت کا سبب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر نہ تہ خنجر خونخوار ہو شبیر
یہ مرحلہ ہو طے تو سبکبار ہو شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
دامان قبا اسکو اڑھا لو علی اکبر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راضی ہوں میں جو مجھ پہ مصیبت ہو قضا ہو
یارب تری محبوب کی امت کا بھلا ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بانوئے مغموم کے دلبر سے خبردار
اے جان پدر چھوٹے برادر سے خبردار

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رانوں کو نہ غافل کہیں ہو جائیو بیٹا
ڈر ہے کہ جو یہ روئے تو بہلائیو بیٹا

[illegible]

تسکیں شہ دیں کرکے دل اسکا بھر آیا
جلدی سے وہ ماں کو بٹھا کر اُتر آیا

[illegible]

آئے بھی تو یہ بیکس و تنہا نہ ملیگی
اب قبر ملیگی ہمیں صغرا نہ ملیگی

[illegible]

آئیگی جو حضرت کی خبر ہوگی ادھر سے
میں وادیٔ غربت میں چلی جاؤنگی گھر سے

[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امام دو جہاں کو
پہونچے مری عرضی یہ مسیحائے زماں کو

[illegible]

پرسا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اٹھوائیگا کوئی

[illegible]

میں لینے کو آؤنگا یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا خوب مرے سر کی قسم کھا کے گئے تھے

[illegible]

ہو شوق سے ہر دم کہ وہ عالم سے گزر جائے
اے عیسیٰ دوراں یہ مریض کہاں تک جائے

[illegible]

ہاں سچ ہے کہ اک بندی کے لائق بھی نہیں ہیں
سب بیٹھے ہیں آپکی نا ... چمن میں

[illegible]

کیا دیں سمجھتے ہمیں بیکس علالت میں بھائی
در دو غم سے بانی بھی محروم ہیں بھائی

[illegible]

ٹکڑے ہوئے دلبندِ امامِ ازلی کے
اب کوئی نہیں پاس حسین ابنِ علی کے

[illegible]

اب مرینگی اُلٹے جو خبر پائیگی صغرا
مجھکو تو یہ رونا ہے کہ مرجائیگی صغرا

[illegible]

اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہو گا
واللہ کہ وہ صاحبِ اولاد نہو گا

[illegible]

کہتا ہے منہ خاک میں رکھ کر [illegible]
ہر شخص ہے بیتاب تری آنکھوں کے گھر میں

[illegible]

کہدیجو کہ صدقے گئی کب آؤگے بھیّا
جب قبر میں ہم سوئینگے تب آؤگے بھیّا

[illegible]

دنیا سے سفر کر گئے پانی کو ترس کے
بچے تھے چھ مہینے کے اٹھارہ برس کے

[illegible]

فرماؤ تو لکھدوں کہ سفر کر گئے اکبر
بھیجوں کسے لینے کو ترے مر گئے اکبر

[illegible]

اٹھو علی اکبر کہ میں جاتا ہوں وطن کو
پیغام زبانی بھی نہ کیا دو گے بہن کو

[illegible]

سر تن سے عزیزوں کے اُتارے گئے صغرا
پردیسی ہی دشت میں مارے گئے صغرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے پہ بھی فرزند نبی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت بھی گھیرے ہوئے تھے دشمن دیں تیغ کھینچے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں کھینچے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا نالہ و فریاد کا غل گھر میں علی کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
شربت یہ مری نذر دلا دیجیو صغرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر بھی نہیں سر پہ گھبرائی ہے زینب
منہ پیٹتی خیمہ سے نکل آئی ہے زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم تھی مدد فاطمہ کے لخت جگر کی
کچھ تم نے خبر لی نہ محمد کے پسر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمہ شہ مظلوم کا جلتے ہوئے دیکھا
بچے بے ناٹرونکو نکلتے ہوئے دیکھا

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
سر کٹتے ہیں تیغ عباس سے [illegible] ہیں
نیزے پہ ہوا پاس [illegible] نظارا [illegible] ہیں

فتح [illegible] سرنگوں
[illegible] ہیں

جب لاش [illegible] ہیں
[illegible]

علم [illegible] شہنشہ [illegible] ہو
[illegible] عباس [illegible] ہیں

قطعہ
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] سر [illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] ہیں

قطعہ
شمس سے کہتی [illegible] بجھاتے ہیں
[illegible] سقا [illegible] ہوں

[illegible]
[illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] ہیں

[illegible] آواز [illegible] سر [illegible] ہیں
اکبر [illegible]

قطعہ
[illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible] زینب
[illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] ہیں

باغ فردوس [illegible] نشیمن مونس
[illegible] ہوں

رباعی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی
[illegible] دل کو
[illegible] دل کو
[illegible]
[illegible] دل کو

[illegible]

جاتا نہیں پھر ملنے کا خنجر کے تلے سے
جی بھر کے لگا آئیں سکینہ کو گلے سے

[illegible]

داغ اپنا کلیجے پہ [illegible]
تم جیتے رہو [illegible]

[illegible]

[illegible] کھلے سر تو نہ تم جاؤ ہو زینب
[illegible] ہاتھ چلی جاتی ہو زینب

[illegible]

ہر جا بہ طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے
ہر ایک قدم آہ نکلتی تھی جگر سے

[illegible]

[illegible]
صدقے [illegible]

[illegible]

کہتی تھی کہ [illegible] جانے نہ دوں گی
بابا کہیں [illegible] جانے نہ دوں گی

[illegible]

ہے ضعف بہت تھامو ذرا ہاتھ ہمارے
صدقے ہو پدر اٹھ کے چلو ساتھ ہمارے

[illegible]

[illegible] دم نزع بھی [illegible]
آسان ہو یہ مشکل تو عنایات خدا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] قربان تھی [illegible]

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس سے کہوں جو داغ کلیجے پہ سہہ لیا
باقی ہیں اب اصغر تو یہ دم توڑ رہے ہیں

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خطرہ ہے مجھے دیکھیے کب آئینگے اصغر
بولی یہ قضا پھر کے نہ اب آئینگے اصغر

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لب خشک تھے بانو کہ تر جانے تھے خفتہ
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تدبیر کرو کچھ کہ نہ جان اسکی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقی کوثر کے خلف ہو

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلے جو خیمے سے تو کبھی گرم ہوا میں
اب چپکے چلے جاتے ہو میدان وغا میں

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو پانی طلب کرنے کو یاں آئے ہیں شبیر
سوکھی سی کوئی مشک اٹھا لائے ہیں شبیر

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس وقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
لخت جگر آنکھوں میں تھے دامن میں پسر تھا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو دونگی میں جب خشک زباں اپنی دکھاکے
پانی مجھے کوئی تو پلادیوے بلا کے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ آغوش نبی میں یہ پلا ہے
اب دم خنجر ہے اب اور اسکا گلا ہے

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کچھ ہمیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا مرنے کی قرین ہے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دن سے جو ہے پانی سے محروم یہی ہے
دیکھو جو بھتیجے کا وہ معصوم یہی ہے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے کی عجب گھر میں ہے دھوم پڑی ہے
ماں گود کو پھیلائے ہوئے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب قتل سے ہرگز اسے وقفہ نہ ملیگا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملیگا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بسمل سے تڑپتی رہیں شبیر میں کیونکر
ہو جائے یہ بچہ ہدف تیر میں کیونکر

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجرم ہوں میں زخمی جو کرو مجھکو بجا ہے
اے ظالمو بچہ مرا بے جرم و خطا ہے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے رحم کی جا مجھکو نکلنے دو یاں سے
اب ہم بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلے سے کماں نکلے لب سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اٹھا کر

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے جرم اگر بچوں پہ بیداد ہے یارب
زہرا کا جگر چھید گیا [illegible]

۲۸

سب سے پہلے ہاتھ [illegible] علی اصغر
دم سر [illegible] لگا کے نیزے سے
[illegible]
دیکھو لیٹا ہے [illegible]
کھینچا جو ہیں پیکان ستم اسکے گلو سے
تر ہو گیا کرتا علی اصغر کے لہو سے

۲۹

[illegible]
منہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا قہر ہو دم توڑ دو تم اور زندہ ہو شبیر
قسمت میں تھا بانو سے شرمندہ ہو شبیر

۳۰

[illegible]
رو رو کے [illegible] علی اصغر
اف [illegible]
[illegible]
چلائے اگر پانی نہ دیا مر گئے اصغر
لو ظالمو دنیا سے سفر کر گئے اصغر

۳۱

[illegible]
[illegible] زہرا [illegible]
[illegible] پیارا
[illegible] خون [illegible] مارا
جب عرش ہلا نالوں سے زہرا کے ہلیگا
اس خون کا بدلہ تجھے محشر میں ملیگا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھلا گھر میں ہیں عجب میں امن سے ہولادو
صاحب کفن گہوارہ میں لیجا کے سلادو

۳۳

[illegible]
[illegible] اصغر [illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ بند ہے اور پیاس سے غش طاری ہے اسکو
ہا ہے کسی ظالم نے چھری ماری ہے اسکو

۳۴

اے شاہ [illegible] بتلاؤ
[illegible] کھاؤ
[illegible] پیاسا ہے [illegible]
[illegible] دل [illegible] بلاؤ
جھولے میں تڑپتے تھے تب شام سے اصغر
تربت میں تو اب سوئینگے آرام سے اصغر

۳۵

[illegible]
[illegible]
رو رو کے [illegible]
[illegible]
چلائی ہے ماں ای بیبیو عدا نے جفا کی
مارا ہے بچے کو دوہائی ہے خدا کی

۳۶

[illegible] اصغر کا کیا حال ہے
دیکھو تو گلا زخمی ہے [illegible]
بن بن کے لہو دودھ [illegible]
[illegible]
برباد ہے ماں پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گود مری خالی ہوئی لوگو

۳۷

ہائے ہم سے جانی کے بیاباں کو چلے [illegible]
[illegible] باندھو ہوا اور [illegible]
واں [illegible] جیسے کہ تھے عدو [illegible]
[illegible] نکلا جب [illegible] منہ سے زبان [illegible]
سو جان سے تری چھوٹی سی تیغ کے میں قربان
اس صبر کے اس جرأت و ہمت کے میں قربان

۳۸

ماں گود کی [illegible] قربان ترے [illegible]
قطرے ابھی تک ترے [illegible] ٹپکے ہیں لہو [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible]
صدقے تری دو دو [illegible] دودھ [illegible]
رخساروں تلک آئے ہیں اشک آنکھوں سے ڈھلکر
چھوٹی سی زبان رہ گئی ہونٹوں سے نکلکر

۳۹

اے لال [illegible] دودھ بلاتے
زانو [illegible] چھاتی [illegible] بلاتے
داغ اپنا [illegible] خلق میں آتے
[illegible]
جنت کو سدھارے مرا گھر چھوڑ کے بیٹا
کس بیکسی سے مر گئے دم توڑ کے بیٹا

۴۰

[illegible] آیا
[illegible] چھوٹی بھائی [illegible] آیا
سب بیبیوں کو [illegible] شور مچایا
[illegible] مقتل میں [illegible]
خاموش ہو مونس کہ قلم اشک فشاں ہے
اب سید بیکس کی شہادت کا بیاں ہے

سلام

سینے میں داغ غم بوتراب لیکے چلے
جو بے زوال ہو وہ آفتاب لیکے چلے

[illegible] زبان
وہ ہر سوال کا اپنے جواب لیکے چلے

جو بیٹھے مجلس شہ میں تو آ کے [illegible]
اٹھے [illegible] ثواب لیکے چلے

[illegible] اضطراب لیکے چلے
[illegible] عذاب لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] کتاب لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

لعنتی وہ لئے رسالے سے کرار نہ تھا
بینا ہیں جب نہ ترے حساب لیے چلے

سایہ بھی تھا نہ ایسی سیہ معاذ اللہ
وہ راہ ہے کہ چرخ آفتاب لیے چلے

نصرت میں ملک سے بعد سر کی [illegible] جبین
کرسی سے صاف یاد رکاب لیے چلے

نکلا علی کا ہر سیدین بدون کا آیا وش
تو اپنے گھر سے علی وش جواب لیے چلے

نیزے عدل علی کا وہ ہوا دست [illegible]
تو انکو ہے یہ دن آفتاب لیے چلے

سر ان حسین جو اٹھا طلب گوہ جوا وش
تک سر تیغ کو نگار آب لیے چلے

اٹھائے سر سے اگر یہ [illegible] اتنا ب کا سر
یونان میں سر کو ہو تو تاب لیے چلے

آرائے گھر کی تھی مفرد دعا کر دی [illegible]
کرنا ہے سر بہ کرب کا جواب لیے چلے

[illegible] سے بھائی جیتی گویا
جلوہ دیں علم دے کے بھائی [illegible]
اس آفتاب کو یہ آفتاب لیے چلے

نکلا نہ یہ حسنی کی نقش بستان آیا
دیا نہ ہاتھ نے عذاب لیے چلے

کانپا زمین نہال تھا عشق آب ایسی ابن آکر
گودھا سے [illegible] گلاب لیے چلے

جیسان نہی [illegible] اسد انہیں [illegible]
رضا کی تیغ [illegible] لیے چلے

نکالی ہے تیغ کے ہر ساں تیغ ہلال
سر دود وشن نیل حجاب لیے چلے

[illegible] سے یہ تھا
علاوہ [illegible] سے کے [illegible] لیے چلے
نیل [illegible] گلگوں نقاب لیے چلے

نکلا ہر کی ان علی اکبر سے عون و محمد
کہتے ہیں بابا کی چیتیں شباب لیے چلے

وہ شہزادے ابن یعقوب میں [illegible]
سر جدا دو دوش [illegible] لیے چلے

اکبر کا عم [illegible] مسلم آنا نشل
[illegible] آب لیے چلے

[illegible] عون آب سو [illegible]
عمار یوں [illegible] نقاب لیے چلے

عاشق کی [illegible]
بجلی [illegible] لیے چلے

رباعی

زہرا نے [illegible] ہے
اک ابر [illegible] ہے
یاران کے گل [illegible] میں
یہ بزم [illegible] کا کلمہ سے ہے

۴۱

جبکہ [illegible] ہوا [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

کوچ کرتا ہے جہاں سے مہ تابان میرا
بستیاں بستی ہیں گھر ہوتا ہے ویران میرا

۴۲

یہ وہی [illegible] زہرا کا جگر تھا اجالا
یہ وہی گود میں تھا جسکو نبی نے پالا
یہ وہی [illegible] گھر والا
آج اس پیاسے پہ [illegible] نیزے والا

کسکے کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا بتا کوئی
تڑپے شبیر مرا اور نہ اٹھائے کوئی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکے پیغام اجل تیر ستم آتے تھے
تیغ جب پڑتی تھی منھ دیکھکے رہجاتے تھے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخم پھٹ پھٹ گئے ہیں تن سے لہو جاری ہے
رنگ رخ زرد ہے لب خشک ہیں غش طاری ہے

۴۵

جان زہرا [illegible] کرو
[illegible] دلبند [illegible] کرو
[illegible] سامان کرو
رحم کا وقت ہے [illegible] سادات [illegible] ویران کرو

دل جلی ہوں مری ہونسی نہیں دیکھی ہو
کیوں یہ چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخم سے تیغوں کے مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جب تڑپتے تھے تو مقتل کی زمیں ہلتی تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بوندیاں [illegible] ابھی جانی پر
تیر مارا ہے مرے لال کی پیشانی پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن سے سر کسکے برادر کا اتارا اسنے
کسکا فرزند جوان نیزے سے مارا اسنے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بال کھولے ہوئے زینب کھڑی چلاتی تھی
جو بجے خیمے کے سر در سے ٹکراتی تھی

بند ۱۰

[illegible]

دختر حیدر کرار یہ احسان کرو
میرے بھائی کو نہ مارو مجھے بے جان کرو

بند ۱۱

[illegible]

غش میں ہے ابن شہنشاہ عرب بیر نکر
قتل میں سید مظلوم کے اب دیر نکر

بند ۱۲

[illegible]

خون بھرا ہاتھ میں ہے شمر کے خنجر ہے ہے
پسر فاطمہ زہرا ہوا بے سر ہے ہے

بند ۱۳

[illegible]

صورت سید ابرار تو دیکھے زینب
بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینب

بند ۱۴

[illegible]

ایک بی بی بھی عجب درد سے چلاتی تھی
تشنہ نعروں کی محمدؐ کے صدا آتی تھی

بند ۱۷

[illegible]

غل تھا امت پہ محمدؐ کی اب آفت آئی
خون سادات سے عالم میں قیامت آئی

بند ۱۶

[illegible]

ایسا سنی و دنا کی [illegible] مظلوم ہے ہے
اسکے بچپن پہ نگہ دو رحم کہ معصوم ہے ہے

بند ۱۵

[illegible]

تھا بہت خشک جو دو روز کا پیاسا گلا
کٹ گیا تیغ سے احمدؐ کے نواسے کا گلا

بند ۱۸

[illegible]

اب کوئی جنگ کو اسکے بدلے آئے کا بیٹا
اسی ماتم میں کبھی بے غل آئے کا بیٹا

بند ۱۹
[illegible]
کس عدو ابن ردی سی شبیر کا سر کاٹا ہے
تیغ سے احمد و حیدر کا جگر کاٹا ہے

بند ۲۰
[illegible]
ہم اسیران کے تو اس سر پہ کا روئینگے ہم
بدر و صفین کے کشتوں کا عوض لوینگے ہم

بند ۲۱
[illegible]
بنت زہرا ہوں نہ ملیگی نہ اگر داد مری
عرش اعظم کو ہلا دیویگی فریاد مری

بند ۲۲
[illegible]
بیٹیاں بیٹیں علی کی ہیں بٹھاؤنگا کہیں
جلوۂ عام میں سر ننگے پھراؤنگا کہیں

بند ۲۳
[illegible]
ایسا صدمہ ہوا اس روح حزیں کے اوپر
گر پڑی ہائے اخی کہکے زمیں کے اوپر

بند ۲۴
[illegible]
[illegible] بیٹے نے ہنس پایا ہے
آپکو قبر میں کس طرح سے چین آیا ہے

بند ۲۵
[illegible]
کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
شکر ہے خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

بند ۲۶
[illegible]
کہتی تھی غش میں ہو کیا ہو تمہیں کی واری
باپ کی لاش کو آفت سے بچاؤ واری

بند ۲۷
[illegible]
لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم اے بیکس و مظلوم آقا

۳۸
ہاتھ وصالی جو تھی سر پہ بنگار و زاری
سے صاحب بین میں عجب ہی تھی [illegible] بہاری
دیکھ کے [illegible] کھانے کی کاری
جان بچے [illegible] اسد سے جاری
فرقۂ ظلم پشیمان نہیں ہوتا ہے ہی
آج کے دفن کا ساماں نہیں ہوتا ہے ہی

۳۹
ان کے زینب نے یہ فقرے [illegible] بیکس غم
دی [illegible] آواز اسی کی شمیم
بخدا [illegible] الٰہی کی [illegible]
لاش [illegible] کی جا لے اسیم
غم نے [redacted] مجھے
زوجۂ حیدر کرار نے پالا ہے مجھے

۴۰
کہا فضہ نے جو یہ حال باہ و زاری
بیبی اس [illegible] اشکوں جاری
خاک اڑاتا ہوا مقتل میں [illegible] آیا باری
سر کا [illegible] زمیں پہ ملتی ان کی سواری
سر جھکاتا تھا کبھی اشک رواں کرتا تھا
منہ حر کی لاش پہ رکھ کے فغاں کرتا تھا

۴۱
کہا زینب نے [illegible] فضہ سے [illegible]
[illegible] بیبیاں [illegible]
[illegible]
سر [illegible]
رتبۂ حیدر صفدر کو سبھی جانتے ہیں
اسداللہ کو تو شیر بھی سب مانتے ہیں

۴۲
[illegible] گلشن حیدر [illegible] اولاد
اسی عمران [illegible] یاد
جا گئی [illegible] جلاد
سر زمیں [illegible] پائی [illegible]
رو دیں کفار نہ اس فاطمہ کے جانی کو
چل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو

۴۳
[illegible] لاشے سے [illegible]
[illegible]
سر [illegible] نیک [illegible]
[illegible]
ابن حیدر کے نہ لاشے سے جدا ہوتا تھا
ہاتھ دونوں تن سرور پہ دھرے روتا تھا

۴۴
[illegible] اسد اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون سے سب گھوڑوں کے سم لال کیا چاہتے ہیں
سرکشی لاش کو پامال کیا چاہتے ہیں

۴۵
[illegible]
[illegible] محمد [illegible]
[illegible]
[illegible]
بس صغیر غم یزداں پہ ستم ہوتے ہیں
نہ کرو شکر کے غزالان حرم روتے ہیں

۴۶
[illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible]
تھا تو حیوان بنا تھا انسان کی طرح
روتا تھا دلبر زہرا کیلئے ماں کی طرح

۳۸

[illegible] حضرت زینب نے چلا کر کہا
اری کمبخت [illegible] سر [illegible] خدا
[illegible] بیکس کی مدد کو آیا
[illegible] شمر [illegible] خدا

تن سے کیوں شمر کو بھائی کا اتارا جاتا
پہلے تو آتا تو شبیر نہ مارا جاتا

۳۹

[illegible]
جب کسی ان نے [illegible] بیمار کی جانی
[illegible] معصوم کو پانی
[illegible] آل کی چھاتی کی چھاتی
[illegible]

تمکو [illegible] بلواتی ہیں
اپنی ماں [illegible] لاشہ کہاں پاتی ہیں

۳۹

[illegible] کہا
لاش [illegible] شیر خدا کی [illegible]
[illegible] لاشہ [illegible]
بولا [illegible]

ہیں اسرار خدا اسکا کچھ بیان کرو
غارت خیمہ شبیر کا سامان کرو

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شہنشاہ امم

ساتھ مولا کے ہو میر ابھی گر غم بن
کربلا میں جو ملے قبر تو گھر جنت بن

سلام

[illegible] اٹھا
[illegible] اٹھا
[illegible] تابوت [illegible] اٹھا
[illegible]
[illegible] زینب نے کہا [illegible] اٹھا
[illegible]
[illegible] اٹھا
[illegible]
[illegible] اٹھا
[illegible]
[illegible] اٹھا
[illegible]
[illegible] اٹھا

جا کے سارے رن کے گرنے [illegible] کہیں بیاباں میں ابھی
نہ زینب سے کشتۂ مظلوم کا لاشا اٹھا

قتل [illegible] سر کا ہے [illegible] سجاد
غم سے بیمار [illegible] بے کس سجاد اٹھا

واہ کیا شیر دلاور تھا علمدار حسین
رہ گیا پیکر بھی ترائی سے نہ لاشا اٹھا

ہائے غم میں سکینہ نے لی قضا کی آخر
ننھی سی جان سے نہ وہ صدمۂ بار اٹھا

غل ہوا اہل حرم میں کہ سکینہ مری
قید خانے سے [illegible] سا غبار اٹھا

دیکھو اعجاز کہ مقتل میں نعرۂ اللہ اکبر
یاں کی نظم سر شبیر [illegible] اٹھا

مونس افسوس [illegible] خلق نے [illegible]
دن کو دیکھا [illegible] بابا کا [illegible] جنازا اٹھا

قطعہ

جو کہ زینب کہ ان میں [illegible]
حلق اصغر کا [illegible] سہم [illegible]

[illegible] آنکھوں میں [illegible] تیر کو [illegible]
بانو کی [illegible] دل سے ایسا اٹھا

ہائے فاطمہ [illegible] تیغ [illegible] حسین
[illegible] کا [illegible] بھی [illegible] اٹھا

تشنہ [illegible] بیاباں [illegible] حسین
[illegible] سے [illegible] اٹھا

[illegible] شہ [illegible] قتل [illegible]
[illegible] کا لاشا اٹھا

اور [illegible] کشتۂ مظلوم [illegible]
[illegible] اٹھا

رباعی

[illegible] جو کہتا تھا ہائے
[illegible] تشنہ [illegible] ہائے

[illegible] زہرا کے حسین
[illegible] ہائے

رباعی

[illegible] ابتک
[illegible] ابتک

[illegible] ابتک
شبیر [illegible] ابتک

جب [illegible] مقابل ہوئے اعدا
[illegible] صف آرا [illegible] ہوئے اعدا
[illegible] فعل ہوئے اعدا
[illegible] قتل شہ مظلوم پہ آمادہ ہوئے اعدا
پایا جو اکیلا اسد حق کے پسر کو
بھالے ہیں لیا فوج نے زہرا کے قمر کو

[illegible] سرگرانی تھی
[illegible] پیشانی تھی
[illegible] تھی
[illegible] زبانی تھی
جھونکا کوئی آجاتا تھا جب گرم ہوا کا
فرماتے تھے شاہ شہدا شکر خدا کا

[illegible] نہیں بولا
[illegible] بھائی نہیں بولا
[illegible] نہیں بولا
[illegible] بھائی نہیں بولا
اصغر کے لگا تیر تو دم بھی نہیں مارا
بیدم ہوا بے شیر مگر دم نہیں مارا

[illegible] فوج کا
[illegible] سینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
آزار رسان سنگدل ایک ایک لعین تھا
بت گرد تھے اور بیچ میں وہ قبلۂ دیں تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خانم نہ خفا ہو کہ فقط وسواس یہی ہے
امت ہو مرے جد کی مجھے پاس یہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلاتے تھے خادم عمر و سعد شقی کے
ہاں چھان دو سینے کو حسین بن علی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب کے پسر جو تھے کہیں لال پڑے تھے
رہواروں سے قاسم کہیں پامال پڑے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھوڑا ہے کہ میں تم سے خفا ہوں نہیں کہتا
نرغے کا تو کیا ذکر شکایت نہیں کہتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر شیر کے نعرے سے دہل جاتے تھے ناری
خود شعلۂ شمشیر سے جل جاتے تھے ناری

۱۰

[illegible]

انجام بھی پانی کا اگر یاد نہ آیا یارو
بن تشنگی میں کام آؤ نکالا یارو

۱۱

[illegible]

فرمایا یہی تر آدموں کا قاتل ہے پانی
کیا پانی پیوں زہر ہلاہل ہے پانی

۱۲

[illegible]

تصویرِ غم و درد جہاں دیکھ کے بس بیٹھینگے
ہر شہر میں دلدل تری مجلس بنینگے

۱۳

[illegible]

فرمایا کہ ہشیار رہو آتا ہے شبیر
رو کے تو کوئی نہر میں لو جاتا ہے شبیر

۱۴

[illegible]

ہیں بھی فرس خاص شہ عرش نشیں ہوں
حیوان ہوں پانی شاہ بے صبر نہیں ہوں

۱۵

[illegible]

یاد آئیگی ایک ایک کو مجھ تشنہ گلو کی
سر پیٹینگے سب دیکھ کے چھینٹوں کو لہو کی

۱۶

[illegible]

لاکھوں شہ جو لاکر تشنہ خور تجھ آئے
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئے

۱۷

[illegible]

جبتک کہ زمانے میں عزا خانہ رہیگا
ماتم میں ترا بھی فسانہ رہیگا

۱۸

[illegible]

دو روز رکی جب پیاس کی یاد کرینگے
شربت کے لگن بھرکے ترے آگے دھرینگے

۲۱۳
[illegible]
سنو مومنین آل عبا غم سے جلینگے
روتے ہوئے آنکھیں ترے قدمونپہ ملینگے

۲۱۴
[illegible]
غل تھا پسر سید لولاک ہے شبیر
زخمی ہے مگر شیر غضبناک ہے شبیر

۲۱۵
[illegible]
اعدا کے خوشی ہیں کہ گلہ کرتے ہیں بابا
تو دیکھ تو آ درسی کہ کیا کرتے ہیں بابا

۲۱۶
[illegible]
رو دیگی کوئی رکھکے جبیں دامن بن پر
لے لیکے بلائیں کوئی تڑپے گی زمیں پر

۲۱۷
[illegible]
دولھا کہے زخموں سے کدھر جائینگے شبیر
بس کر ابھی خیمہ میں جائینگے شبیر

۲۱۸
[illegible]
چلائی یہ فضہ کہ دوہائی ہے خدا کی
ہے راہی مرگ آقا سے لعینو نبی و خاکی

۲۱۹
[illegible]
زخمی ہیں رکینگے نہ مگر ہاتھ ہمارا
ہم ساتھ ترا چھوڑیں تو ساتھ ہمارا

۲۲۰
[illegible]
رو دو نہ کہیں اور نہیں شاہ گئے ہیں
دریا پہ ابھی سید ذیجاہ گئے ہیں

۲۲۱
[illegible]
سب لوٹ لو پر دوش محمد کے مکیں ہیں
ہے [illegible] شہزادہ کہ تنہا ہو زمیں پر

۳۷

جس دم یہ خبر بیبیان [illegible] آکے سنا دی
زینب وہیں پیٹنے [illegible] بچھا دی
آواز دو دیکھا یہ بہن ہو گئی کس کی ماری
کس جا ہو نظر آتی نہیں شکل تمہاری
صدقے ہو بہن اے مرے ماں جائے برادر
بیبیوں سے جدا ہوتے ہو تم ہائے برادر

۳۸

بھائی سے مرے جا کے خدارا کہو اٹھاؤ
بچی کو نہ تلوار پہ تلوار لگاؤ
بھولا نہیں سنے اوہ کے نواسے کو [illegible]
سیدانی ماں کو نہ زینب بن رلاؤ
خاتون قیامت سے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

۳۹

قاتل کو تھا پایا عمر سعد نے خلعت
یاں فوج بھی گھر لوٹنے آل نبی کا غارت
[illegible] ہوا گھر میں قیامت
[illegible] کے جلنے لگے [illegible]
مونس ہے یہ ہنگام بکا اشک رواں کر
اب غارت خیمے کا نہ احوال بیاں کر

۴۰

اٹھ کے کہا بھائی کی لاش آئی ہے نہ دیکھو
ہائے کس کی جدائی ہے لب [illegible] رو کے دیکھو
[illegible] مظلوم [illegible] رو کے دیکھو
[illegible] خیمہ میں اٹھا لائے رو کے دیکھو
بیکس کی دوا اور تو کیا خاک کریگی
جوں زخموں کا چادر سے میں چاک کریگی

۴۱

چالاکی [illegible] کے اودھر [illegible]
[illegible] قاتل [illegible]
[illegible] کھائے [illegible] نانا [illegible]
[illegible]
گر پڑا جسد دلبر زہرا تو لہو میں
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو میں

رباعی

[illegible] خراب ہوئے ہے
[illegible] سر [illegible] ہوئے ہے
[illegible] رہی
[illegible] رہے ہے

۴۱

جب ہو گیا ویران چمن فاطمہ کا
[illegible] جہان میں [illegible] وطن فاطمہ کا
اور دو جہان میں [illegible] فاطمہ ہوا
بکھری [illegible] زار میں سر گلشن فاطمہ ہوا
قتل تھا یتیم سید سجاد ہو گیا
لو خاندان فاطمہ برباد ہو گیا

۴۲

اب کون ہے جو قبر پہ نانا کی آئیگا
سر کون اب ضریح پہ [illegible] رو کے جائیگا
اے لال پھول کون [illegible] چڑھائیگا
دل سوز کون قبر پہ چراغ اب جلائیگا
مرقد اجاڑ ہو گیا مجھ دل ملول کا
کوئی نہیں ہے فاتحہ خواں اب رسول کا

۴۳

آتی تھی فاطمہ کی صدا لاش [illegible]
اے میرے لال اے مرے بیکس [illegible]
اے [illegible] لال اے [illegible]
اے پیاسے [illegible] تشنہ [illegible]
میرا چراغ خلق میں خاموش ہو گیا
پہلو کا درد آج فراموش ہو گیا

۴۴

بابا اٹھو فلک [illegible] اور اڑتی تھی [illegible] سیاہ
[illegible] زمین [illegible]
[illegible] صحرا [illegible]
تھا شور [illegible] عالم [illegible] تباہ
دریا کی موج سر لب ساحل پٹکتی تھی
مچھلی ہر اک اچھل کے زمیں پر پھڑکتی تھی

۴۵

[illegible] غش میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کوئی تجھکو [illegible]
تڑپا کیا میں ہائے نہ کچھ بس چلا مرا
کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے کردگار فاطمہ فریادی آئی ہے
بے جرم میرے لال کو مارا دہائی ہے

۴۷

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible] قتل حسین
[illegible]
زخموں سے تیرے خون کی ندی ابل گئی
بیٹا چھری ہماری کلیجے پہ چل گئی

۴۸

بیٹا میں [illegible] ترے ناز اٹھاتا تھا
[illegible]
[illegible] زبان [illegible]
ملعون [illegible] تجھکو [illegible]
ہے دھوپ آج تیرے تن پاک چاک پر
اب شب ہے ہو بچھونا اس جلتی خاک پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ وہ ہے ٹکڑے تیغ سے جسکے جسم ہوئے
یہ اسکا سر ہے جسکے [illegible] ہوئے

۱۰
[illegible]

زیور چھنیگا چادریں سب لوٹی جائینگی
ہائے یہ خوار دیاں مری اب لوٹی جائینگی

۱۱
[illegible]

سب غرق بحر غم ہوئیں کانپ کانپ کر
گر گر پڑیں رداؤں سے سر ڈھانپ ڈھانپ کر

۱۲
[illegible]

بیکس ہیں ہائے سر پہ ایک کے اسدم ردا نہیں
اسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہیں

۱۳
[illegible]

اب کچھ نہیں ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدقے کر چکی زہرا کے لال پر

۱۴
[illegible]

بچے لباس سبط پیمبر کے لٹ گئے
کپڑے نئے نئے علی اکبر کے لٹ گئے

۱۵
[illegible]

چلایا قتل گہ کی طرف منہ کو موڑ کر
دادا کہاں چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

۱۶
[illegible]

سیلی جو ماری شمر نے بس تلملا گئی
مقتل میں لاش سبط نبی تھرتھرا گئی

۱۷
[illegible]

تسلیم کو تو عید کے دن ہم جو آئے تھے
کیا شاد ہو کے تم نے یہ عیدی پنہائے تھے

۱۸
[illegible]

جھڑکی یہ اُسنے خاک کا [illegible] لگا لیا
گردن جھکا کے زانوں میں منھ کو چھپا لیا

۲۹

[illegible] بانوئے ناشاد کی ردا
جھپٹی کسی نے حضرت کلثوم [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیدو وہ کرتہ بلوے میں زہرا کی جانی کو
مین اپنی ہی ردا کا کفن دونگی بھائی کو

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیجیے خبر کہ مجھ پہ نئی یہ جفا ہوئی
بیٹی تمھاری لوٹی گئی بے ردا ہوئی

۳۱

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر
چونکا مریض نرگسی آنکھونکو کھول کر

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلوہ یہ کیون کیا ہی محمدؐ کی آل پر
ای یارو کیا گذر گئی زہرا کے لال پر

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولا تشنگی کہوں کیونکر حسینؑ کی
ابتک زبان ہی ہونٹوں سے باہر حسینؑ کی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطرہ بھی اک دیا نہ کسی نے [illegible] کو
آیا ہوں ذبح کر کے نبی کے نواسے کو

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو
ای یارو سر مرا بھی بدن سے جدا کرو

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغ ستم سے گردن شبیرؑ کٹ گئی
سند نبی کی آج جہان مین الٹ گئی

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں کی طرف مریض نے مڑ کر نگاہ کی
دیکھا فلک کو رو رو کر اور دل سے آہ کی

۲۸
ناگاہ آگ [illegible] اعدا نے دی لگا
[illegible] جلنے لگا دامن [illegible]
[illegible] فاطمہ کا [illegible] کربلا
اٹھا [illegible]
سینے تو تھرتھر کو کھلے سر کے بال تھے
گرمی کے مارے چاند سے منھ لال لال تھے

۲۹
[illegible]
اس دم غضب [illegible]
[illegible] اطفال [illegible]
بن [illegible]
جس دم ہوا سے آگ کے شعلے بھڑکتے تھے
معصوم مچھلیوں کی طرح سے پھڑکتے تھے

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جس کی قتل سینہ [illegible] تمام رات
جکڑی رہیں اسیر رسن [illegible] تمام رات

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا خندہ آئیگی اب مجھکو چین سے
صد شکر خالی ہو گئی دنیا حسین سے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم بپا تھا فاطمہ کے نور عین کا
پرسا بھی کوئی دینے نہ آیا حسین کا

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا [redacted] نہ سوتی تھی
منھ اپنا ڈھانپ ڈھانپ کے [illegible] روتی تھی

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھا نہ یہ کہ کس لیے سب ملکے روتے ہو
پھیلائے پاؤن مین سے میدان مین سوتے ہو

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے یتیم اب مری اولاد ہو
والی مین تیری مرگ سے برباد ہو گئی

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھی ہوئی [illegible] گھر سے اٹھ گیا
وارث حسین سا مرے سر سے اٹھ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیوہ دلہن کو ہائے غضب موت آ گئی
[illegible] تجھکو نظر کسکی کھا گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی
سب مر گئے یہ پیٹنے والی نہ مر گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا شاہ بخت جاگتے مجھ دل فگار کے
سو رہتی پائنتے مین تمہاری مزار کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلوی مین ننگے سر ہون گریبان چاک ہون
پردہ اسی مین ہے کہ مین پیوند خاک ہون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیا تمہارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی
تنہا مین قبر آپ کی دم بھر نہ چھوڑتی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو یہ گمان نہ کیجو کہ اسکی عزیز ہون
آقا یہ مجھ غریب کا ہے مین کنیز ہون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی
لوٹی ستمگرون نے کمائی بتول کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی نہ رات کو کبھی حاجت چراغ کی
کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر فاطمہ کے لال کا زیب سنان ہوا
نیزے پہ آفتاب قیامت عیان ہوا

۴۸
اونٹ آئے خیموں کی سواری کے ایکبار
بیٹھے اہلبیت محمدؐ ہوئے سوار
ناقے پیادہ پا چلے تھامے ہوئے مہار
سب گرد پیش برچھیاں تانے شمر شعار
دیکھا سناں میں سر جو شہ مشرقین کا
رانڈوں میں شور پڑ گیا ہائے حسینؑ کا

۴۹
عابد پکارے ناقے کو میرے بھی [illegible] بٹھاؤ
اصغرؑ [illegible] زمیں [illegible] مجھے دکھاؤ
[illegible] ہوں مجھے تو جلدی [illegible]
کہدو کہ دودھ [illegible]
دو دن سے مارے پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
بن دودھ ہ واری جھولے میں کیسا سسکتے تھے

۵۰
رانڈوں کی کیا سواری کا عالم کروں بیان
[illegible] حسینؑ اب [illegible] آنکھوں سے رواں
[illegible] کی زانوں پہ بیڑیاں
اور [illegible] اونٹوں سے سجاد ناتوان
جان تھی لبوں پہ طوق سے بانوؑ کے جائی کی
آتی تھی بیڑیوں سے صدا ہائے ہائے کی

۵۱
[illegible] راوی [illegible] یہ بیان
[illegible] حسینؑ [illegible] سجاد و کاروان
غش میں جب زینبؑ بصد فغان
[illegible] مظلوم و ناتوان
ہوتی ہوں دور لاش شہ کربلا کی سے
جلدی اٹھاؤ اونٹ کہ دل لوٹ میں بھالی

۵۲
عابد [illegible]
[illegible] اونٹوں کو جلدی اٹھاؤ ہم
[illegible]
[illegible] حرم
سنتیں پکاریں ای شہ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینبؑ و کلثومؑ الوداع

۵۳
[illegible] راہ میں جیسی ہوئی جفا
[illegible] کتاب [illegible] دو چار
[illegible] زبان سے دیا
زینبؑ [illegible] خدا
[illegible]
ذاکر ہوں میں لٹے فاطمہؑ کے نور عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسینؑ کا

۲۱
[illegible]
آس اب کسکی ہے کہون آہ بچائے ہمکو
ان جفاکارون سے اللہ بچائے ہمکو

۲۲
[illegible]
گوشوارونکیلیے خونمین بھرا کانون کو
زخمی نیزونکی سنانون سے کیا شانون کو

۲۳
[illegible]
آگ پردے کی قناتون مین لگادی ہے ہے
مسندِ احمدِ مختار جلادی ہے ہے

۲۴
[illegible]
ہای ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہین
جسے پردہ تھا وہ مقتل مین پڑے سوتے ہین

۲۵
[illegible]
شمر کہتا تھا کہ رحم اپنے نہ کھائے کوئی
ہان خبردار نکلجانے نہ پائے کوئی

۲۶
[illegible]
ڈر سے سینے مین کسی بی بی کی سانس اڑتی تھی
لڑکھڑا کر کوئی بچہ لیے گر پڑتی تھی

۲۷
[illegible]
بھیڑ نامحرمونکی دیکھکے کٹ جائیگا
جگر اس صاحب آزار کا پھٹ جائیگا

۲۸
[illegible]
ڈر ہے اب کیا کہ ہوا قتل پسر زہرا کا
پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

۲۹
[illegible]
حرم مین تھا وہین اب اور کیا باقی ہے
سرپہ اندوہ کا اب ایک [illegible] باقی ہے

۱۰
[illegible]

قتل وارث ہوا وحشت ہمیں کیا ہی انکی
جتنا رووین وہ چلائیں سزا ہے انکی

۱۱
[illegible]

قتل شہ تشنہ ہر اک ذرۂ زمین کانپتی تھی
جو سطوت خاک لیا تن شہ دین کانپتی تھی

۱۲
[illegible]

عقب شہ سی کہاں بچ کے نکل جاؤ گے
آہ ایک ایسی کرونگی مین کہ جل جاؤ گے

۱۳
[illegible]

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اسکو بھی لیے لیتے ہو

۱۴
[illegible]

مالک جنت و دوزخ ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجاے تو کچھ دور نہیں

۱۵
[illegible]

اسکی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤ گے
آج کو ظلم کی محشر مین سزا پاؤ گے

۱۶
[illegible]

منھ سی بولو نہ اگر بھائی ہی پیارا زینب
آزماتا ہی خدا صبر تمہارا زینب

۱۷
[illegible]

قسمت آل پیمبر مین لکھا یون ہی ہے
اپنا کیا زور ہے منظور خدا یون ہی ہے

۱۸
[illegible]

[illegible] کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا تمکو میسر ہے نہ سایا ہمکو

۱۹
[illegible]
غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جاتی بھابی
آپکے لاشے پہ سر پہ اُڑھاتی بھابی

۲۰
[illegible]
زندہ رہیے وہیں گر پر اسے کر آئیں ہم
اسکے جو حق ہیں وہ ارشاد بجا لائیں ہم

۲۱
[illegible]
کون بیتاب جو آویگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۲۲
[illegible]
آپ مر جائیگا صاحب سے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

۲۳
[illegible]
بیچ پر بیچ جفا کار جو پیجاتے تھے
سر جھکائے ہوئے خاموش چلے آتے تھے

۲۴
[illegible]
بیڑیاں بھاری ہیں کاہے کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونٹ کی رسی کہ غش آ جائیگا

۲۵
[illegible]
بھائی واں یہ کہو کہ اس پیار کی قربان ہوئے
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہوئے

۲۶
[illegible]
سفر شام ہے در پیش خبر ہے کہ نہیں
تازیانوں کا بھی کچھ خوف و خطر ہے کہ نہیں

۲۷
[illegible]
ناگہاں قتل کا میدان نظر آیا انکو
مقتل شاہ شہیدان نظر آیا انکو

۲۸

ناگہ ادھر کبھی جو لاش پہ نظر سکینہ کی سرخن
[illegible] بیکسی [illegible] اور بیکسی [illegible]
سب بیبیاں [illegible] بیمار [illegible]
جھپٹی زینب لگا کے [illegible] نثار دامن
[illegible]
[illegible] سکینہ کی عرض [illegible]

ساربان اُشتر اہلِ سلام آیا ہے
طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہے

۲۹

[illegible] شہنشاہِ امم
[illegible] بیٹھیں [illegible]
اور [illegible] زینب کی نظر
[illegible] آگاہ [illegible]
[illegible] لاش [illegible] سو گئے
[illegible]

ہوش آیا تو پکاری کہ میں واری بھائی
سر برہنہ میں آئی ہے تمھاری بھائی

۳۰

اب سب سے بیکس ہے بے بھائی ہوئی ہے
اب آپ کی بہن بے نہ بتائی ہوئی ہے
[illegible] عون [illegible] غسل نہائی ہوئی ہے
آل [illegible] صورت نظر آئی ہوئی ہے

صدقے جاؤں ستمِ شمرِ جفا جو دیکھو
کس سے باندھی ہیں رسن میں یہ بازو دیکھو

۳۱

[illegible] سلطانِ امم
آکر [illegible] حال [illegible] زینب [illegible]
جب سے [illegible] آئے [illegible]
اب [illegible] نقطے [illegible] خدا [illegible]
[illegible]

نظرِ لطف شہنشاہِ امم کافی ہے
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

رباعی

کہتا ہے جو صبا یہ کربلا والوں سے
[illegible] بیچ میں [illegible] والوں سے
مولا جو طلب کریں تو دوڑے ابھی
[illegible] جاؤں [illegible] والوں سے

رباعی

اک روز جہاں میں جان کھونا ہوگا
گھر چھوڑ کے زیرِ خاک سونا ہوگا
[illegible] سروکار [illegible] غرض
[illegible] بچھونا ہوگا

۹۱

دیکھو قیدی در حاکم پہ [illegible] لائے
[illegible] ناموس پیمبر لائے
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کھلے سر بازار [illegible] دی والے

باغ زہرا کا عجب رنگ سے گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر اک ایک رسن بستہ تھا

۹۲

[illegible] ایسی مصیبت والے
[illegible] اور وہ درد کی والے
وارث [illegible] اور وہ [illegible]
[illegible] اولاد [illegible] دلبر [illegible]

لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

۹۳

[illegible] سر کہاں جا کے چھپیں [illegible]
[illegible] نظر آتا نہیں
[illegible] دل یاں ہیں [illegible]
وارثوں [illegible]
[illegible]

دکھ میں اللہ ونکا یتیموں کا مددگار ہے تو
پردہ ہم قیدیوں کا رکھ لے کہ ستار ہے تو

۹۴

[illegible] قیدی ہیں
[illegible] قیدی ہیں
[illegible] قیدی ہیں
[illegible] قیدی ہیں

ستم اہل شقاوت سے بچا لے یارب
ہمکو دربار کی آفت سے بچا لے یارب

۹۵

[illegible] وہ بیبیاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اول شام کہ وہ آخر شب دفن ہوئیں
کب جنازے کو اٹھا لے گئے کب دفن ہوئیں

۹۶

[illegible] اور کہاں نامحرم
[illegible] کہاں [illegible] غضب ہے
[illegible] وارث [illegible]
[illegible]

حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہوئیگی
یہ نہ سمجھے کہ قیامت بھی کبھی ہوئیگی

۹۷

[illegible] دیکھیں وہ بانو [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ذرا [illegible]
[illegible] مصیبت [illegible]

سنگدل دشمن و سفاک تماشا دیکھیں
ایسے دکھیارونکا ہم خاک تماشا دیکھیں

۹۸

[illegible] حال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پہ بیٹا ہی نہیں کچھ وطن آوارون کے
پوست ادھڑے ہوئے ہیں چاند سے رخساروں کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوف سے سینوں میں سانسیں بھی رکی جاتی ہیں
نرگسی آنکھیں نقاہت سے جھکی جاتی ہیں

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنی ماں جائی سے صدقے گئی منہ موڑ گئے
قید پردیس میں ہونے کو مجھے چھوڑ گئے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی شمشیر تو برچھی ہی دکھاتا کوئی
آکے سر کو بھی مجھ تک نہیں لاتا کوئی

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں تو سر پیٹتی دوڑی تھی پہ آنے نہ دیا
سخت جانی نے گلا ساتھ کٹانے نہ دیا

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے جب کہتی ہے رسی سے گلا چھلتا ہے
اسکا منھ دیکھ کے سینے میں جگر جلتا ہے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس اب کاہے کو آئینگے ہمارے بابا
لیکے صغرا کو کہیں دور سدھارے بابا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں تو سمجھی تھی کہ لڑکی ہے بہل جاویگی
انکی یاد میں جان اسکی نکل جاویگی

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ داروں کو تاکید سے پکارو جلدی
سر شہیدوں کے سنانوں سے اتارو جلدی

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ادب شمر ہے کیا جانے کیونکر لیجائے
حکم دے مجھکو تو بھائی کا میں سر لیجائے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیچھے سر حسن سبز قبا جاتے ہیں
ساتھ بیٹے کی شہ عقدہ کشا جاتے ہیں

۱۹

شہ [illegible] بہن [illegible] جو زن و آدم
[illegible] تھا خوش سے [illegible] الم
[illegible] بیٹھی [illegible] بہم
[illegible] کا دیا کلمہ [illegible] دم
یہ نہ سمجھا کہ سرِ پاک حسین آیا ہے
جگر و جانِ رسول الثقلین آیا ہے

۲۰

[illegible] ارواح [illegible]
ساتھ [illegible] بی بی [illegible]
[illegible] زمان [illegible]
مادر [illegible] مصطفیٰ [illegible]
سامنے شغلِ تماشا ایسوں کے کب لازم ہے
حاکمِ شرع ہیں موجود ادب لازم ہے

۲۱

[illegible] فضل [illegible]
دین [illegible] کا [illegible] اعجاز [illegible]
چھا گیا [illegible] بھی [illegible]
[illegible] کہا [illegible] صدا
غم کی تاثیر سے باجو نکلی بھی تو غش چھائی تھی
خود بخود ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

۲۲

[illegible] وہی
[illegible] ملعون نے سر [illegible] دی
[illegible] دنیا تھا وہ [illegible] بپا دی
[illegible] علی [illegible] دی
طرفہ تاثیر ہے خوانِ شہِ دیں کی بو میں
ساز قابو میں ہمارے ہیں نہ دل قابو میں

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے کہتا ہے کوئی بیٹھے کہ ہم روتے ہیں
رہو ساکت نہیں سر تن سے قلم ہوتے ہیں

۲۴

[illegible] لال
[illegible] بال
[illegible]
[illegible]
ہائے میں دیکھتی ہوں اور یہ ستم ہوتے ہیں
درِ ظالم پہ کھڑے اہلِ حرم روتے ہیں

۲۵

[illegible] بیان
[illegible] ایمان
[illegible] ارمان
[illegible]
اور کہا ہاں حرمِ سبطِ نبی کو لاؤ
رشتہ دارانِ رسولِ عربی کو لاؤ

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آسمانِ غم کا گرا اُن وطن آواروں پر
خاک سے بیبیاں ملنے لگیں رخساروں پر

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک رخساروں پہ موتی سے ڈھلے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

۲۸

وہ دشت [illegible] ضعیفی [illegible] بھی [illegible]
[illegible] بازوؤں میں [illegible]
طوق آہن میں گلا [illegible]
[illegible]
روتی تھی جلد جو چلنے کو کوئی کہتا تھا
پنڈلیاں سوجی تھیں تلووں سے لہو بہتا تھا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضعف سے حال یہ دلبند ید اللہ کا تھا
لڑکھڑانے میں ہر اک گام عصا آہ کا تھا

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھیں
اوٹ میں ڈر کے چھپی جاتی تھیں اور کانپتی تھیں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قید میں نام نہ لو پردہ نشیں ہونے کا
یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی تک دشت مصیبت سے کھلے سر آئی
یاں تلک کوفے سے بے مقنعہ و چادر آئی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو سنا جلنے میں دربار میں سب دیکھیں گے
جب جنھوں نے کہ نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھیں گے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم نے ناموس پیمبر کو کھلے سر دیکھا
دختر حیدر صفدر کو کھلے سر دیکھا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میری صغرا کو یہ بوقت خبر جاویگی
جیتے جی کی وہ بیمار ہے مرجاویگی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگئی لاؤ کہ مرے جاہ و حشم کو دیکھیں
یاں تہ تخت سر شاہ امم کو دیکھیں

[illegible]

شیر حق طیش مین آئے تھے نبی نے روکا
ہو کے راضی برضا ہاتھ علی نے روکا

[illegible]

رن مین بھائی پہ جو فوجون کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان مین علی آئی تھی

[illegible]

اتنا ہی یاد کہ جب فتح کا غل ہوتا تھا
وان وہ روتی تھی ادھر شاہ کا سر جاتا تھا

[illegible]

تجھ سے ملتی ہے سب شاہ زمن کی صورت
کہین چھپتی ہے نہین بھائی بہن کی صورت

[illegible]

سر جھکا دو ہو تلوارین نہ کھاؤ بھائی
اپنی چھاتی سے لگا لون تمھین آؤ بھائی

[illegible]

یون تو الفت سبھی اولاد سے تھی بھائی کی
کوئی سی لڑکی کی عباس نے سقائی کی

[illegible]

بھائی نے خلق مین ماں جائی کو چاہا ہوگا
پر نہ ماں جائی نے یون بھائی کو چاہا ہوگا

[illegible]

ابھی خنجر مری گردن پہ نہ تیرا پھر جائے
روک لے ہاتھ کہ گھر دختر زہرا اجڑ جائے

[illegible]

شہ نے تلوارون کے جب زخم بہت کھائے تھے
خون مین وہ ڈوبے ہوئے جا کے اسے دیکھ آئے تھے

[illegible]

تن سے جب روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
خلق سے آئی صدا ہای سکینہ چھوٹی

[illegible]

تھا یہی مدنظر فاطمہ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں کوفے کے سرداروں کو

[illegible]

ہیں لیے انداز سفر پہلے ہی پہچانا تھا
تری مجلس میں مجھے ہو کے اسیر آنا تھا

[illegible]

یہ ستم روح محمد کو گوارا ہوگا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہوگا

[illegible]

باپ کی مرضی ہی یہ بے ادبی کرنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کرنے کی

[illegible]

حرمت کعبہ مٹے یہ انھیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

[illegible]

کیوں مدینے کو شہ جن و بشر پھر نہ گئے
قتل مسلم کی خبر سنکے بھی گھر پھر نہ گئے

[illegible]

رہبر دیں پہ جو فاسق نے یہ اعلام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سرانجام کیا

[illegible]

کرتے کیا دان سے اگر کوچ نہ کرتے شبیر
موت ہمراہ تھی کس طرح ٹھہرتے شبیر

۵۵

[illegible]

اشتیاق آنا نہیں لیل و نہار آئے خط
کوفے سے کعبے تلک بیس ہزار آئے خط

۵۶

[illegible]

چھینا تھا زعم دغا ظلم کے بانی نکلے
دوست سمجھے تھے جنہیں دشمن جانی نکلے

۵۷

[illegible]

شہ کی راہ بھی کی ازرہ نادانی بند
ہم پہ [illegible] حرم کی ہوا پانی بند

۵۸

[illegible]

تو نہ تھا ظلم کا بانی [illegible]
کیا کدورت تھی کہ گھر فاطمہ کا صاف کیا

۵۹

[illegible]

تن بہ سر تیغ عجب حال سے زمین چھوڑا
کہنہ جامہ بھی سکینہ کا بدن میں چھوڑا

۶۰

[illegible]

ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
یا کہ بیٹے جو ہوں [illegible] سے لے لیتے ہیں

۶۱

[illegible]

واکیا دختر فیاض پہ اطلاق ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

۶۲

[illegible]

گھر کی کمائی کو مصیبت میں [illegible] زینب
سر دربار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

۶۳

[illegible]

نہ حمایت کو ہی بھائی نہ پدر سر پر ہے
کسقدر بنت ید اللہ [illegible] آوارہ ہے

۶۴
زینب سے بولا کہ کیا اور بی بی [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] غمناک [illegible] دشمن [illegible]
[illegible] حال ہوا دولت [illegible]
خستہ جانو دل مین جو آتا ہے وہ کہتی ہین
سخن سخت غریبون کے بھی سب لیتے ہین

۶۵
[illegible] علی [illegible]
[illegible] اولاد وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
باپ کے غم مین دل زار جو تن مین تڑپا
لیا روئی کہ سر پاک لگن مین تڑپا

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لیگا ہمرا نے نہین ڈرتی ہون
جو ستم مجھپہ ہوئے مین وہ بیان کرتی ہون

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شفقتین اُٹھ گئین از رہِ غمخواری تھین
مین جو بیمار ہی تھی مری بالین بھی بابا تھین

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگ خیمے کی قناتون مین لگا دی اُسنے
اُجلی مسند مرے بابا کی جلا دی اُسنے

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یہ حال کیا
منہ طمانچون سے مرا گل کی طرح لال کیا

۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حمد کرتی ہون جو مصیبت بھی گزر جاؤنگی
اور اُسی دکھ مین کبھی جسگھڑی مرجاؤنگی

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرے مرنے کی خبر سنتے ہی وان آتا تو
در اُتروا کے مرے کانون سے لیجاتا تو

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان بچنے کی نہین رنج و الم طاری ہے
اُسی دن سے مرے کانون سے خون جاری ہے

۴۷۳

[illegible] دل [illegible] زخمی [illegible]
سب کچھ [illegible] فقط اب [illegible]
[illegible] سر [illegible]
بیٹی کو دکھ [illegible]
بابا مجھکو بلاؤ [illegible]

گیسوؤں کی مشک آتی ہے کہیں ہیں بابا
دل کھنچا جاتا ہے گھر میں تو یہیں ہیں بابا

۴۷۴

[illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] نازک [illegible]
خون [illegible] گرد [illegible]

اماں سر پیٹتی ہیں کیا انھیں سمجھاؤں میں
آؤ گودی میں چھپا کر تمھیں لیجاؤں میں

۴۷۵

[illegible]
[illegible] بیٹی [illegible]
[illegible]
[illegible]

طشت کے پاس سے اب اسکو ہٹا دو جلدی
سر یہ لیکے سکینہ سے چھپا دو جلدی

۴۷۶

[illegible]
بابا کا سر [illegible]
[illegible]
[illegible] خون میں [illegible]

طشت میں گر کے پکاری کہ یہ حال آپکا ہے
لو چھپی جان یہی سر تو مرے بابا کا ہے

۴۷۷

[illegible] زبان
[illegible] زبان
[illegible] بابا جان
[illegible]

مشفقی شمر ہے کیوں غم سے نہ بیتاب ہوں میں
بن پلائے تمھیں کیونکر ابھی سیراب ہوں میں

۴۷۸

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible] بابا
[illegible]

جان تشنگی میں اگر یوں ہی قضا ہو وے گی
باپ کے سر سے تو بیٹی نہ جدا ہو وے گی

۴۷۹

[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خموشی ہے لب لعل تو کھولو بابا
کیا غضب ہو گیا کچھ منہ سے تو بولو بابا

۴۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم یہ کہتے تھے تو مجھکو بھی نہ چین آویگا
تجھکو لینے تمھیں زنداں میں حسین آویگا

۴۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظلم ایسا بھی یتیموں پہ کوئی کرتا ہے
یوں ستاتے ہیں اسے جسکا پدر مرتا ہے

[illegible]

غم سے روتی ہوئی کرتی ہوئی نالے زینب
گئی زنداں میں سکینہ کو سنبھالے زینب

سلام

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible] تھی زینب
[illegible] تھی زینب
[illegible] تھی زینب
[illegible] تھی زینب
فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن تھی
بازو میں بندھی بنت ید اللہ کے رسن تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرہ پہ اسیروں کے جو ڈھل پڑتے تھے آنسو
ہنستے تھے یہ اعدا کہ نکل پڑتے تھے آنسو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ زرد زبان پیاس سے تھی خشک دہن میں
فاقوں کے سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دربار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اٹھا کے
خاموش کھڑی ہو گئی گردن کو جھکا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے کبھی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی
اس خواری و مجبوری کی اسکو نہ خبر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں سے یہی کہتی تھی کس آفت میں پڑی ہو
نامحرموں کے سامنے سر ننگے کھڑی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالوں سے چھپا [illegible] تھی
جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس درد میں [illegible] کسی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن حسن کو
بلوے میں بھلا لائی ہو کیوں اسکی دلہن کو

۱۰
بچی سے تنگ تھی [illegible] ادھر وہ ستم
[illegible] نہیں [illegible]
چھوٹی سی [illegible]
[illegible] سکینہ کی طرف دیکھ کے [illegible]
چھوٹی ہے یہ غیرت تجھے ماں بھی تری ہے
تو نامحرموں سے ڈھانپے ہے منہ [illegible] کھڑی ہے

۱۱
[illegible] عالم کے وہ بنت شہ ابرار
[illegible] ابھی [illegible] نہیں [illegible]
واویلا [illegible] غضب [illegible]
منہ ڈھانپ کے یوں [illegible]
ہم آل نبی ہیں ہمیں غیرت ہے برابر
چھوڑ [illegible] عفت و عصمت ہے برابر

۱۲
زینب [illegible] فاطمہ زہرا [illegible] دی
[illegible] شہزادی
واویلا [illegible]
وہ [illegible] بھلا دی
جو [illegible] حرمت و عزت [illegible]
تو تخت پہ بیٹھا ہے وہ سر ننگے کھڑی ہے

۱۳
سکینہ مری دادی کی [illegible]
[illegible] بی بی [illegible] ان [illegible]
[illegible]
اب دیکھتی ہیں سب [illegible]
ذریت حیدر سے تجھے شرم نہیں ہے
کچھ روح پیمبر سے تجھے شرم نہیں ہے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جا کے
لے آتے تھے گھر میں مجھے گودی میں اٹھا کے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاش آ گئی تو میدان شہادت میں پڑی ہے
کیا ان کو خبر ہے کہ وہ بلوے میں کھڑی ہے

۱۶
[illegible]
کیا دل [illegible]
[illegible] وارث نہیں [illegible]
[illegible]
جس دم تری فریاد کریگی یہ نبی سے
کیا عذر کریگا تو رسول عربی سے

۱۷
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] عالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ بولی کہ یہ تو ہی تمنا ہے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مر جائے سکینہ

۱۸
[illegible]
[illegible] دروازے [illegible]
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
جینے کی یہ [illegible] دشمن ہے
بن باپ مجھے زندگی درکار نہیں ہے

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس فتح پہ نازاں نہ ہو کیوں فخر کی جا ہے
حیدر سے لڑا ہو تو پیمبر سے لڑا ہے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوٹی بھی گئی سیدہ بھی محبوس ستم ہیں
ناموس محمد جنہیں کہتے ہیں وہ ہم ہیں

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا نہیں جی بھر کے برادر کے بھی سر کو
لادو کہ ملی طشت میں خواہر کو بھی سر کو

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نے کہا گو کہ گرفتار رسن ہوں
تنہا جو ہزاروں سے لڑا اسکی بہن ہوں

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دیکھ لے فرزند رسول مدنی کا
کوئی نہ کرے حوصلہ پھر تیغ زنی کا

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتی تھی عابد سے ستم اتنا ہوا تھا
چودہ پہر ان پیاسوں کو پانی نہ ملا تھا

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسے کا گلا کاٹا ہے شمشیر جفا سے
خلعت کے سوا بھر دو سپر میری طلا سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں کی نہ جیں نعل طلا کر تو بجا ہے
ٹاپوں سے تن شاہ کو پامال کیا ہے

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب قبضے میں روم و حبش و شام رہیگا
اس جنگ سے تا حشر ترا نام رہیگا

[illegible] لشکر کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
دکھلا کے سوار دن نے شہ تشنہ دہاں کو
پہچان گیا ہمشکل پیمبر سے جواں کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں چھاتی سے آکر نہیں لگ جاتے ہو واری
کیا پانو دالی سے الگ جاتے ہو واری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں تری ہوں گو ترے ہاتھ قلم ہوں
تو دیکھی کھلے سر تری دربار میں ہم ہوں

[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس
ماں نے کہا واللہ کہیں آئے ہیں قاسم
تم بیجا ڈھونڈھتی ہو نہیں آئے ہیں قاسم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کو گلا زمیں پہ کوشش کی وہ کد کی
رسی سے مری ہاتھ بندھے اور نہ مدد کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر شہر میں سر ننگے پھرایا مجھے بھائی
واقف جو نہ تھے انکو دکھایا مجھے بھائی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر کام محبت کے بگڑ کر نہ بنیں گے
قاسم جو خفا ہو گئے تو کاہیکو منیں گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واللہ اسی منہ میں زباں دی تھی بہن نے
ان ہونٹوں کو چوما تھا رسول عربی نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سے لعینوں [illegible] سکتی ہوں [illegible]
ایذا ہو جراحت سے نہ ہو سکتی ہوں [illegible]

[illegible]

سو برچھیں ہیں اک برچھی جو ہو تو کوئی سہ جائے
پیوند زمیں ہوں میں تو یہ داغ مرا رہ جائے

[illegible]

آنسو سر شہ کے بھی نکل آئے ڈ لگن میں
لب کھل گئے بیٹی کی زباں ہلی دہن میں

[illegible]

اعجاز دکھا دو کہ لب گور ہوں وا دادا
ظالم ہیں زبردست ہیں کمزور ہوں دادا

[illegible]

اب ہاتھوں کو مونھ پر سے اٹھا لیتی ہوں میں تو
بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہوں میں تو

[illegible]

للہ چھڑا دو نہ اسے باپ کے سر سے
مل لینے دو بچھڑی ہوئی بیٹی کو پدر سے

[illegible]

میں لپٹی ہوں خنجر مری گردن پہ بھی چل جائے
سر تو نہیں دینے کی اگر جان نکل جائے

[illegible]

ناگاہ اسے آئی مہک باپ کے سر کی
وہ دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی

[illegible]

منھ سے یہ پدر کے [illegible] سکینہ
مر جائیگی شبیر کا سر چھوڑ سکینہ

[illegible]

[illegible] مرقد کو
آتی ہیں علی خلد سے پوتی کی مدد کو

۳۶

بیمار وہ کہتے ہی یہ آواز آئی
سب بولے صدا شیر الٰہی کی سنائی
چلائی سکینہ [illegible] بابا ہی پائی
وہ [illegible] دل [illegible] سمجھائی
پہلے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا
پس دو گھڑی نرغے میں تو بیہوش تھے اعدا

۳۷

جب [illegible] کہا کیا ہوا اُن کی [illegible]
یہ دیکھا میں ذبح ہوا جب [illegible]
دنیا [illegible] مرد [illegible]
میں دیکھنا [illegible]
پیغمبر نے جو کام کیا کام یہی تھا
امت کی شفاعت کا سر انجام یہی تھا

رباعی

دو شمس [illegible] حق تعالیٰ دیکھو
نانا کے قدم پر [illegible] اعلیٰ دیکھو
دونوں کے قدم پہ ملے دونوں آنکھیں
[illegible] دو بالا دیکھو

۳۸

سنتے ہی یہ آواز بہن زینب مضطر
[illegible] دختر
[illegible] جلد [illegible]
[illegible]
ڈیوڑھی پہ کھڑی اہل حرم [illegible] نشانہ تھے
آپ اس گھڑی یا حیدر کرار کہاں تھے

۳۹

[illegible] عالم
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
اعدا [illegible]
مونس بس اگر ہو تو دعا ہی ہے خدا سے
آنکھوں کو ملوں مرقدِ شاہ شہدا سے

رباعی

کافوری میں بال [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] دشمن کا فساد
[illegible] ہے

۴۱

تہنیت

وطن میں قافلۂ کربلا کی آمد ہے
[illegible] مصطفےٰ کی آمد ہے
سواری [illegible] کی آمد ہے
[illegible] کی آمد ہے
تمام شہر ہے شایق علیؑ کے پیاروں کا
نبی کے روضے پہ مجمع ہے دوستداروں کا

۴۲

[illegible] علیؑ [illegible]
خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہراؑ کا
اُجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہراؑ کا

۴۳

[illegible]
تمہاری دوری سے منھ کو کلیجہ آتا تھا
یہ گھر خدا کی قسم ہم کو کھائے جاتا تھا

۴۴

[illegible]
حرم کو ساتھ لیے دلبند مصطفےٰ آیا
علیؑ کے لال کو پھر سے خدا لایا

۴۵

[illegible]
وطن میں آج شہِ مشرقین آئے ہیں
گلے لگو مرے بابا حسینؑ آتے ہیں

۴۶

یہ دن خدا نے دکھلائے [illegible]
[illegible] صغرا وطن میں [illegible]
[illegible]
خدا کرے کبھی ہجر پدر نہ ہو بی بی
ہنسی خوشی صد و سی سال تک ہو بی بی

۴۷

[illegible] کی بہار ہے
[illegible] رسولؐ کی بہار ہے
[illegible] کی بہار ہے
[illegible] کی بہار ہے
شگفتہ ہو گئے دل آج شہریار آیا
خزاں کی فصل گئی موسمِ بہار آیا

۴۸

[illegible]
اٹھا کے گود میں حضرتؑ پہ واریو مجھکو
علیؑ کے چاند پہ صدقے اتاریو مجھکو

۴۹

[illegible]
زمیں پہ چاندنی چھٹکے گی جلوۂ رو سے
بسیگا اب یہ مکاں گیسوؤں کی خوشبو سے

١٠

[illegible] فاطمۂ صغریٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلے لگائیں گے بھیا تو منہ نہ کھولوں گی
وہ پہلے آئیں کہ بعد آئیں میں تب بولوں گی

١١

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عبث ہے جان جو سب پہ نثار کرتی ہوں
بس اب تو میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

١٢

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الحمد [illegible]
حسین آتے ہیں صدقے گئی مبارک ہو

١٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا نے دور کیا صدمۂ جدائی کو
گئے ہیں ناکے تلک لوگ پیشوائی کو

١٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہا کے الجھے ہوئے بال تو سنوار دو تم
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اتار دو تم

١٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ میلے کپڑے میں بابا کو اب دکھاؤں گی
تمام کنبے سے مل لوں گی تب نہاؤں گی

١٦

[illegible] اور عباس
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نبی کے روضۂ انور پہ اب میں جاتی ہوں
مسافروں کو بس ساتھ لیکے آتی ہوں

١٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑے شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا
علم لیے ہوئے عباس نامدار آیا

١٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی بند آتے ہیں
جھکائے گردنیں کوتل سمند آتے ہیں

۲۹
[illegible] ام البنین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہجوم خلق سے پاس اسکے جا نہ سکتی تھی
سنبھالا تھا زمیں سے علم مشک اک لٹکتی تھی

۳۰
[illegible] علم [illegible] افشان تھا
[illegible] دامن [illegible] سلیمان تھا
[illegible]
[illegible] نگہبان تھا

سلامت اسکا جو الف تھا زمانہ میں
چباتا آتا تھا سوکھی زبان دانتوں میں

۳۱
[illegible] تھا شور کہ عباس نوجوان ہے
[illegible] ام البنین [illegible] نشان ہے
علمدار [illegible] جوان ہے
[illegible] آسمان ہے

نبی کی قبر جہاں اس مقام کو صدمے
خدا علم کی اور اس خوش علم کو صدمے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ایک دوست جو منہ اسپہ دھر کے روتا تھا
وہ بادپا بھی دم سر دھر کے روتا تھا

۳۳
[illegible] مصطفےٰ کا تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیہ خاص پیمبر کو کیا کیا گھوڑے
بتا ہیں علی اکبر کو کیا کیا گھوڑے

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ایک گام جو دو اسپہ ہوتا آتا تھا
برہنہ سر کیے سائیس روتا آتا تھا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ذوالجناح شہنشاہ خوشخصال کا ہے
یہ تاش زین یہ لہو فاطمہؑ کے لال کا ہے

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑا رہا جو زمیں پر یہ اسکا جامہ ہے
کفن ملا نہ جسے اسکا یہ عمامہ ہے

۳۷
[illegible] سواری ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدم رکاب سے چھوٹے غش ہوا جب [illegible]
اسی سمند کی گردن میں ہاتھ ڈالے تھے

۳۰

ہوئی جو بانوئے حسنا کی [illegible] آیا
سکینہ تھا سر ام البنین [illegible]
سفید بالوں کو کھولا [illegible]
سر برہنہ گریبان [illegible]

ان اشتروں پہ شہیدوں کی رونے والی تھے
عماریوں پہ گھٹا ٹوپ کالے کالے تھے

۳۱

[illegible] غریب یارو
نبی کا لاڈلا [illegible] غریب یارو
حسین فاطمہ کا [illegible] غریب یارو
ہماری زینب کا [illegible] یارو

فقیر ہو گئے ہم قتل بادشاہ ہوا
دہم کو ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا

۳۲

یہ حال سن کے [illegible]
[illegible]
امام زادوں کے [illegible]
عابدین [illegible]

نبی کے روضے پہ جس دم وہ کاروان پہنچا
فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان پہنچا

۳۳

[illegible] بیان
کروں جو [illegible] بیان
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

عماریوں میں تو ماتم تھا بین ہوتے تھے
امام ناقے پہ گردن جھکائے روتے تھے

۳۴

ہمارے سامنے [illegible]
ہمارے سامنے قاسم [illegible]
ہمارے سامنے علی اکبر [illegible]
ہمارے سامنے عباس [illegible]

سبھوں نے پیاسوں کو تیغوں کی دھاریں ماریں
ہماری شیر جوان کو کٹاریاں ماریں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوئی عزیزوں پہ بیداد یا رسول اللہ
حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسین [illegible]

بدن سے دلبر زہرا کا سر اتار لیا
ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمارا قافلہ بحر میں ڈوب گیا
جہاز آل نبی کربلا میں ڈوب گیا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یتیم ہو کے یہ ناشاد کام آیا ہے
پدر کو کھو کے وطن میں غلام آیا ہے

[illegible]

نہ دن کو تھی ہمیں راحت نہ چین راتوں کو
جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو

[illegible]

ورم ہے شانوں پہ دکھتے ہیں استخوان نانا
یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشان نانا

[illegible]

دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو
ارے پدر مرا تم سب سے کیا ہوا لوگو

[illegible]

یہ مری ذہن میں لوٹا دو ہائی ہے نانا
بہن شہید کے مجرے کو آئی ہے نانا

[illegible]

نبی کی روح کی آواز صاف آتی تھی
صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

[illegible]

بتاؤ چھاونی کس نے چھائی بابا نے
بتاؤ کوفی بستی بسائی بابا نے

[illegible]

یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

[illegible]

پکارتی تھیں شہِ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کس نے حسین کو مارا

[illegible]

قریب مرگ ہوں غم سے ہے نحیف تن لوگو
کہاں ہے بالی سکینہ مری بہن لوگو

۴۳

پکاری [illegible] کی چھاتی پہ [illegible] ناشاد
کلیجہ [illegible] حسین کی روداد
بہن [illegible] گھر ہوا برباد
رہا نہ [illegible] سجاد
عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغرا
پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا صغرا

۴۴

[illegible] جائی
سنا [illegible] آئی
جناب [illegible] آئی
سب [illegible] کہاں [illegible] پائی
ہزار حیف کہ میں قافلے سے چھوٹ گئی
امید قطع ہوئی دل کی آس ٹوٹ گئی

۴۵

[illegible] ادب ہے
[illegible] سبب ہے
[illegible] غضب ہے
[illegible] لب ہے
دل ستم زدہ فریاد کر کر روتا ہے
کلیجہ آپکی غربت پہ ٹکڑے ہو روتا ہے

۴۶

[illegible] اکبر کی
[illegible] صغرا [illegible]
[illegible] خبر کی
[illegible] کی
میں تھرتھا کہ تلک تھگے سر گئی بابا
سکینہ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بابا

۴۷

[illegible] وطن بابا
[illegible] بابا
[illegible] تن بابا
[illegible] کفن بابا
خدا کے قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہے ہے
تنور میں سر پرنور کو دھرا ہے ہائے

۴۸

[illegible] بعد حسین
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible] حسین
یہ مرثیہ نہیں مونس جو تو نے لکھا ہے
اگر مرقع ماتم کہو تو زیبا ہے

سلام

فیض خاموشی نے ذکر خوش بیانی کر دیا
[illegible] کو زبان بے زبانی کر دیا

دوست کیا دشمن کو محو خوش بیانی کر دیا
لحن داؤدی نے پتھر کو بھی پانی کر دیا

[illegible] آل عبا [illegible]
ظالموں نے سات دن ان سے بند پانی کر دیا

[illegible] کیا [illegible] تیغ [illegible] طفلان [illegible]
[illegible] پانی کر دیا

[illegible] نقش اول [illegible]
[illegible] نقش ثانی کر دیا

[illegible]
موت نے [illegible] زندگانی کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

تشنگی کا حال [illegible]
بیکسی نے شاہ کی [illegible] پانی کر دیا

[illegible] دنیا سے آخر [illegible]
[illegible] دولت کو [illegible] کر دیا

[illegible] نے دکھلا دیا
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] پانی کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

دولت عقبیٰ [illegible]
[illegible] شہیدوں [illegible] زندگانی کر دیا

[illegible] موت کو [illegible]
شمع نے شعلے [illegible] زبانی کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] مضمون کو [illegible] زبانی کر دیا

تم

[illegible]

۲۲ کہتے تھے عباس اے بابا یکایک [illegible] ہے عجب
[illegible] ترے ہونٹوں نے پانی پانی کر دیا

۲۳ بعد اکبر جو ہوئے شبیر شاہ والا ہیں یہ
[illegible] رنگ مبارک زعفرانی کر دیا

۲۴ [illegible] قرآن مجید
[illegible] ابروؤں کو سطر زلفوں کو معانی کر دیا

۲۵ آنکھوں کی جا بنایا نقطۂ خال سیاہ
[illegible] قرآن کی ثنائی کر دیا

۲۶ [illegible] شعر بلند
[illegible] مدح شاہ والا نے مونس آسمانی کر دیا

[illegible] کر دیا *

سلام

۱ اس زمیں [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] اضطراب
[illegible] آفتاب

۲ [illegible] نکلے شفق سے کیوں نہ [illegible] آفتاب
دیکھتا ہے روز [illegible] آفتاب

۳ بارگاہ شاہ کی گرد آوری کا عکس ہے
[illegible] آفتاب

۴ شمع [illegible]
[illegible] آفتاب

۵ کر کے اوصاف لب شبیر [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

۶ ذرہ [illegible] علی سے [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

۷ [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

۸ [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

۹ [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۰ [illegible] زمیں [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۱ [illegible] حضرت کا سر
[illegible] آفتاب

۱۲ [illegible] علی [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۳ [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۴ [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۵ [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۷ آگئی بالوں میں سپیدی تا کجا یہ غفلتیں
مونس اب چونکو کہ آ پہنچا سر پر آفتاب

تمام شد

خاتمۃ الطبع

ایہا الغافل عن الموت والفناء لم تبشر ولم تونس بالدنیا الفانیۃ۔ ای غافل از مرگ و فنا خوش نہو مساعدت دنیا سے اور اُس سے مانوس نہو عنقریب ہے کہ وہ تجھسے بیوفائی کرے کہ ہمیشہ تجھے حسرت و ندامت رہے کہاں ہین وہ لوگ جنھون نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریر سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ و حشم چھوڑ کر بے اختیار تن تنہا بے مونس و یار خانۂ تنگ و تار لحد مین ساکن ہوئے جائے عبرت اور محلِ غور ہے کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کہ کیسے کیسے ہنروران بے مثال اور عالمانِ باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین وحشرہم مع الائمۃ المعصومین جنسے اس شہر لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب و زینت بی اندازہ تھی بقیدِ حیات تھے اور آج سوائے نام کے اِن صاحبون کا نشان نہین ملتا مگر بقائے نام کے واسطے بھی ضرور ہے کہ اس شخص سے کوئی چیز بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف و تالیف وغیرہا کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیسا ہی باکمال ہو جب تک وہ زندہ ہے کچھ لوگ اُسکے شناسا ہین مگر بعد ممات تھوڑی ہی مدت مین اُسکا ذکر تک باقی نہین رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمۃ رستم سے نامور کے حق مین فرماتے ہین ؎ منش کردہ ام رستم داستان ٭ وگرنہ یلے بود در سیستان ٭ اسی لیے جو صاحبان عاقبت اندیش اور آخر بین ہین وہ اپنی تصانیف کو بقیدِ حیات بصرف زرِ کثیر خود طبع کرا دیتے ہین تاکہ اُن کے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمانِ مدید تک پائداری رہے اور یہ رسم طبع مرۃ بعد اخری اہالی مطابع مین جاری رہے اور اگر کوئی اہل کمال اپنی زندگی مین باین وجہ اس دُور اندیشی سے محروم رہا اور بعد وفات اُسکے کوئی اہل ہمت اس امر کا باعث ہوا تو دلِ انصاف پسند یقین کرسکتا ہے کہ رُوح اُس باکمال کی اس بانی خیر سے شاد ہوتی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع و اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہے البتہ نظر معرفت درکار ہے چنانچہ اِن ہر سہ کملائے دہر اور بلغائے عصر مسبوق الاوصاف کا کلام بانحاء شتّیٰ بصرف زر کثیر خود جس قدر ممکن ہو سکا جمع کیا حتّٰے کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دو جلدون مین اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدون مین اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدون مین طبع کیا زمانے کو ناز کرنا چاہیے کہ یہ عجب فیض اس مطبع سے جاری ہوا ہے یعنی سوائے یادگار اور باقیات الصالحات رہنے ان مغفورین کے شائقین کم مایہ کو بھی یہ دُر شاہوار کوڑیون کے مول مل سکتا ہے دُر شاہوار کی کیا حقیقت جوہر فرد

اور جانکاہی علاوہ صرف زر کثیر کے مطبع موصوف نے اس کلام بلاغت نظام کی فراہمی مین کی ہے مطبع اپنی محنت و مشقت پر خود نازان ہے بلکہ بروقتِ ہجوم شائقان اور کثرتِ خریداران یہ شعر بر زبان ہے

؎ لختے بَرَد از دل گذرد ہر کہ ز پیشم * من قاشِ فروشِ دل صدپارۂ خویشم *

آب واضح ہو کہ جس طرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک زمانہ مشتاق ہے اُسی طرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرہ آفاق ہے حقّا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ اعنی جناب **میر نواب صاحب** مرحوم المتخلص بہ **مونس** بھی عجب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہے جسکا نظیر کمیاب ہے تمامی کلیات کا ہر ہر شعر انتخاب ہے فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہے محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہے جس تلازمے کی دل مین لہر آئی سیلِ تموّج کا سمان دکھادیا ہر طرف مضامین کا دریا بہا دیا رنگینی کلام پہ بلبلون کی جان جاتی ہے بیانِ رزم پر رستم و اسفندیار کی روح تھرّاتی ہے آفسوس اور ہزار افسوس کہ یہ وحید عصر یادگار دہر سنہ ۱۲۹۲ھ مین بعارضۂ وجع الفواد راہی خلد برین ہوئے تمامی اہلِ عالم اس غم جانکاہ مین مغموم و حزین ہوے

؎ واحسرتا شکار اجل شیر ہوگیا * مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہوگیا *

یعنے دردِ دل ۱۲

پس بانیاے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین صاحب مرحوم ولد سید بندہ حسن صاحب مرحوم نے اس عہدۂ جلیل یعنی اجتماع ذخیرۂ کلام کا انصرام اپنے ذمّے لیا اور خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم مرثیۂ **میر مونس** باصرار شائقان مطبع **منشی نول کشور** واقع کانپور مین بمعالی ہمتی معلّے القاب عالی جناب **منشی پراگ نراین** صاحب رائے بہادر دام اقبالہ مالک مطبع بمساعی جمیلۂ کارپردازان مطبع باہتمام **پنڈت شیام ناتھ** صاحب منیجر مطبع بماہ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء بار اول حلیۂ طبع سے محلّے اور زیور طبع سے پیراستہ ہوکر مقبول شائقان ہوئی *

نام کتب	قیمت
اناردالبصائر کشف السرائر کتاب عجیب تبہ کی ہے جسمین اصول دین مذہب اثنا عشری کا بیان نہایت تفصیل و توضیح سے بدلائل و براہین بزبان اردو عام فہم تحریر کیا گیا ہے مصنف اسکے عالم عالم المعی و فاضل لوذعی جناب شفاء الدولہ ذکاء الملک حکیم سید افضل علیخان بہادر مہر جنگ ہین یہ کتاب چار جلدین کامل واضح و خوشخط تصحیح مصنف علام چھپی نہایت عمدہ کتاب ہے - حسب تفصیل کاغذ سفید -	للعہ ر
ایضاً جلد اول - بیان توحید مین -	سہ ر پ
ایضاً جلد دوم - بیان نبوت مین -	عہ ر پ
ایضاً - جلد سوم - بیان [illegible]	عہ ر پ
ایضاً جلد چہارم - بیان ثبوت [illegible]	عہ ر پ
طغرا ضیح - بطرز جدید کاغذ سفید -	سہ ر پ
اور یکمشت ایکسو عدد کے لیے بحساب فیصدی -	عہ ر پ
تحفة العوام - واضح قلم مصنفہ حاجی حسن علی و تصحیح و اضافہ سید تصدق حسین رضوی سکا کاغذ سفید -	۱۲ ر پ
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ حنائی -	۱۰ ر پ
دیوان نوحہ جات حیدر مع مناجات جلد اول مصنفہ آغا حیدر علی بیگ -	سہ ر

نام کتاب	قیمت
براہین غم - جلد اول مصنفہ سید مرزا صاحب متخلص بہ تعشق جسمین رباعیات و مراثی ہین - مطبوعہ نیئر	عہ ر پ
کلیات مراثی - در رباعیات و سلام از مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر کامل دو جلد مین -	عہ ر
(جلد اول) جلی قلم و مصرعہ کاغذ حنائی	عہ ر
(جلد دوم) متوسط قلم سہ مصرعہ -	۱۱ ر
کلیات مراثی - در رباعیات و سلام از میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس کامل چار جلد مین -	پئہ ر
(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید -	عہ ر
(جلد دوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۰ ر
(جلد سوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۱ ر
(جلد چہارم) کاغذ سفید -	۱۲ ر
مجموعہ مرثیہ ضمیر جلد اول - از سید مظفر حسین متخلص بہ ضمیر نہایت عمدگی سے یہ مجموعہ نوادر مرثیون کا کوشش وافر سے فراہم ہوا -	۱۲ ر
کلیات مراثی - در رباعیات و سلام از میر نواب صاحب متخلص بہ مونس کامل تین جلد مین -	للعہ ر

(جلد اول) کاغذ خانی وسفید۔ عہ/
کلیات مراثی۔ (جلد دوم) کاغذ سفید۔ سہ/
(جلد سوم) کاغذ سفید۔ عہ/

مرقع غم۔ جلد سوم۔ مصنفہ محمد رضا خان
بہادر متخلص بہ رضا۔ کاغذ سفید۔ ۶/-

مجموعہ مراثی۔ و رباعیات و سلام از
مرزا دلگیر صاحب یہ کلام قدیم استاد مرثیہ گو کا
ہے جو استاد بے مثل گذرا ہے تفحص سے
یہ ذخیرہ دستیاب ہوا جو چھ جلدون مین
کامل ہے۔ ۲۶/
(جلد اول) کاغذ سفید۔ عہ/
(جلد دوم) کاغذ سفید وخانی۔ عہ/
(جلد سوم) کاغذ سفید وخانی۔ عہ/
(جلد چہارم) کاغذ سفید وخانی۔ عہ/
(جلد پنجم) کاغذ خانی۔ عہ/
(جلد ششم) کاغذ خانی۔ ۱۲/-

مرثیہ ہاے اویس دیلگامی مصنفہ میر امیر علی
صاحب یہ مجموعہ بھی نادر مرثیون کا ایک بے مثل
ذخیرہ ہے اگر سوگواران ماتم جناب سید الشہدا
اسکو ملاحظہ مین لائین گے تو ایک مجموعہ سوز
گداز اور نوحہ و بکا پائین گے سبحان اللہ کیا
بلیغ کلام ہے اس مجموعہ کے آخر مین کچھ سلام
اور رباعیات بھی ہین۔ ۱۲/

کلیات مراثی۔ و رباعیات و سلام از
سید حسین میرزا متخلص عشق کامل دو جلد مین۔ ۲عہ/
(جلد اول) مسمی بہ گلزار غم۔ کاغذ سفید۔ عہ/
(جلد دوم) مسمی بہ بہار غم کاغذ خانی سفید۔ ۲عہ/

مجموعہ میلاد مصطفوی۔ شامل تین رسالہ۔
(۱) میلاد مصطفوی (۲) وظائف المومنین (۳)
شکریہ ذریہ از سید وزیر حسین رضوی۔ ۳ر ۹ پائی

کتب فقہ فارسی

زاد المعاد۔ با ترجمہ فارسی وادعیہ زیارت
وغیرہ۔ از ملا محمد باقر مجلسی۔ عہر پ

رسالہ فقہ۔ از علامہ مجلسی اثنا عشری۔ ۹ر پ

ترجمہ شرائع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی
[illegible] جلد اور خوب [illegible] عہر پ

جامع عباسی کتب بابی مع رسالہ ترجمہ الصلوٰۃ
از شیخ بہاء الدین عاملی۔ عہ/

کتب فقہ عربی

مختصر نافع۔ مولفہ شیخ ابو القاسم۔ ۵/
ہدایۃ الہدایہ۔ از علامہ شیخ محمد بن الحسن۔ ۲/
مجمع المسائل۔ بہ تحشیہ وتصحیح مرزا
قاسم علی صاحب۔ ۲عہ/ پ